سلطان المناظرین

حضرت مولانا مفتی ندیم محمودی صاحب حنفی مدظلہ العالی

کا سوات کی سرزمین پر ہونے والے

تاریخی

مناظرہ علم غیب

مرتب

مناظر اسلام

مولانا ساجد خان نقشبندی حفظہ اللہ

نوجوانان احناف طلباء دیوبند

MKD Ansari

سوات کی سرزمین پر علم غیب کے موضوع پر ہونے والے

شاندار مناظرہ کی روئیداد

مناظرہ علم غیب

مابین

سلطان المناظرین فاتح فرق باطلہ ترجمان اہل سنت حضرت غازی مفتی

محمد ندیم صاحب محمودی مدظلہ العالی

و

ترجمان اہل بدعت بریلوی مولوی عبداللطیف چشتی رضاخانی شاگرد

خاص مولوی نظام الدین سرکانی

مرتب

مولانا ساجد خان نقشبندی

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

MKD Ansari

فہرس

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	عرض مولف	1
2	مناظرہ کو ناکام بنانے کیلئے بریلوی کرتوت	6
3	بریلویوں کے لایعنی سوالات پر ایک نظر	7
4	مدعی کیوں بنے؟	8
5	خاصہ کی اقسام	8
6	مطلق علم غیب، علم غیب مطلق	9
7	واجب کی اقسام	9
8	غیب کی اقسام	11
9	عقائد کی اقسام	11
10	قطعی کی اقسام	12
11	خلاصہ کلام	12
12	رضا خانی بدتہذیبی	12
13	بریلوی دست و گریبان	14
14	سرکانی اینڈ کمپنی آپریشن	15
15	سرکانی پر فالج کا حملہ	15
16	ضروری تنبیہ	16
17	مناظرہ کا فیصلہ	17
18	سوانح حضرت مفتی ندیم صاحب مدظلہ العالی	20
19	پیر محمد چشتی کی حقیقت	32
20	سنی مناظر کی پہلی تقریر	41
21	بریلوی کی پہلی تقریر	44
22	تنبیہ (عالم الغیب کی بحث)	46
23	سنی مناظر کی دوسری تقریر	49
24	سیفیوں پر مرتد کا فتوی	50
25	علم غیب کی تعریف	51
26	بریلوی کی دوسری تقریر	55
27	تبصرہ	58
28	سنی مناظر کی تیسری تقریر	59
29	علم غیب کا عقیدہ کفریہ ہے	61
30	بریلوی مناظر کی تیسری تقریر	63
31	بدتہذیبی کا ثانیا آغاز	64
32	پھر تقریر کا آغاز	65
33	وقت سے پہلے تقریر ختم	67
34	خاصہ کے متعلق جہالت	68
35	امکان کذب کا مسئلہ	68

MKD Ansari

نمبر	عنوان	صفحہ
36	فتوحات نعمانیہ کی وضاحت	70
37	آل قارون رضا خان	70
38	سنی مناظر کی چوتھی تقریر	71
39	قرآن سن کر بریلویوں کی حالت غیر	76
40	بدعتی کی چوتھی تقریر	78
41	تنبیہ	81
42	سنی مناظر کی پانچویں تقریر	82
43	بریلوی مولوی کے دلائل کا جواب	83
44	وعندہ مفاتح الغیب	85
45	وللہ غیب السموت	85
46	لہ غیب السموت	85
47	قل لا یعلم من فی السموت	86
48	یسئلونک عن الساعۃ	86
49	بدعتی کی پانچویں تقریر	87
50	سنی مناظر کی چھٹی تقریر	91
51	ان اللہ عندہ علم الساعۃ	94
52	لا یعلم من	94
53	بخاری من حدثک	95
54	بدعتی کی چھٹی تقریر	95
55	کوے کا مسئلہ	99
56	شیعہ کا مسئلہ	108
57	سنی مناظر کی ساتویں تقریر	112
58	سنی مناظر کی ساتویں تقریر	112
59	وما علمناہ الشعر	112
60	ان الساعۃ اتیۃ	114
61	قل لا املک لنفسی	115
62	ما کنت بدعا من الرسل	116
63	لیس لک من الامر	116
64	بدعتی کی ساتویں تقریر	117
65	سنی مناظر کی آٹھویں تقریر	119
66	علم غیب کا معنی روح المعانی سے	121
67	یایھا النبی لم تحرم	125
68	واذ اسر النبی	125
69	ومن اھل المدینۃ	126
70	فاتحانہ تقریر	126
71	بدعتی کی آٹھویں تقریر	127
72	سنی مناظر کی نویں تقریر	129
73	والذین اتخذوا مسجدا	131
74	اذ جاءک المنافقون	132
75	لقد رضی اللہ	133
76	بریلوی مولوی کی نویں تقریر	133
77	سنی مناظر کی آخری تقریر	135
78	بریلویوں کا شرمناک فرار	140
79	بعد کے حالات	141

MKD Ansari

عرض مولف

الحمد لله و کفی و الصلوۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ

قارئین ذی وقار! اہل بدعت کا ہمیشہ سے یہ وطیرہ رہا ہے کہ جب بھی ان کے سامنے توحید وسنت کی بات کی گئی تو انہوں نے جواب بہتانات والزام تراشیوں سے دیا۔ داعی سنت حضرت محدث علامہ شاطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے شرک و بدعت کے خلاف توحید وسنت کا علم بلند کیا تو اہل بدعت نے مجھے پر طرح طرح کے فتوے لگائے سب نے کہا کہ یہ اہل السنۃ والجماعۃ سے خارج ہو چکا ہے پھر کسی نے خارجی کہا، کسی نے معتزلی، تو کسی نے رافضی کہا، کسی نے مجھ پر قدری ہونے کا فتوی جڑا، تو کسی نے کہا کہ یہ اولیاء اللہ کا دشمن اوران کا منکر ہے، غرض وہ کون کونسے الزامات تھے جو ظالموں نے مجھ پر نہیں لگائے؟۔(الاعتصام، ج1، ص17، 18)

تاریخ پر نظر ڈالیں کیا امام احمد بن حنبلؒ کو اسلام ہی کا نام لینے والوں نے بیڑیوں میں نہیں جکڑا؟ اور وہ اہل سنت ہی کے تو دعویدار تھے جنہوں نے امام نسائی رحمہ اللہ پر صحابی رسول ﷺ کی توہین کا الزام لگا کر ان پر اتنا تشدد کیا کہ وہ شہید ہو گئے۔ کیا امام شعرانیؒ کی طرف جعلی کتابیں وعقائد منسوب کرکے ان پر تکفیر کے فتوے لگانے والے یہی اسلام کے ٹھیکیدار نہ تھے؟ زیادہ دور مت جائیں ہندوستان میں جب دین الٰہی کے خلاف قرآن و سنت کا نعرہ حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ نے بلند کیا تو قبروں کی چادریں بیچ کر کھا جانے والے اور تصوف فروشی کرنے والے یہی نام نہاد اولیاء اللہ کو ماننے کے جھوٹے دعویدار ہی تو تھے جنہوں نے اس عظیم ہستی کو گستاخ کہا اوران کے خلاف حرمین شریفین سے مکر وفریب کر کے تکفیر کا فتوی حاصل کرلیا اوراس کا اتنا چرچا کیا کہ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ جیسا آدمی بھی اس مذموم پروپگینڈے کی زد میں آ گیا۔

مگر کیا دن کو رات کہا جانے لگا؟ کیا دین اسلام ان دین دشمنوں کے ہاتھوں بازیچہ اطفال بن گیا؟ کیا ان سرفروشوں کی عظمت مسلمانوں کے دل سے نکل گئی؟ نہیں خدا

MKD Ansari

کی قسم ہر گز نہیں بلکہ حق کا بول بالا ہوا اور باطل کا منہ کالا ہوا۔

ماضی قریب میں انگریز دور میں بدعتیوں کے سرخیل اور انگریز کی آشیر باد سے بدعات کو ایک مسلک و مذہب کا رنگ دینے والے نواب احمد رضا خان بڑ ہیچ قارونی نے بھی اپنے آباؤ اجداد کی اسی نفسیات کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس وقت کے اہل السنۃ والجماعۃ کی طرف جھوٹے اور ایسے گندے عقیدے منسوب کیئے جس کے تصور سے ہی ایک ادنی مسلمان کی روح کانپ جائے گی اور انہیں بدنام کرنے کی سعی مذموم کی، کیونکہ ان کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ فرنگی کی بالادستی قبول کرنے کو تیار نہ تھے، وہ قرآن وحدیث کے احکامات کو پیٹ کے بدلے بیچنے کے روادار نہ تھے۔

الحمد للہ! اہلحق نے اہل باطل کی اس مذموم مہم جوئی والزام تراشی کا بروقت مسکت جواب دیا اور آج رضاخانیوں کی یہ مذموم سازش مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ پوری دنیا اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند کو اسلام کا حقیقی خادم سمجھتی ہے۔ اور وہ حرمین شریفین جہاں نواب احمد رضا خان نے اس شیطانی سازش کے جال بنے تھے آج اس مقدس سرزمین سے اس کی نسل وآل اولاد کو ذلیل و رسوا کر کے دھتکارا جا رہا ہے۔ میں چیلنج سے کہتا ہوں کہ اگر احمد رضا خان کے یہ الزامات مبنی بر حقیقت تھے تو کوئی ایک قبرستان ایسا بتاؤ جہاں سے کسی دیوبندی کی نعش محض اس لئے نکالی گئی کہ یہ اکابر دیوبند کو مانتا ہے، ہندوپاک کی عدالتی تاریخ کا کوئی ایک واقعہ بتاؤ جس میں کسی رضاخانی عورت نے محض اس وجہ سے خلع کا دعوی دائر کیا ہو کہ میرا شوہر دیوبندی ہے، تاریخ کا کوئی ایک مقدمہ بتاؤ جو ان کتابوں کے خلاف توہین رسالت ﷺ کے الزام میں داخل کیا گیا ہو، کوئی ایک ریلی کوئی، ایک جلوس بتاؤ جس میں حکومت سے ان کتابوں پر پابندی کا مطالبہ کیا گیا ہو۔ الحمد للہ! علماء دیوبند نے تو جنہیں گستاخ و ختم نبوت کا منکر سمجھا انہیں پھانسی پر لٹکوایا، انہیں نہ صرف پاکستان بلکہ رابطہ عالم اسلامی سے کافر قرار دلوایا، مگر اس دوران کسی طرف سے یہ آواز نہ آئی کہ تم کس منہ سے ختم نبوت کے چیمپئن بنتے ہو تمہیں کس نے ناموس رسالت ﷺ کا دفاع کرنے کا حق دیا تم تو خود معاذ اللہ اس جرم میں برابر کے شریک ہو۔

MKD Ansari

آج ملک خداداد پاکستان میں اگر حکومتِ وقت ناموس رسالت ﷺ کے قانون میں ترمیم نہ کرنے کی تحریری ضمانت کسی کو دیتی ہے تو وہ انہی علماء دیوبند کا خوشہ چین حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی ہیں۔ یہ مختصر تاریخی حقائق اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ بریلی کے اُس مداری کے سجائے گئے تماشے کو عوام وخواص نے یکسر مسترد کر کے ان کے منہ پر مار دیا۔ مگر افسوس کے یہ بات اب بھی کچھ عقل و دین کے دشمنوں کو سمجھ نہیں آتی۔

میرا ان رضاخانیوں سے سوال ہے کہ اگر تمہیں دجالی قوتوں کے سامنے مسلمانوں کو آپس میں لڑا کر اسلام کو کمزور کرنے اور امت مسلمہ میں انتشار پھیلانے کیلئے اپنی کارکردگی اپنے ان مغربی آقاؤں کو دکھانی ہی ہے تو اس کیلئے علماء دیوبند پر کیا کیچڑ اچھالنا ضروری ہے؟ بہرحال قصہ مختصر اسی انتشار وافتراق کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ''سوات'' جیسے خوبصورت، پرفضاء و سیاحتی مقام کی آب و ہوا کو متعفن کرنے کیلئے عرصہ دراز سے بریلوی حضرات اہل السنۃ والجماعۃ کے خلاف مذموم پروپگینڈے میں مصروف ہیں۔ اور علاقے کی پرامن فضا کو مکدر کرنے کی سعی مذموم میں لگے ہوئے ہیں۔ خاص کر جب سے یہاں ہماری پاک فوج نے امن بحال کیا ہے اور دہشت گردوں کا قلع قمع کیا ہے اس کے بعد تو ان لوگوں نے مزید پرو پرزے نکال لئے اور دہشت گردی کا بہانہ بنا کر علمائے دیوبند خصوصاً تبلیغی جماعت کے خلاف انتشار انگیز تقاریر کرنا، ان کو مساجد سے بے دخل کرنا ان کا معمول بن چکا تھا۔

چنانچہ جب ان کی چیلنج بازی وتحدی حد سے تجاوز کر گئی تو عوام کے عقائد کی حفاظت کیلئے سوات کے علاقے ''توتان بانڈے'' کے غیور مسلمانوں نے حق و باطل کے درمیان امتیاز کرنے کیلئے ان کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے علاقے کے سرکردہ تبلیغی عالم حضرت مولانا ثناءاللہ صاحب مدظلہ العالی کی سرکردگی میں فخرِ صوبہ خیبر پختونخواہ، فاتح فرق باطلہ، قاطع شرک وبدعت رئیس المناظرین حضرت مولانا مفتی ندیم صاحب محمودی مدظلہ العالی سے رمضان المبارک میں رابطہ کیا کہ اب حالات برداشت سے باہر ہو گئے ہیں اور

MKD Ansari

ہم نے بریلوی حضرات کا چیلنج قبول کرلیا لہذا آپ یہاں تشریف لاکر اہل حق علماء دیوبند کا موقف واضح کریں۔

حضرت مفتی صاحب نے بغیر قیل وقال مسلک کی اس آواز پر ہمیشہ کی طرح لبیک کہتے ہوئے کہا کہ فی الحال تو رمضان ہے اور رمضان کے بعد ایک مناظرہ مماتی حضرات اور ایک غیر مقلدین کے ساتھ ہے ان سے فراغت کے بعد ان شاء اللہ میں ہر دم تیار ہوں۔لہذا بریلوی حضرات سے طویل مشاورت کے بعد 3 اگست 2017 کی تاریخ مناظرہ کیلئے مقرر کی گئی۔بریلوی حضرات کی طرف سے دعوی کیا گیا کہ آپ لوگوں کے حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحبؒ نے نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں معاذ اللہ گستاخی کی ہے۔لہذا ہم ان کی عبارت پر گفتگو کریں گے۔ہماری طرف سے فوراً حامی بھرلی گئی مگر ساتھ یہ کہا گیا کہ چونکہ اس کا تعلق مسئلہ علم غیب سے ہے لہذا ہماری طرف سے اس عقیدہ پر بھی گفتگو کی جائے گی جس کیلئے بریلوی حضرات طویل قیل وقال کے بعد بالاخر طوہاو کرہا تیار ہو ہی گئے۔

ابتدائی شرائط طے کرلی گئیں اور مزید تفصیلات دونوں طرف کے مناظرین پر چھوڑ دی گئی۔البتہ بریلوی حضرات کے رویہ کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا تھا کہ شاید وہ مناظرے کیلئے موقع پر نہ پہنچیں اور گھر بیٹھ کر ہی کوئی پروپیگنڈا شروع کردیں لہذا یہ طے کیا گیا کہ جو بھی فریق وقت پر مقام معین پر نہ پہنچا اس کو دو لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

اہلحق کی مناظرہ ٹیم حضرت مفتی صاحب کی سربراہی میں ذکر و تسبیح کرتے ہوئے رات ہی مقررہ مقام پر پہنچ گئی اور صبح جائے مناظرہ پر 9 بجے سے پہلے کتابیں ترتیب کے ساتھ رکھ کر حوالہ جات پر آخری نظر ڈال رہے تھے۔جبکہ بریلوی حضرات کا دور دور تک کوئی پتہ نہ تھا البتہ ان کی طرف سے دو آدمی یہ دیکھنے آئے کہ کیا صورتحال ہے؟مفتی صاحب کے استفسار پر انہوں نے اپنا تعارف کروایا،جس پر مفتی صاحب نے کہا کہ آپ لوگوں کے علماء کہاں ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہماری طرف سے مناظر ہمارے سب سے بڑے عالم مولانا

MKD Ansari

نظام الدین سرکانی ہوں گے وہ چونکہ فالج کی وجہ سے پیروں سے معذور ہیں لہذا ان کو کندھے پر بٹھا کر اس مقام پر لایا جا رہا ہے۔ حالانکہ یہ سفید جھوٹ تھا نظام الدین سرکانی کا تو ہمیں علم نہ ہوسکا لیکن اس کا بھائی معراج الدین سرکانی اپنی ٹیم کے ساتھ موجود تھا لیکن جائے مناظرہ پر آنے کی جرات نہ کر سکا۔ مفتی صاحب نے کہا اس سے زیادہ خوشی کی بات اور کیا ہوگی کہ مولوی نظام الدین سرکانی خود آ رہا ہے لیکن چار سال پہلے بھی ہمارا اس کے ساتھ ٹاکرا ہوا تھا جس پر اس نے پولیس کو بلا لیا اور ہاتھ پاؤں تھانے میں بھی کانپنے لگ گئے تھے۔ اس لئے بظاہر کوئی امید تو نظر نہیں آتی لیکن امید پر دنیا قائم ہے۔ ان کیلئے تو ہم پورا دن بھی انتظار کرنے کو تیار ہیں لیکن چونکہ شرائط کے مطابق وقت پر نہ پہنچنے والا دو لاکھ جرمانہ ادا کرے گا لہذا آپ کو یہ ادا کرنا ہوگا۔

بہر حال 9:30 بجے کے قریب بریلوی حضرات جائے مناظرہ پہنچے تو مولوی نظام الدین سرکانی یا ان کا کوئی مقتدر عالم ان کے ساتھ نہ تھے۔ پوچھنے پر بتایا گیا کہ وہ بڑے عالم ہیں آپ کے ساتھ مناظرہ نہیں کریں گے یہ ان کے شاگرد ''مولانا عبداللطیف چشتی'' مناظر ہوں گے۔ بریلوی حضرات شاید اس زعم میں تھے کہ مفتی صاحب بھی جواب دیں گے کہ میں بھی کوئی معمولی آدمی نہیں کسی شاگرد سے مناظرے کا روادار نہیں اور یوں جان چھوٹ جائے گی۔ مگر مفتی صاحب نے کہا کہ میں نے کونسا شہرت کیلئے مناظرہ کرنا ہے احقاق حق کیلئے آئے ہیں لہذا جو بھی مناظر ہو آپ کی طرف سے مجھے منظور ہے۔

اللہ اکبر! حضرت مفتی صاحب کے اخلاص کو ملاحظہ فرمائیں کہ ہم نے خود اس بریلوی مولوی کا نام پہلی بار سنا تھا اس قدر غیر معروف تھا کہ آخر وقت تک مفتی صاحب کو اس کا نام بھی پتہ نہ چلا۔ مگر آپ نے محض حق کو واضح کرنے کی خاطر گفتگو کی ہامی بھر لی۔ بہر حال یہ سن کر بریلوی حضرات کے رنگ پیلے پڑ گئے لیکن مرتا کیا نہ کرتا جائے مناظرہ پر پہنچ کر اب مناظرہ تو کرنا تھا۔ مگر بریلوی حضرات شروع ہی سے اس نیت سے نہیں آئے تھے اور پھر وہ کچھ کیا جس کو ویڈیو کی صورت میں سب نے دیکھا۔

MKD Ansari

مناظرہ کو ناکام بنانے کیلئے بریلوی حضرات کے کرتوت

بریلوی حضرات کی پوری کوشش تھی کہ کسی طرح یہ مناظرہ نہ ہو چنانچہ کبھی تو اس کیلئے کاغذ پر لکھئے ہوئے سوالات کی گردان پڑھی جاتی کہ اس کے جواب دو گے تو ہم بات کریں گے، کبھی ہنسی مزاق کیا جاتا، کبھی طعنے کسے جاتے، انگلیوں کے اشارے کئے جاتے، کبھی غیر متعلقہ موضوعات کو چھیڑا جاتا، کبھی حضرت مفتی صاحب کے شاگردوں سے تخاطب کیا جاتا، کبھی بریلوی حضرات کی طرف سے ہر کچھ دیر بعد ان کے ساتھی شور شرابہ شروع کردیتے، کبھی کہتے کہ چونکہ ہمیں مشرک کہا ہے ہم گفتگو نہیں کریں گے، کبھی کہتے کہ چونکہ ہمارے سوالوں کا جواب نہیں دیا اس لئے ہم بات نہیں کریں گے، کبھی کہتے کہ ایسے جواب دیں جس سے ہم مطمئن ہوجائیں تو اس کے بعد بات کریں گے، حتی کے سب کچھ سے عاجز ہوجانے کے بعد بریلوی حضرات مفتی صاحب واکابر کو ننگی گالیاں دینے پر اتر آئے لیکن مفتی صاحب نے اپنی ذات تک تو اس کو برداشت کیا البتہ اکابر کے متعلق کچھ جذباتی ہوگئے لیکن ان سب سازشوں کو سمجھتے ہوئے مفتی صاحب نے انتہائی صبر وتحمل اور علمی انداز میں اس مجلس کو قائم رکھا اور اپنے موقف پر دلائل کے انبار لگاتے گئے۔

جب بریلوی حضرات پوری طرح سمجھ گئے کہ ہمارا سارا دجل وفریب اس مرد مجاہد کے سامنے طشت واز بام ہوچکا ہے اور کوئی چال کارگر ثابت نہیں ہورہی اور دلائل کے اس سیلاب نے رکنے کا نام نہیں لینا تو آخر کار اپنے اکابر وسابقہ مناظروں کی یاد تازہ کرتے ہوئے ”المدد یا پولیس، المدد یا پولیس“ کہہ کر فرار ہونے میں اپنی عافیت سمجھی اور فرار بھی ایسا کہ کیمرے کا سٹینڈ بھی ساتھ لے جانا بھول گئے۔مگر بے حیائی و بے شرمی کی انتہاء دیکھیں کہ جاتے ہی مناظرہ کی فتح کا جشن منایا اس کو ریکارڈ کروایا، اور جب لوگوں نے پوچھا کہ حضرت مناظرہ کی مکمل ریکارڈنگ کب آئے گی؟ ہمیں دیوبندیوں کی رسوائی کو دیکھنے کا شدت سے انتظار ہے۔تو یہ جواب دیا گیا کہ ہمارے دلائل سے عاجز آکر دیوبندیوں نے ہمیں وہاں مارا اور ہمارا کیمرہ توڑ دیا۔اب یہ پوچھنے کی جرات بھلا جاہل مریدین میں کب

MKD Ansari

ہوسکتی ہے کہ حضرت اگر آپ کو مارا تو یہ سارا لاؤ لشکر کیا وہاں چوڑیاں پہن کر تماشہ دیکھنے گیا تھا؟۔ پھران کو تسلی دینے کیلئے وہ ویڈیو بھی دکھائی جس میں مفتی صاحب اپنی ''لات مبارک'' سے ان کی تواضع کررہے ہیں لیکن یہاں بھی بھلا کس کو پوچھنے کی جرات ہو کہ حضرت عجیب کیمرہ ہے مرمت کی اس رسوا کن ویڈیو کو تو محفوظ کر رہا ہے جس میں صاف سنائی دے رہا ہے کہ ہمارے مولوی بار بار'' دیوگند...... دیوگند......'' اور'' مفعول...... مفعول'' کے نعرے لگا رہے ہیں لیکن مناظرے کی ویڈیو جس میں بقول آنجناب کے دیوبندیوں کو عبرت ناک شکست ہوئی کو محفوظ نہ کر پایا یہ کیمرہ بھی لگتا ہے ان کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

بریلویوں کے لایعنی سوالات پر ایک نظر

بریلوی مناظر مولوی عبداللطیف چشتی ایک پرچہ پر چند سوالات لکھ کر لایا تھا ان کا گمان یہ تھا کہ دیوبندی حضرات کو ان سوالات میں کسی طرح الجھا کر وقت کو پورا کرلیا جائے وہ کسی قسم کی تیاری کر کے نہیں آئے تھے یہی وجہ ہے کہ پورے مناظرے میں نہ تو اپنا جواب دعوی دیا نہ کوئی دلیل صرف ایک تقریر میں دو آیات پیش کی اس کا جواب ملنے کے بعد دوبارہ قرآن و حدیث کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ حضرت مفتی صاحب چونکہ اس میدان کے پرانے کھلاڑی اور اب تو امام ہیں لہذا وہ ان کی اس چال کو پہلی تقریر ہی سے سمجھ گئے اور صاف کہہ دیا کہ ان سوالات کا میرے دعوے سے کوئی تعلق نہیں اس لئے میں جواب نہیں دوں گا۔ یہ تنقیحات نہیں فضولیات ہیں تنقیحات تو جب ہوتی ہیں کہ جب دعوی میں کوئی ابہام ہو آپ بتائیں ہمارے دعوے میں کیا ابہام ہے؟ میں اس کو دور کرنے کا پابند ہوں، لیکن یہ کوئی تعریفات کی مجلس نہیں کہ اِس کی تعریف بتاؤ اُس کی تعریف بتاؤ۔

بریلوی مولویوں کیلئے یہ'' ٹکا'' جواب کسی طرح قابل قبول نہ تھا کیونکہ اس سے ان کے سارے کیئے کرائے پر پانی پھر جاتا۔ لہذا انہوں نے مفتی صاحب کو بہت طعنے دئے مختلف انداز میں چوٹ لگائی ان کے شاگردوں کو پکارا کہ تم جواب دو مگر حضرت مفتی صاحب نے صاف انکار کردیا۔ مفتی صاحب نے صاف کہہ دیا کہ یہ مناظرہ خراب کرنے کی سازش

MKD Ansari

ہے جو کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی۔ ہاں آخر کی تقریروں میں بعض سوالوں کا سرسری جواب دیا صرف یہ بتلانے کیلئے کہ اگر ہم جواب نہیں دے رہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں جواب آتا نہیں بلکہ اس لئے نہیں دے رہے کہ ان کا ہمارے مدعیٰ سے کوئی تعلق نہیں۔ بہرحال میں یہاں ان کے سوالات پر مختصراً اپنی کچھ معروضات پیش کروں گا۔

مدعی کیوں بنے مدعی کی تعریف

بریلوی مولویوں نے مدعی کی تعریف پوچھی کیونکہ انہوں نے گلا کیا کہ تم خود سے مدعی بن گئے یہ تو طے نہ ہوا تھا۔ لہذا پہلے مدعی کی تعریف کرو مفتی صاحب نے سیدھا جواب دیا کہ جب تم ہمارے مدعی ہونے پر راضی نہ تھے تو دعوی کیوں قبول کیا؟ ہم سے دعوی لکھوانا ہی اس بات کی دلیل ہے کہ تم ہمارے مدعی ہونے پر راضی ہو۔ باقی مدعی کی ہم چار تعریفیں طلباء کو پڑھاتے ہیں آپ آئیں ہمارے پاس ہم آپ کو بھی پڑھادیں گے۔ دلچسپ بات یہ کہ خود بریلوی مولوی نے بھی کہا کہ خیر اب جب مدعی بن ہی گئے ہو تو دعوے پر ہماری تنقیحات ہوں گی۔ گویا مفتی صاحب کو مدعی تسلیم کرلیا تھا مگر اس کے باوجود ہر تقریر میں مدعی کی تعریف پوچھتا تاکہ معلوم ہو کہ تم مدعی کیسے بن گئے؟ کیا یہ کھلا مکابرہ نہیں؟

خاصہ کی اقسام

مفتی صاحب نے کہا تھا کہ "علم غیب اللہ کا خاصہ" ہے۔ بریلوی مولوی نے اس پر انتہائی لایعنی سوال کرکے کہا کہ خاصہ کی چھ قسمیں ہیں اس میں سے اللہ کا خاصہ کونسا ہے؟ دراصل ہمیشہ سے باطل کا یہ وطیرہ رہا ہے کہ منطقی و فلسفیانہ موشگافیوں میں الجھا کر عوام کو قرآن و حدیث سے دور رکھا جائے تاکہ کل کو کہا جاسکے کہ دیکھو انہوں نے تو ہمارے سوالوں کا جواب ہی نہیں دیا اتنے جاہل تھے ان سے بحث کیا کرتے؟ ماضی میں فلاسفہ نے جب عالم کو قدیم نوعی مانا تو اعتراض سے بچنے کیلئے حادث کی دو قسمیں بنالیں (۱) حادث ذاتی (۲) حادث زمانی، اور کہا کہ جب عالم حادث ذاتی ہے تو قدیم بالنوع ہونا اس کے معارض نہیں لیکن متکلمین اسلام نے ان کی اس ساری دماغ سوزی پر یہ کہہ کر پانی پھیر دیا کہ ہم آپ کی ان

MKD Ansari

اصطلاحات کو تسلیم ہی نہیں کرتے۔ یہی انداز حضرت مفتی صاحب نے تعریضا اپنایا اور کہا کہ ہماری مراد خاصہ سے خاصة الشیء مایوجد فیه ولا یوجد فی غیره ہے گویا یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ بس خاصہ سے ہماری مراد یہ ہے اب تم اسے جس قسم میں مانو تمہاری مرضی۔ مگر بریلوی مولوی کی جہالت دیکھو کہتا ہے کہ یہ تعریف ان چھ قسموں میں سے کونسی قسم میں ہے؟ حالانکہ یہ تعریف تو ''مقسم'' کی ہے۔ اس جاہل کو یہ بھی پتہ نہیں کہ مقسم اپنی ''اقسام'' میں شامل ہوتا ہے۔ بہر حال ہم عرض کر دیتے ہیں کہ ان چھ قسموں میں سے ہمارا والا خاصہ ''خاصہ حقیقی'' ہے جسے ''خاصہ مطلقہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ باقی خاصہ کی جو چھ قسمیں بنائی ہیں تو وہ کوئی سرکانی کی بقراطی نہیں جس کا جواب نہ ہو سکے۔ اس میں سے دو قسموں کی تعریف:

(۱) خاصہ حقیقی (۲) خاصہ اضافی کی آپ کو ''سوال باسولی'' کے صفحہ 79 پر مل جائے گی۔ (۳) خاصہ لفظی (۴) خاصہ معنوی کی تعریف ''تحریر سنبٹ'' میں ملاحظہ کرلیں اور (۵) خاصہ شاملہ (٦) غیر شاملہ مشہور بین القوم ہے شرح جامی میں آسانی سے مل جائے گی۔ ان کا یہ سوال سراسر مکابرہ تھا ورنہ اہل علم بتائیں کہ خاصہ اضافی، خاصہ لفظی و معنوی اور خاصہ شاملہ و غیر شاملہ کا اللہ کے علم سے آخر کیا تعلق ہے؟

مطلق علم غیب، علم غیب مطلق

یہ سوال بھی مکابرہ پر مشتمل تھا ورنہ معمولی پڑھا لکھا انسان بھی جانتا ہے کہ مطلق علم غیب اللہ کیلئے ماننا درست نہیں لانه یثبت بفرد ما یہاں ہماری مراد علم غیب سے ''علم غیب مطلق'' تھی الذی یثبت بجمیع افراده۔ بہر حال یہ بھی کوئی اتنے افلاطونی سوالات نہیں تھے جسکا جواب نہ ہو سکے۔ علامہ ابن جوزیؒ نے البدائع الفوائد میں ''مطلق الامر والامر المطلق'' کے عنوان سے اس کے درمیان دس وجوہ سے فرق کو بیان کیا ہے۔

واجب لنفسہ، واجب فی نفسہ، واجب بنفسہ کی اصطلاحات

بریلوی مولوی نے کہا کہ اللہ کی ذات واجب ہے اور واجب کی تین قسمیں ہیں۔ حالانکہ یہ

MKD Ansari

خود اس کی جہالت ہے واجب تین قسموں میں منحصر نہیں بلکہ مدلول کے اعتبار سے واجب کی مختلف قسمیں ہیں واجب شرعی ہے، واجب عقلی ہے پھر اس میں واجب ذاتی بھی ہوسکتا ہے ، واجب ضروری بھی ، واجب نظری بھی بلکہ بعض نے تو واجب کی باعتبار قدیم وحادث بھی قسمیں بنائی ہیں۔ مولوی مذکور نے جو واجب کی تین قسمیں بتائیں وہ واجب عقلی کی ہیں۔

پہلی تعریف

﴿**واجب فی نفسہ**﴾: اس کی نسبت اس شے کی طرف کی جاتی ہے جو اپنے وجود میں فارض کے فرض کی محتاج نہ ہو اگر چہ محل کا محتاج ہو جیسے سفید کپڑا کہ اس میں سفیدی کا وجود فارض کے فرض کا محتاج نہیں لیکن اس کا وجود محل یعنی کپڑے کا محتاج ہے۔

﴿**واجب بنفسہ**﴾: جو نہ فارض کے فرض کی محتاج ہو نہ محل کی۔

﴿**واجب لنفسہ**﴾: کی نسبت اس شے کی طرف ہوتی ہے جو نہ فارض کے فرض کی محتاج ہو نہ محل کی اور نہ فاعل کی۔ جیسے وجود باری تعالی۔

دوسری تعریف

﴿**واجب بنفسہ**﴾: کی ایک تعریف علامہ ذہبیؒ وعلامہ تفتازانیؒ نے یہ کی ہے کہ جو اپنے وجود میں کسی فاعل وعلت کا محتاج نہ ہو اور اسی معنی میں اللہ کی ذات کو واجب بنفسہ کہا۔

''فلفظ الواجب بنفسه يراد به الذى لا فاعل له ولا له علة فاعلةو يراد به الذى لايحتاج الى شىء مباين له و يراد به القائم بنفسه الذى لا يحتاج الى مباين له ''۔(المنتقی للذہبی، ص 107)

''فان معنى وجود الواجب بنفسه انه مقتضى ذاته من غير احتياج الى فاعل ''۔(شرح المقاصد، ج1، ص169)

﴿**واجب فی نفسہ**﴾: یعنی اللہ اپنے وجود الوجوب میں مستقل ہے حرف کی طرح غیر مستقل نہیں یعنی معنی حرفی نہیں جو غیر استقلال ہے۔اور

﴿**واجب لنفسہ**﴾: کا معنی یہ ہے کہ اللہ کی ذات وجود الوجوب کا تقاضا کرتی ہے۔اس

MKD Ansari

تعریف کی رو سے واجب کی ان تینوں قسموں کا اطلاق اللہ پر ہوسکتا ہے۔

رہی یہ بات کہ اللہ کی صفات (جس میں صفت علم بھی شامل ہے اس) کو واجب کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟ تو علامہ تفتازانیؒ نے امام حمید الدین ضریری کا مذہب یہ لکھا ہے شرح عقائد میں کہ صفات پر بھی واجب کا اطلاق ہوسکتا ہے لیکن جمہور کے نزدیک اس سے تعدد وجباء لازم آئے گا جو توحید کے منافی ہے اس لئے صحیح قول یہ ہے کہ اللہ کی صفات کو قدیم کہا جائے گا نہ کہ واجب۔لہذا یہ کہنا کہ علم غیب اللہ کی صفات واجبہ میں سے کونسی قسم میں ہے بقول تفتازانیؒ جمہور کے نزدیک تعدد وجباء کو مستلزم ہے اور یہ توحید کے منافی ہے اور یہی عقیدہ بریلوی مولوی کا ہے۔

غیب کی اقسام

مولوی مذکور نے کہا کہ غیب کی اولا دو قسمیں ہیں (۱) غیب حقیقی (۲) غیب اضافی۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں ما علیہ الدلیل و مالیس علیہ الدلیل۔ یہ بھی مولوی مذکور کی خانہ زاد اصطلاح ہے کتب قوم میں یہ تو ملتا ہے کہ غیب کی دو قسمیں ہیں ما نصب علیہ الدلیل و مالیس علیہ الدلیل جس کو حقیقی و اضافی (لف نشر غیر مرتب) سے بھی کبھی تعبیر کر دیا جاتا ہے مگر یہ چار قسمیں کسی نے بھی ہماری معلومات کے مطابق نہیں بنائیں ورنہ اس پر کوئی حوالہ پیش کرو۔

عقائد کی اقسام

بریلوی نے سوال کیا کہ عقائد کی کتنی قسمیں ہیں تاکہ ہمیں پتہ چل سکے کہ کس قسم میں قطعی کی ضرورت ہوتی ہے کس میں نہیں؟ یہ سوال بھی خالصۃ مکابرہ تھا اس لئے کہ مفتی صاحب مدظلہ العالی نے جب مفتی احمد یار گجراتی ہی کی کتاب سے اس باب میں قطعی الثبوت وقطعی الدلالت دلیل کا حوالہ پیش کر دیا تو اب عقائد کی خواہ کتنی ہی اقسام ہوں علم غیب کا عقیدہ عقائد قطعیہ میں سے شمار ہوگا اسی لئے تو دلیل بھی قطعی الثبوت وقطعی الدلالت اور حدیث متواتر مانگی جا رہی ہے۔

MKD Ansari

قطعی کی اقسام

بریلوی مولوی نے کہا کہ مفتی صاحب آپ نے کہا کہ قطعی الثبوت وقطعی الدلالت دلیل پیش کرو۔ تو قطعی کی تو کچھ اقسام ہیں تو آپ کی قطعی سے کونسی قسم مراد ہے؟۔ یہ سوال بھی جہالت ومکابرہ ہے اس لئے کہ مفتی صاحب نے مطلق قطعی کی بات نہیں کی بلکہ قطعی الثبوت وقطعی الدلالت کی بات کی ہے اگر اس کی کوئی قسم ہے تو بریلوی مولوی پیش کرے۔ نیز یہ سوال مفتی احمد یار گجراتی سے کرو جس نے یہ مطالبہ سامنے رکھا باقی مطلق قطعی کی اقسام دیکھنے کیلئے امام شاطبیؒ کی ''الموافقات'' بھی دیکھی جاسکتی ہے نیز ڈاکٹر محمد معاذ مصطفیٰ الخن کی کتاب ''القطعی والظنی فی الثبوت والدلالة عند الاصولیین ''مطبوعہ دارالکلم الطیب دمشق کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

خلاصہ کلام

قارئین کرام مندرجہ بالا سوالوں میں خود غور کرلیں کہ آخر ان کا ہمارے دعوے سے کیا تعلق؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو یہ سوالات صرف وقت کو ضائع کرنے یا اپنی علمیت کا سکہ بٹھانے کیلئے کئے گئے اور یہ مناظرے میں حرام ہے۔ بہر حال ہم نے یہاں مختصراً ان کی وضاحت اس لئے کردی کہ میڈان سرکانی سوالات کی علمی حیثیت تو اتنی ہے کہ اگر کوئی آدمی کافیہ کی شروحات یا شرح عقائد پڑھ لے تو بھی حل کرسکتا ہے۔ اور طرم خان ایسے بنے ہوئے تھے گویا کوئی لا ینحل سوالات ہیں۔ دلچسپ بات یہ کہ خود بریلوی مناظر کو بھی یہ سوالات زبانی یاد نہیں تھے اور پرچہ میں سے دیکھ کر ان کو پڑھتا۔ بریلویوں کی منطق دانی اگر دیکھنی ہو تو نیٹ پر میری فون کالز سن لیں جن میں بڑے بڑے بریلوی مناظر علم غیب کے متعلق میرے صرف ایک سوال بشرط الشیٔ لابشرط الشیٔ بشرط لاشیٔ کا جواب نہ دے سکے۔

رضاخانیوں کی بدتہذیبی کے چند نمونے

اس پر الگ سے عنوان قائم کرنے کی کچھ خاص ضرورت اس لئے نہیں کہ تہذیب وشرافت تو

MKD Ansari

ان کے مسلک کے اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی تین سال کی عمر ہی میں بریلی کے ''اُس بازار'' میں پہنچ چکے تھے چنانچہ خود خان صاحب کے متعلق ان کے سوانح نگاروں نے لکھا ہے:

''ایک بار حضرت صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی نے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ حضور آپ کی کتابوں میں وہابیوں دیوبندیوں غیر مقلدوں کے عقائد باطلہ کا رد ایسے سخت الفاظ میں ہوا کرتا ہے کہ آج کل جو تہذیب کے مدعی ہیں وہ چند سطریں دیکھتے ہی حضور کی کتابوں کو پھینک دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کتابوں میں تو گالیاں بھری ہوئی ہیں ......لہذا اگر حضور نرمی اور خوش بیانی کے ساتھ وہابیوں دیوبندیوں کا رد فرمائیں......''۔(فیضان اعلیٰ حضرت،ص:275)

جن کے بڑوں کا یہ حال ہو کہ ان کے خلفاء ان سے شکایت کریں کہ آپ کی کتابوں میں ابتدائی چند صفحات ہی پر گالیوں کی اتنی بھرمار ہوتی ہے کہ تہذیب یافتہ طبقہ اسے پڑھنا تک گنوارا نہیں کرتا، ان کے چھوٹوں سے کوئی شخص تہذیب ومتانت کی کیا امید رکھے؟ اس مناظرے میں بھی اپنے بڑوں کی سنت پر عمل کرتے ہوئے رضا خانی بریلویوں نے آوارہ گردی کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ بار بار ''کوا خور'' کی آوازیں لگانا، آوارہ گرد اور اوباش لڑکوں کی طرح حضرت مفتی صاحب کی باتوں پر ہنسنا، ان کی تقریر میں شور وشرابا کرنا۔اور ایک مقام پر تو ان کی آوارہ گردی اس حد تک پہنچ گئی کہ شیطان بھی شرما جائے چنانچہ بار بار نعرے لگاتے رہے کہ ''دیوگند......دیوگند'' اسی طرح حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی کو بار بار ''مفعول'' کہتے رہے حضرت مفتی صاحب برداشت کرتے رہے تاکہ کسی طرح مناظرہ ختم نہ ہو لیکن ایک موقع پر ان کی بدتہذیبی برداشت سے باہر ہوگئی جب انہوں نے اکابر حضرت مولانا گنگوہیؒ وحضرت مولانا نانوتویؒ کے بارے میں بکواس کرتے ہوئے کہا کہ معاذ اللہ نقل کفر کفر نہ باشد'' وہ مفعول تھے'' استغفر اللہ جن کے اعلیٰ حضرت نواب کلب علی خان کی چارپائی کی زینت ہوا اور جن کے بڑے مسجد میں گدھیوں سے بدفعلی کرتے ہوئے نہ شرمائے اور جن کے اشرف العلماء اپنے شاگردوں کے حسن میں گرفتار ہوں اور جن کے

MKD Ansari

مجاور قبروں کی چادروں سے اپنی معشوق کی شلوار بناتے ہوں ان بدبختوں کو دوسروں کے آئینہ میں اپنا ہی چہرہ نظر آئے گا یہ تمام باتیں میرے پاس حوالوں کی صورت میں موجود ہیں اور عندالطلب دکھانے کا میں پابند ہوں۔ بہرحال مفتی صاحب کی برداشت نے جواب دے دیا اور اٹھ کر یہ بکواس کرنے والے کے منہ و سینے پر اس زور سے لات رسید کی کہ اس کے ہوش اڑ گئے اور ویڈیو ریکارڈر (موبائل) بھی وہیں گر گیا جس کے بعد مناظرے کے آخر تک انہیں دوبارہ منہ سے غلاظت نکالنے کی جرات نہ ہوئی اور مناظرے کے بعد یہ شور شروع کر دیا کہ ہمارے دلائل سے عاجز آ کر ہمارا کیمرہ توڑ دیا اور ریکارڈ ضائع کر دیا اس لئے ہم مناظرہ نہیں دکھا سکتے لیکن ہاں ہمیں شاندار کامیابی ملی ہے اور دیوبندی بھاگ گئے تھے واقعی

بے حیاء باش ہر چہ خواہی کنند

ظاہر ہے کہ جس بدترین ذلت و رسوائی کا سامنا اس مناظرے میں بریلویوں کو کرنا پڑا اس کے بعد ریکارڈ ضائع ہو جانے سے بہتر بہانہ اور کیا ہو سکتا تھا؟ چنانچہ آج تک بریلوی حضرات نے مناظرے کی ویڈیو اپلوڈ نہیں کی اور یہ بھی سراسر جھوٹ ہے کہ کیمرہ توڑ دیا پہلی بات تو یہ کہ بریلوی حضرات کے پاس کیمرہ تھا ہی نہیں موبائل تھا جسے سٹینڈ پر لگا کر وہ ریکارڈنگ کر رہے تھے پھر وہ موبائل ٹوٹا نہیں بلکہ مفتی صاحب کی لات مبارک لگنے کی وجہ سے نیچے گر گیا دلچسپ بات یہ کہ بریلوی حضرات نے اس منظر کو نیٹ پر اپلوڈ کیا ہے مگر باقی مناظرے کو نہیں یہ عجیب وہابی موبائل تھا کہ بریلویوں کی عملی مرمت تو محفوظ کر لی مگر دلائل سے مرمت محفوظ نہ کر سکا۔

مناظرے کے بعد بریلوی آپس میں دست و گریبان

اس مناظرے میں پیر محمد چشتی و سرکانی ٹولے نے اپنے ہی بریلوی بھائیوں یعنی ''سیفیوں'' کو مرتد کہا جس کے بعد سیفی حضرات کی طرف سے بھی ان کیلئے مناظرے کا چیلنج آیا اور مولوی نجیب سیفی ابن پیر سیف الرحمٰن سیفی نے اپنے آفیشل پیج سے سرکانیوں کا رد کیا مگر تا حال سرکانی اینڈ کمپنی نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ یہ علماء حق علماء دیوبند کی کرامت ہے

MKD Ansari

کہ بریلویوں نے حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی صاحبؒ پر الزام لگایا کہ معاذ اللہ وہ گستاخ ہے مگر اس پر بات کرنے سے پہلے ہی اللہ نے ایک دوسرے کے ہاتھوں ان کو ذلیل و رسوا کیا اور ایک دوسرے پر کفر وارتداد کے فتووں کی بوچھاڑ شروع کردی۔

سیفیوں کی طرف سے سرکانی اینڈ کمپنی کو چیلنج اور سرکانی کی کفریات

بریلویوں کی طرف سے یہ فتوی آنے کے بعد مولوی ایاز باچا سیفی کے ایک معتقد نے سوشل میڈیا پر بیان ڈالا کہ آخر سرکانی کے شاگردوں نے ہمیں کس بنیاد پر مرتد کہا؟ ہم نے ضروریات دین میں سے کس چیز کا انکار کیا ہے؟ نظام الدین سرکانی تو خود خلیفہ امان گل سیفی کا بیٹا ہے اب یا تو یہ ''مرتد'' کا بیٹا ہے یا ''یہ بدفعلی'' سے پیدا ہوا ہے اسی لئے اپنے باپ کی طرف مرتد کی نسبت کررہا ہے۔ نیز نظام الدین سرکانی ایسا جاہل آدمی ہے کہ اس کے بیان کی ریکارڈنگ ہمارے پاس موجود ہے جس میں یہ کہتا ہے کہ:

''اللہ نے بعض انبیاء کو بھیجا جو طریقت نہیں جانتے تھے اور بعض ایسے انبیاء کو بھیجا جو شریعت نہیں جانتے تھے''

معاذ اللہ نبی تو آتا ہی شریعت سکھانے کیلئے جب اسے خود شریعت نہ آتی ہو تو امت کو کیا سکھائے گا؟ اور طریقت باطن کی پاکیزگی کا نام ہے اگر بغیر طریقت انبیاء آئے تھے تو اس کا مطلب ہے کہ ان کا باطن معاذ اللہ صاف نہ تھا؟ اس بیان کی تردید لفظا تا حال نظام الدین سرکانی اینڈ کمپنی نے نہیں کی۔

مولوی نظام الدین سرکانی بریلوی پر فالج کا حملہ

مناظرے میں اپنے شاگردوں اور مسلک کی اس رسوائی کو نظام الدین سرکانی صاحب برداشت نہ کرسکے اور سوشل میڈیا کی خبروں کے مطابق جس کی اب تک کوئی تردید نہیں آئی ان پر فالج کا حملہ ہوگیا۔ سیفیوں کے بقول چونکہ یہ ہمارے پیر کو کافر و مرتد سمجھتا ہے اس لئے ولی اللہ کی توہین کی وجہ سے اس پر یہ عذاب آیا لیکن میں کہتا ہوں کہ کافر تو وہ پہلے ہی سمجھتا تھا یہ عذاب پہلے کیوں نہ آیا؟ مناظرے کے دو دن بعد ہی اس پر فالج کا اٹیک اس مناظرے

MKD Ansari

میں شکست کے بعد کی شدید رسوائی کا غم ہے جو موصوف سے برداشت نہ ہو سکا۔

ایک ضروری تنبیہ

یہ روئیداد پڑھتے ہوئے آپ کو حضرت مفتی ندیم صاحب محمودی مدظلہ العالی کی تقریر بریلوی مولوی کی تقریر کے مقابلے میں طویل لگے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اول تو خدا نے حضرت مفتی صاحب کی زبان میں انتہائی روانی پیدا کی ہوئی ہے۔ وہ میدان مناظرہ کے شہسوار ہیں ایک ہی سانس میں مسلسل دلائل پڑھنا ان کا خاصہ ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ بریلوی مناظر پہلے سے کوئی تیاری کر کے نہیں آیا تھا وہ ایک پرچہ پر چند مخصوص سوالات لکھ کر لایا تھا جسے ہر تقریر میں تفصیل کے ساتھ پڑھتا جسے بار بار نقل کرنا ہم نے مناسب نہیں سمجھا۔ ثانیاً وہ مفتی صاحب کی تقریر کے دوران مطالعہ کرتا اور جب اس کی تقریر شروع ہوتی تو خود اسے سمجھ نہیں آتی کہ کیا بولنا ہے؟ چنانچہ معاونین اول اسے حوالہ دیتے اور اس کو سمجھاتے پھر بعض اوقات معاونین کو بھی حوالہ نہیں ملتا وہ حوالہ تلاش کرتے اور یہ اسی انتظار میں بیٹھا رہتا جبکہ ایک ہی بات کو کئی کئی دفعہ دہراتا بار بار تھوک نگلتا، سانس لیتا، سوچتا، غرض بڑی مشکل سے کسی طرح اپنا وقت پورا کرتا کئی تقریروں میں بار بار پوچھا کہ وقت باقی ہے؟ جبکہ مفتی صاحب کا سب سے بڑا گلا یہ ہوتا کہ مجھے وقت بہت کم مل رہا ہے میں اپنی بات پوری نہیں کر پا رہا۔ بہرحال دونوں تقریروں میں مواد اور تطویل کا فرق اسی وجہ سے ہے۔

چونکہ یہ تاریخی مناظرہ پشتو زبان میں تھا لہذا احباب کی شدید خواہش تھی کہ اسے عالمی وملکی زبان ''اردو'' کے قالب میں ڈھالا جائے تاکہ اس کے ثمرات عالمگیر ہوں بندہ کو خود بھی اس کی شدید خواہش تھی لہذا مفتی صاحب سے مشورہ کر کے کام کا آغاز کر دیا اور محض دو ہفتوں میں روئیداد کو قلم بند کر دیا۔ جو اس وقت آپ کے سامنے ہے بندہ نے پوری کوشش کی کہ دونوں طرف کے موقف کو بہتر انداز سے پیش کروں لیکن بشر ہونے کے ناطے پھر بھی کہیں کمی کوتاہی ہوگئی تو متعلقہ فریق رابطہ کر کے اس کی اصلاح کر سکتا ہے۔

(ساجد خان نقشبندی) 3 ذوالحجہ 1438ھ بروز شنبہ بعد نماز فجر

MKD Ansari

سوات مناظرہ کا فیصلہ بریلوی مناظرین کے پیر سے

بریلوی حضرات مناظرہ مکمل کئے بغیر ہی فرار ہو گئے۔ مگر ہم آپ کے سامنے اس شاندار مناظرہ کا فیصلہ خود بریلوی مناظرین کے پیر و مرشد پیر محمد چشتی کی زبانی کرا دیتے ہیں۔

قارئین کرام! مناظرہ میں اہل السنۃ والجماعۃ کا دعوی یہ تھا کہ: ''علم غیب سے متبادر مفہوم علم غیب ذاتی وغیر متناہی'' کا ہوتا ہے اس لئے غیر اللہ پر اس کا اطلاق جائز نہیں بلکہ کفر و شرک ہے دوسری طرف بریلوی مناظرین اس کو تسلیم کرنے کو تیار نہ تھے اور اس موقف کو ''مخالف قرآن وحدیث بلکہ علامت منافقین'' بتلا رہے تھے۔ اب آئے پیر محمد چشتی سے پوچھتے ہیں کہ وہ ان دونوں کے موقف میں سے کس کے موقف کو درست قرار دیتے ہیں؟:

(۱) پیر محمد چشتی لکھتا ہے:

> ''علم غیب کا لفظ اس کے شرعی مفہوم کیلئے موضوع ہونے کی بناء پر اللہ تعالی کی صفت خاصہ ہے''۔ (اصول تکفیر ص 389)

یہی بات مفتی صاحب بھی پورے مناظرے میں کرتے رہے کہ ''علم غیب شرعی'' اللہ کا خاصہ ہے اس کا اطلاق مخلوق پر جائز نہیں۔ مگر بریلوی مناظر اسے قرآن وحدیث کے خلاف کہہ رہا تھا بلکہ منافقین کا طرز کہہ رہا تھا گویا پیر چشتی خود اپنے ہی شاگردوں کے فتووں کی رو سے قرآن وحدیث کا منکر و منافق ہے۔ گویا

دوستی کی تم نے دشمن سے عجب تم دوست ہو
میں تمہاری دوستی میں مہرباں مارا گیا

(۲) پیر محمد چشتی لکھتا ہے:

> ''علم غیب کا اپنے شرعی مفہوم کے اعتبار سے اللہ تعالی کی صفت مختصہ ہونے کی بنا پر اس کی نسبت غیر اللہ کی طرف مطلقا یعنی فلان یعلم الغیب جیسے استعمال کا ناجائز ہونا صرف اہل سنت کی چاردیواری کا مسئلہ نہیں بلکہ کل مکاتب فکر اسلام کے نزدیک متفقہ ہے''۔

(اصول تکفیر ص 393)

MKD Ansari

(۳) مزید لکھتا ہے:

''گویا علم غیب کے حوالے سے برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں میں جو کشیدگی پائی جاتی ہے اس کے پس منظر و اسباب و محرکات میں بنیادی عوامل یہی تین امور ہیں ورنہ اگر جاہل و کسبی نعت خواں و مولود خواں اور غیر معیاری مشائخ مطلق علم غیب کی نسبت کھلے بندوں غیر اللہ کی طرف کرنے کی بیباکی نہ کرتے تو شائد دارالافتاء کے ذمہ داروں سے بھی تکفیر مسلم کا جرم سرزد نہ ہوتا''۔(اصول تکفیر،ص 415)

پیر محمد چشتی نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ تمام مکاتب فکر کے نزدیک ''علم غیب'' کی نسبت غیر اللہ کی طرف کرنا جائز نہیں۔نیز اگر بریلوی غیر اللہ کی طرف مطلق علم غیب کی نسبت میں بے باکی کا مظاہرہ نہ کرتے تو ان کی تکفیر نہ کی جاتی۔یہی بات مفتی ندیم صاحب کہہ رہے تھے پورے مناظرہ میں،مگر پیر چشتی کے شاگرد ماننے کو تیار نہ تھے گویا پیر چشتی کے فتوے کی رو سے ان کے یہ شاگرد جاہل،کسبی و غیر معیاری مولوی اور دارالافتاء کی رو سے کافر ہیں۔اور خود ان کے شاگردوں کی رو سے پیر چشتی منافق ہے۔

(۴) آگے لکھتا ہے:

''معروضی حالات کچھ ایسے ہیں کہ ہر اجرتی واعظ و کسبی نعت خواں و غیر معیاری مشائخ اور دونمبر پیروں کی محفلوں میں انہیں غیب دان بتانے سے گریز نہیں کرتے دنیا کی لالچ میں سچے اولیاء کی کرامت ان نا ہلوں پر چسپاں کر کے ان کی طرف علم غیب منسوب کرتے نہیں تھکتے جن کو روکنے اور ٹوکنے کیلئے پورے معاشرے میں کوئی رجل رشید دکھائی نہیں دیتا جبکہ شریعت کی روشنی میں یہ دونوں روش غیر اسلامی ہیں''۔

(اصول تکفیر،ص420)

یہ عبارت اپنے مفہوم میں بالکل واضح ہے کہ پیر محمد چشتی نے علم غیب کو غیر اللہ پر چسپاں کرنے کو غیر اسلامی روش قرار دیا ہے۔اور یہی غیر اسلامی روش پوری بریلویت خصوصا پیر محمد چشتی کے اپنے شاگردوں میں بہت عام پائی جاتی ہے۔رہی بات کے ان کو روکنے وٹوکنے

MKD Ansari

والا کوئی رجل رشید نہیں تو یہ پیر محمد چشتی کی لاعلمی تھی الحمدللہ آج بھی حضرت مفتی ندیم صاحب مدظلہ العالی جیسے رجل رشید موجود ہیں جو یہ روک ٹوک والا کام کر رہے ہیں۔

بہر حال قصہ مختصر یہ تمام عبارات ببانگ دہل اس بات کا اعلان کر رہی ہیں کہ غیر اللہ کی طرف ''علم غیب، فلان یعلم الغیب''، غیب دان'' کی نسبت کرنا ناجائز و کفر ہے۔ کیونکہ یہ اللہ کا خاصہ ہے اور کسی مخلوق کو اس میں شریک کرنا گویا شرک و کفر کا ارتکاب ہے۔ اور بریلوی مسلک کے ''کسبی و جاہل ملاں، نعت خواں و پیر و مشائخ'' کی طرف سے بے دھڑک یہ کام سرانجام دیا جارہا ہے۔ الحمد للہ یہی بات پورے مناظرے میں حضرت مفتی ندیم صاحب محمودی مدظلہ العالی کر رہے تھے۔ کئی فقہاء، مفسرین، احادیث و قرآن مجید کی آیات سے اس کا ثبوت دے رہے تھے مگر بریلوی مناظر اس کو تسلیم کرنے کو تیار نہ تھا۔ بلکہ اسے منافقت و جہالت سے تعبیر کر رہا تھا۔

امید کرتا ہوں کہ کم سے کم بریلوی مناظرین میں اتنی شرم و حیاء تو ہوگی (اگرچہ ہمیں اس کی بھی امید نہیں) کہ اپنے نام کے سے ساتھ ''چشتی'' لکھنے کی لاج رکھتے ہوئے اپنے پیر کو ثالث تسلیم کر کے اس کی ان عبارات سے مکمل اتفاق کا اعلان کر کے اپنے عقیدہ سے رجوع کریں گے۔ الحمدللہ خود دشمن کا فیصلہ ہمارے حق میں آنے کے بعد مزید حق و باطل کی تحقیق کی ضرورت نہیں،

الفضل ما شهدت به الاعدآء

کیا خوب جو غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

MKD Ansari

مختصر سوانح رئیس المناظرین غازی حضرت مفتی ندیم صاحب محمودی مدظلہ العالی

نگاہیں شفقت و محبت کا آئینہ، پیشانی شرافت و پاکیزگی کا گنجینہ، چہرے کی چمک جیسے چودھویں رات کا چاند، گویا

ابر میں چاند گر دیکھا نہ ہو
رخ پہ زلفوں کو ڈال کر دیکھو

سراپا حیاء کا پیکر، گویا

بڑے سیدھے سادھے بڑے بھولے بھالے
کوئی دیکھے اس وقت چہرہ تمہارا

رخ زیبا تدبر و تحمل کا عنوان، قصہ مختصر

تشبیہ ترے چہرے کو کیا دوں گل تر سے
ہوتا ہے شگفتہ مگر اتنا نہیں

عارض ولحیہ نور نکہت سے سجے، محبت و عشق میں سچے، قلب صداقت و مروت سے پرنور، چہرہ لعل بدخشان جیسا پرنور، پیشانی رب لم یزل کے آگے سجدے سے مسرور، زبان انکسار و اعتذار سے معمور، لسان ہمہ تن رب کے سامنے مشکور، دماغ نفرت وانتقام سے پاک، گفتگو غیبت و کذب سے محفوظ، مجلس نور علم اور ادب وقار کا امتزاج، حق پرست حق گو یہ ہیں شیخ الحدیث مخدوم العلماء استاذ العلماء حضرت مولانا شیخ ادریس صاحب مدظلہ العالی کے شاگرد خاص خیبر پختونخواہ میں علم وادب کے ماہتاب، تقوی وطہارت کے آفتاب، خلوص و ایثار کے گوہر نایاب، اکابر علماء دیوبند کے مسلک کے ترجمان، اہل علم کی آن، مرکز علم و عرفان، آفتاب ہدایت، ماہتاب ولایت، سراپا رشد و ہدایت، لائق امامت ''حضرت مولانا مفتی ندیم صاحب محمودی مدظلہ العالی''۔ جن کی ذات خود میں ایک جماعت ہے اور جن کا

MKD Ansari

شماران پاک ومقدس ہستیوں میں ہوتا ہے جنہیں اللہ اپنے دین کی سربلندی کیلئے پیدا فرماتا ہے۔ بندے کے دل میں اللہ نے ڈالا کہ ان کے مختصر حالات قلم بند کرلوں تا کہ یہ ہم عصروں کیلئے تسکین قلب اور آنے والوں کیلئے مشعل راہ قرار پائیں۔ سو جتنے حالات مل سکے پیش خدمت ہے۔

﴿نام﴾: مفتی محمد ندیم محمودی حفظہ اللہ

﴿کنیت﴾: ابوحنیفہ

﴿القابات﴾: رئیس المناظرین، غازی، استاذ العلماء، متکلم اسلام، مناظر اسلام، مجاہد اسلام، خطیب اسلام، فصیح اللسان، حجۃ اللہ فی الارض علی الفرق الباطلہ، مخدوم العلماء، قاطع شرک و بدعت، حامی توحید وسنت، فاتح غیر مقلدیت، مماتیت، رضاخانیت، بریلویت، سیفیت، رافضیت، مودودیت، شیر اسلام، ترجمان اسلام۔

﴿والد کا نام﴾: حاجی محمد نذیر خان صاحب رحمہ اللہ۔ انتہائی سادہ نیک اور ولی اللہ شخص تھے اپنے ضلع کے تبلیغی جماعت کے امیر تھے۔ آپ ہی نے اپنے اس ہونہار فرزند کو دین کی خدمت کیلئے منتخب کیا اور مدرسہ میں داخل کرنے کے بعد اول دن سے لیکر اپنی حیات مستعار کے آخری دن تک خاص طور پر دو رکعت نفل صرف اس لئے پڑھتے کہ یا اللہ میرے اس بیٹے کو اپنے دین کیلئے قبول کرلے اللہ نے ان کی یہ دعا قبول کی اور آج حضرت مفتی صاحب کی دینی خدمات احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔

﴿گاؤں وقوم﴾: ابراہیم خیل، قوم ابراہیم خیل

﴿تاریخ پیدائش﴾: 1988

﴿ابتدائی حالات﴾: حضرت مفتی صاحب ابتداء ہی سے انتہائی کم گو، شریف الطبع اور ہونہار بچے تھے۔ غیر اخلاقی مجالس و برے لڑکوں وہم عصروں کی صحبت سے دور رہے اور ابتداء ہی سے عبادت کا شوق وذوق تھا۔ نماز وتلاوت کے پابند تھے۔

﴿حفظ قرآن﴾: آپ کو پانچ سال کی چھوٹی سی عمر میں مدرسہ میں حفظ کیلئے بٹھا دیا

MKD Ansari

گیا۔ آپ خود فرماتے ہیں کہ میں کم عمری کی وجہ سے مدرسہ میں روتا تھا لیکن الحمدللہ جلد ہی مدرسہ میں دل لگ گیا۔ آپ نے مکمل قرآن پاک کی تعلیم و حفظ مدرسہ عربیہ کاشف العلوم تبلیغی مرکز باجوڑ سے کیا۔ علاقے کے ماہر و مشفق استاذ حضرت قاری عبدالحمید صاحب سے اول تا آخر قرآن مجید حفظ کیا۔

﴿ابتدائی تعلیم﴾: بعد ازاں اسی ادارے میں ایک سال اردو اور ایک سال فارسی کی تعلیم حضرت مولانا عبدالمتین، حضرت مولانا کلیم اللہ، حضرت مولانا فضل الرحیم اور حضرت مولانا سعید صاحب سے حاصل کیں۔

﴿ابتدائی درجات﴾: 2001 میں یعنی محض تیرہ سال کی عمر میں آپ سوات رحیم آباد مدرسہ دارالقرآن میں متوسطہ سے لیکر درجہ رابعہ تک حضرت مولانا صدیق احمد صاحب، حضرت مولانا مشتاق صاحب، حضرت مولانا مفتی اسحاق صاحب اور حضرت مولانا خان محمد صاحب وغیرہ سے مختلف کتب پڑھیں۔ اس کے بعد درجہ خامسہ و سادسہ تک درجات مظہر العلوم مینگورہ سوات میں شیخ الحدیث حضرت مولانا حمید اللہ صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی سرور علی صاحب اور حضرت مولانا صدیق صاحب وغیرہ سے پڑھے۔ اس کے بعد موقوف علیہ مدرسہ معارف العلوم الشرعیہ تیمر گرہ میں شیخ الحدیث حضرت مفتی عبدالرشید صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز صاحب، حضرت مولانا قاضی فضل اللہ صاحب اور حضرت قاضی عبدالسلام صاحب تلمیذ ولی کامل حضرت مولانا نصیر الدین غورغشتویؒ کے پاس پڑھا۔

﴿تکمیل دورہ حدیث﴾: دورہ حدیث اس وقت خیبر پختونخواہ کے سب سے بڑے شیخ الحدیث جو اس وقت ثانی دارالعلوم دیوبند جامعہ حقانیہ کے بھی شیخ الحدیث ہیں حضرت شیخ ادریس صاحب مدظلہ العالی سے چارسدہ میں ان کے مدرسہ ”عبداللہ بن مسعودؓ“ میں پڑھا اور 2009 میں سند فراغت امتیازی نمبروں سے حاصل کی۔

﴿شادی خانہ آبادی﴾: 2010 میں آپ رشتہ ازدواج سے منسلک ہوئے جس سے اللہ تعالی نے آپ کو چار اولادوں سے نوازا۔ سب سے بڑے بیٹے کا نام معاویہ تھا جو نو ماہ کی

MKD Ansari

عمر ہی میں انتقال کرگیا اس کے بعد ایک بیٹی مریحہ دوسری بیٹی مدیحہ جبکہ ایک بیٹا ابوحنیفہ حیات ہیں۔

﴿بیعت وارشاد﴾: ثانیہ کے سال (2003) سے امام اہلسنت حضرت مولانا سرفراز خان صفدر صاحب رحمہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کی اور کچھ حدیث کے اسباق ان سے تبرکا پڑھے اوران کی وفات کے بعد ولی کامل پیر طریقت مخدوم العلماء شیخ الحدیث حضرت شیخ ادریس صاحب مدظلہ العالی سے تاحال اصلاحی تعلق قائم کیے ہوئے ہیں۔

﴿دینی خدمات﴾: آپ کی دینی خدمات کا حلقہ بہت وسیع ہے۔آپ جہاں ایک طرف کہنہ مشق استاذ ہیں تو دوسری طرف ماہر مناظر، اگر ایک طرف دین کے عظیم داعی و مبلغ ہیں تو دوسری طرف شعلہ بیان خطیب۔ غرض درس وتدریس، تبلیغ و جہاد، تالیف وتصنیف ہر میدان میں آپ نے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔لیکن جس میدان میں آپ کو سب سے زیادہ شہرت ملی وہ ''میدان مناظرہ'' ہے۔ باطل کیلئے آپ کا نام کسی موت سے کم نہیں۔ آپ کی ذات بابرکات نے خیبر پختونخواہ اور گردونواح افغانستان میں اہل باطل کو ناکوں چنے چبوائے اوران پر عرصہ حیات تنگ کر دیا۔

﴿میدان مناظرہ میں کیسے آئے؟﴾: ابتدائی درجات پڑھنے کے دوران آپ کی رہائش ایک مسجد میں تھی جو مماتی حضرات کی تھی جو آپ سے مختلف النوع مسائل دریافت کرتے۔اسی طرح سوات میں دوران تعلیم ایک بریلوی مولوی کی تقریر سنی جو اکابر پر زبان درازی کرر ہا تھا اور پورے سوات میں اہلحق کی طرف سے اسے کوئی جواب دینے والا نہ تھا اس سے آپ کو بے حد قلق وافسوس ہوا اوراس میدان کو خالی پا کراس کی طرف متوجہ ہوئے، پھر امام اہلسنت مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ سے تعلق نے اس شوق کو مزید نکھارا۔آپ کو حضرت سے اس قدر محبت تھی کہ امام اہلسنتؒ کی ہر کتاب اب تک پانچ چھ دفعہ مطالعہ کر چکے ہیں اسی طرح حضرت مولانا امین اوکاڑویؒ کی کتب کا بھی کئی دفعہ مطالعہ کر چکے ہیں۔

﴿مناظرہ کس سے پڑھا؟﴾: آپ نے مناظرہ باقاعدہ کسی سے نہیں پڑھا ابتداء ہی سے اللہ پاک نے اس کا ملکہ اور خداداد صلاحیت آپ میں ودیعت کر رکھی تھی البتہ تبرکا کچھ اسباق حضرت مولانا محمود عالم اوکاڑوی اور حضرت مولانا عبد الغفار ذہبی صاحب سے

MKD Ansari

پڑھے۔ یہ دونوں حضرات اپنے فن میں امام تصور کئے جاتے ہیں۔

﴿اہل باطل سے یادگار مناظروں کی تعداد﴾: آپ نے اب تک کم و بیش 100 مناظرے کئے جس میں بعض دفعہ تو آپ نے اہل باطل کے گھروں اور مسجدوں میں جا کر ان کو للکارا۔ آپ کے مجموعی مناظروں کی تعداد آپ کی عمر سے بھی دوگنی ہے۔ البتہ چند یادگار مناظرے ایسے بھی ہیں جس نے باطل کو ایسی کاری ضرب لگائی کہ تا قیامت وہ اپنا زخم چاٹتے رہیں گے۔ ان مناظروں کا ریکارڈ آج بھی ویڈیو کی صورت میں نیٹ پر موجود ہے۔ ایک مناظرہ چار گھنٹے مکمل نماز پر ''کرک'' میں معروف غیر مقلد عالم امین اللہ پشاوری کے بھائی ''مولوی حضرت محمد'' کے ساتھ ہوا یہ آدمی باقاعدہ پشاور میں مناظرہ پڑھاتا تھا لیکن اس مناظرے میں ایسی عبرتناک شکست ہوئی کہ مولوی محمد نے مناظرہ کا میدان ہی ترک کر دیا۔

اس کے بعد ایک مناظرہ ''سوات کالام'' میں ''مولوی افضل غیر مقلد'' سے ہوا جس میں مذکورہ مولوی دوران مناظرہ ہی کتب اٹھا کر بھاگ گیا۔ ایک مناظرہ تقلید کے عنوان پر معروف غیر مقلد عالم ''شیخ قاسم'' کے ساتھ پشاور ''شمشتو'' میں ہوا یادگار مناظرہ ہے دیکھنے کے لائق ہے نیٹ پر موجود ہے۔

اسی طرح تین گھنٹے کا ایک مناظرہ رفع یدین پر ''عبد اللہ سلفی'' کے ساتھ ہوا۔ صوابی میں ایک مناظرہ مماتی حضرات کے ساتھ چار گھنٹے کا ہوا یادگار مناظرہ ہے نیٹ پر موجود ہے جس میں مماتی صدر ''مفتی مجتبیٰ عامر صاحب'' نے تحریرا لکھ کر دیا کہ وہ حیات النبی ﷺ کا قائل ہے اس کے منکر کو گمراہ سمجھتا ہے۔ جس پر دونوں فریق راضی ہو گئے اور مفتی صاحب نے مناظرہ ختم کرنے اور اس تحریر پر دونوں فریقین کے اتحاد و رضامندی کا اظہار کیا جس کے بعد یہ فتنہ مذکورہ علاقے میں کافی حد تک ختم ہو گیا۔ جب آپ مماتی حضرات کی تحریر لئے مماتی صدر مناظر کے ساتھ باہر میدان میں عوام کے جم غفیر میں نکلے تو اس کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر اعلان کیا کہ آج سے ہم بھائی ہیں اور خبردار کوئی فتح و شکست کا نعرہ نہیں لگائے گا جس سے آپ کے اخلاص وللّٰہیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اسی طرح ''دیر'' میں غیر مقلدین کے ساتھ رفع یدین پر ایک مناظرہ ہوا جس

MKD Ansari

میں اپنے موقف پر آپ نے 48 دلائل پیش کئے۔اسی طرح ایک مناظرہ ''درگئ'' میں رفع یدین کے موضوع پر ہوا لیکن وہ کچھ دیر ہی چلا کہ غیر مقلدین نے مزید مناظرہ کرنے سے انکار کر دیا۔مقامی لوگوں نے غیر مقلدین سے جائے مناظرہ سے نکلنے پر پابندی لگا دی اور کہا کہ جب تک مناظرہ نہیں کرو گے جانے نہیں دیں گے۔مگر وہ کسی طرح راضی نہ ہوئے جس پر انہیں دھوپ میں کھڑا کر دیا گیا کہ یا تو مناظرہ کرو گے یا دھوپ میں کھڑے کھڑے اپنی جان دو گے مگر وہ موت کیلئے تیار تھے مناظرہ کیلئے نہیں بہرحال ایک گھنٹہ دھوپ میں شدید ذلت ورسوائی کے ساتھ کھڑا رکھنے کے بعد انہیں جانے دیا گیا۔

سیفیوں کے ساتھ علم غیب پر مناظرہ ہوا جس میں سیفیوں کی طرف سے معروف سیفی عالم مولانا غلام حضرت صاحب کے شاگرد مولوی ایاز باچا مناظر تھے جس میں انہوں نے چند دلائل کے بعد ہی اپنا وہی عقیدہ تحریر ادیا جو علمائے دیوبند کا ہے اور یوں حضرت مفتی صاحب نے مناظرہ ختم کرنے کا اعلان کیا۔اس مناظرہ کے بعد اسی ایاز باچا سے بڑی مشکل کے ساتھ ایک اور مناظرہ علم غیب پر طے ہوا مگر سابقہ مناظرہ کا ایسا رعب تھا کہ ایاز باچا سب کچھ طے ہو جانے کے باوجود بھی میدان مناظرہ میں نہیں آیا اور میدان مناظرہ میں اپنی مساجد کو تالے لگا کر فرار ہو چکے تھے اس سب کی ویڈیو نیٹ پر دیکھی جا سکتی ہے۔

ابھی حال ہی میں سوات میں علم غیب کا مناظرہ ہوا جس میں معروف بریلوی عالم نظام الدین سرکانی کے شاگردوں کو ایسی ذلت ورسوائی کا سامنا کرنا پڑا کہ بریلوی حضرات اپنا کیمرہ سٹینڈ چھوڑ کر فرار ہوئے۔

مماتیوں کے ساتھ عذاب قبر پر بھی آپ کے مناظرے نیٹ پر دیکھے جا سکتے ہیں۔آپ نے تحقیق کر کے عوام کے سامنے مماتی حضرات کے اس عقیدے کو پیش کیا کہ یہ صرف حیات النبی ﷺ کے ہی منکر نہیں یہ لوگ سرے سے عذاب قبر ہی کے منکر ہیں۔''بٹ خیلہ'' میں آپ نے اس موضوع پر مماتی حضرات کے ساتھ ایسا یادگار مناظرہ کیا کہ خیبر پختونخواہ کی جماعت اشاعت توحید نے باقاعدہ اعلان کیا کہ ملکی حالات کے پیش نظر ہماری

MKD Ansari

طرف سے کسی کو مناظرہ کی اجازت نہیں اگر آج کے بعد کوئی مناظرہ کرتا ہے تو وہ جماعت کا ترجمان نہیں بلکہ اس کا یہ فعل اس کا ذاتی فعل تصور کیا جائے گا۔ یہ خبر باقاعدہ مقامی اخبارات میں شائع ہوئی۔ اور یوں مماتیت اپنی موت آپ مرگئی۔

"جماعت اشاعت التوحید نے مناظروں پر پابندی لگادی جماعت الشاعت التوحید کے صوبائی امیر مفتی سراج الدین نے مرکزی امیر محمد طاہر کی خصوصی ہدایت پر صوبہ بھر میں ہر قسم کے مناظروں پر پابندی عائد کردی کہ اگر کسی نے مناظرہ کیا تو وہ اس کا ذاتی فعل ہوگا اشاعت سے اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا"

(روزنامہ مشرق پشاور 8 جولائی 2017)

﴿آپ پر قاتلانہ حملے﴾: الحمدللہ! ان مناظروں سے باطل پر وہ کاری ضرب لگی کہ اس کا مداوا اب ان کے پاس نہیں۔ دلائل کے میدان میں پوری طرح شکست کھا جانے کے بعد باطل نے اس مردِ مجاہد کو اپنی راہ کی سب سے بڑی رکاوٹ سمجھتے ہوئے آپ کو شہید کرنے کا منصوبہ بنایا۔ آپ پر اب تک تین قاتلانہ حملے ترتیب وار 2014، 2015, اور 2017 میں ہو چکے ہیں۔ لیکن الحمدللہ ہر حملہ ناکام ہوا۔

سب سے خطرناک حملہ 20 اپریل 2017 بروز شب جمعہ رات 10 بجے "احناف مسجد" لطیف آباد میں ہوا یہ مسجد پہلے سیفیوں کی تھی آپ کی کوششوں سے اب یہ مسجد اہلسنت و جماعت دیوبند کے پاس ہے۔ آپ کے گھر کے قریب ہی ہے ہر جمعرات کو آپ دوستوں کے ساتھ اس مسجد میں تشریف لے جاتے اور کھانا یہیں کھاتے۔ اس حملے میں نائب امام مسجد حضرت قاری اسد اللہ صاحب رحمہ اللہ اور ایک مقامی حضرت حاجی عبدالقیوم صاحب شہید ہوئے جبکہ مفتی امداد اللہ سائل یار صاحب اور سہیل منصور صاحب شدید زخمی ہوئے۔ آپ کو بھی چھ گولیاں لگی ایک گولی گردن کے پاس سانس کی نالی کو چھوتے ہوئے گزری بقول ڈاکٹر حضرات آپ کا اس حملے میں بچ جانا کسی کرامت سے کم نہ تھا۔ آپ کی شہادت کی تصدیق ہو جانے کے بعد ہی قاتل واپس لوٹے اور قاتلانہ حملہ کرنے کے بعد قاتل نہ

MKD Ansari

صرف کمرے کو باہر سے کنڈی لگا کر چلے گئے بلکہ گاڑی کو بھی شدید نقصان پہنچایا تاکہ آپ کو ہسپتال نہ لے جایا جاسکے مگر معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے آپ سے مزید اپنے دین کا کام ابھی لینا ہے اللہ پاک حضرت کو عمر نوح عطا فرمائے۔

﴿ہے کوئی ایسا؟﴾: بندہ کو ایک دفعہ خود پر قاتلانہ حملوں کی معلومات دیتے ہوئے بار بار آپ الحمد للہ کے الفاظ بول رہے تھے گویا کوئی بہت بڑی نعمت آپ کو مل گئی جس پر خدا کا شکر ادا کر رہے ہیں بندہ حیرت سے ان کی اس ایمانی جرات و غیرت اور شوق شہادت کو دیکھ کر رشک کرتا رہا آپ خود فرماتے ہیں کہ میں نے شہید ہونا ہے اس لئے دل کی خواہش ہے کہ شہادت سے پہلے جتنا زیادہ ہو سکے مسلک کا کام کر کے جاؤں۔

اولئک آبائی فجئنا بمثلھم

اذا جمعتنا یا جامع المجامع

﴿قاتلانہ حملے سے پہلے ایک الہامی تقریر﴾: قاتلانہ حملے سے کچھ دن پہلے آپ کا غیر مقلدین کے ساتھ رفع یدین پر مناظرہ ہوا جس میں ابتدائی گفتگو ہی کے بعد غیر مقلدین نے فرار کا راستہ اپنایا یہ کہہ کر کہ ہمیں جان کا خطرہ ہے اور بعد میں یہ پروپگینڈا کیا کہ اگر ہم وہاں سے نہ جاتے تو مفتی صاحب ہمیں جان سے مار دیتے۔ مفتی صاحب نے اس کے جواب میں بیان ریکارڈ کروایا کہ تم کیسے اہل توحید ہو جان کے خوف سے حق واضح کرنے سے ڈر گئے۔ کیا تمہیں یاد نہیں کہ میں جب تمہارے مدرسے میں قراۃ خلف الامام کے مناظرے پر آیا تو تم نے مجھے دھکے دئے گالیاں دیں لیکن میں نے کہا کہ میں حق کو واضح کر کے جاؤں گا چاہے گولی ہی کیوں نہ ماردو۔ ہاں میں اب بھی کہتا ہوں مجھے پتہ ہے کہ تم نے مجھے شہید کرنے کا منصوبہ بنایا ہوا ہے تم پوری کوشش میں ہو کہ مجھے اپنی راہ سے جتنا جلد ہو سکے ہٹا دیا جائے مجھے ان سب کی معلومات ہے۔ لیکن خدا کی قسم ایک جان کیا ہزار جانیں بھی اللہ دے تو اس کی راہ میں قربان کرنے کو فخر سمجھوں گا۔ یاد رہے کہ اس قاتلانہ حملے سے دو ماہ پہلے ہی حضرت مفتی صاحب بندہ کو بتا چکے تھے کہ مجھ پر قاتلانہ حملے کی انٹیلی جنس معلومات ہیں اور افغانستان سے دو اجرتی داعشی قاتل اس کام کیلئے روانہ کر دئے گئے ہیں لیکن اس بات کو صیغہ راز میں رکھنے کا بندے کو حکم دیا۔

MKD Ansari

﴿جماعت کا قیام﴾: آپ نے اپنے دورہ حدیث کے سال ''ضلع دیر'' میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ''نوجوانان احناف طلباء دیوبند'' کے نام سے ایک جماعت کی بنیاد ڈالی۔ جس کا مقصد مسلک حق کا دفاع اور باطل کا تعاقب تھا۔ الحمدللہ آج اس جماعت کے کارکن پورے پاکستان و افغانستان میں پھیلے ہوئے ہیں بندے کا شمار بھی اس جماعت کے ایک ادنیٰ کارکن میں ہوتا ہے۔ اب تک جماعت کئی مفید کتب بھی شائع کر چکی ہے۔ جبکہ ایک عدد ''دو ماہی ترجمان احناف'' بھی شائع ہو رہا ہے جس میں اہل باطل کے خلاف ملک بھر کے نامور علماء کے مختلف النوع مضامین شائع ہوتے ہیں۔ بندہ رسالے کا نائب مدیر ہے الحمدللہ۔

﴿مدرسہ کا قیام﴾: رنگ روڈ پشاور میں ایک عظیم جامعہ کی بنیاد ''جامعہ امام ابوحنیفہ'' کے نام سے 2011 میں رکھی جس میں ''یک سالا تخصص فی المناظرہ'' کا اجراء کیا۔ اس کے علاوہ سالانہ تعطیلات میں مناظرہ کورس بھی اس مدرسے میں ہوتا ہے جس سے اب تک سینکڑوں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔

﴿مشہور شاگرد﴾: آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ چند مشہور شاگرد حضرت مولانا مفتی فیض الحسن صاحب، حضرت مولانا اکبر علی صاحب، حضرت مولانا طیب الرحمٰن صاحب، حضرت مولانا عبدالرحمٰن عابد صاحب۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن عابد صاحب کے ساتھ بندے کا بھی بہت قریبی تعلق ہے انتہائی خوش اخلاق، خوش طبع، ملنسار اور خداداد صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ یہ تمام افراد آپ کے مایہ ناز شاگرد ہیں جو ہر مناظرے میں آپ کے ساتھ موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ مفتی حجۃ اللہ صاحب، مفتی کفایت اللہ صاحب، مفتی طاہر اسلام صاحب، مفتی ثناء اللہ صاحب آف افغانستان، مفتی محمد ولی صاحب، مفتی شاکر اللہ صابر صاحب، مفتی شہاب الدین صاحب، مفتی حیات اللہ صاحب، مفتی عبد اللطیف صاحب، مفتی امداد اللہ سائل یار، مفتی شفیع اللہ صابر۔ اس کے علاوہ سینکڑوں طلباء ہیں۔ بلکہ سالانہ مناظرہ کورس میں تو سفید ریش بزرگ علماء بھی آپ سے پڑھنے آتے ہیں۔

MKD Ansari

﴿سالانہ اجتماع﴾: ہر سال ایک عظیم الشان سالانہ اجتماع ''عظمت علماء دیوبند و عظمت فقہاء کانفرنس'' کے عنوان سے منعقد کیا جاتا ہے جس میں تخصص کے شرکاء کی دستار بندی کی جاتی ہے۔ اس اجتماع میں ملک بھر اور افغانستان کے نامور علماء و مشائخ شرکت کرتے ہیں 2017 میں بندے کو بھی اس اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی الحمدللہ۔ جس میں جامعہ حقانیہ کے مہتمم حضرت مولانا عبد القیوم صاحب، مردان کے معروف حنفی عالم جامع المعقول والمنقول حضرت مولانا مفتی سجاد الحجابی صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا قمر الدین صاحب، حضرت شیخ ادریس صاحب بھی شریک تھے اور بیان کے دوران میں نے خود ان کے یہ الفاظ سنے کہ ''یہ میرا بچہ ہے ہمیں ان پر اعتماد ہے''۔

﴿تالیفات﴾: اب تک کئی مفید تالیفات آپ کی شائع ہو چکی ہیں جن میں چند یہ ہیں:

(۱) تسکین الاتقیاء فی مسئلۃ عصمۃ الانبیاء: عصمت انبیاء کے متعلق مودودیوں کے گمراہ عقیدہ کا رد تقریباً چار سال ہو گئے ہیں طبع ہوئے اب تک لاجواب ہے۔

(۲) اللامذہبیہ تعریفھا وعقائدھا: غیر مقلدین کے گمراہ کن 100 عقائد کے علاوہ، امکان کذب، تقلید، وحدۃ الوجود کے موضوع پر شاندار و لاجواب ضخیم کتاب ہے۔

(۳) تراویح شل رکعات دی بجواب تراویح اتہ رکعاتہ دی: یعنی تراویح بیس رکعات ہیں بجواب تراویح آٹھ رکعات ہیں۔ یہ معروف غیر مقلد عالم امین اللہ پشاوری کے شاگرد کی کتاب کا جواب ہے۔ جس میں زیادہ تر امین اللہ پشاوری کی کتب ہی سے ان کا رد کیا گیا ہے۔ اور تراویح کے متعلق غیر مقلدین کے جدید اشکالات کا بھی بسط سے جواب دیا گیا ہے تا حال لاجواب ہے۔

(۴) بدعات اللامذہبیہ: اس کتاب کا موضوع یہ ہے کہ بریلوی و غیر مقلدین دونوں آپس میں بھائی بھائی ہیں ان شاء اللہ عنقریب ہی زیر طبع سے آراستہ ہوگی۔

(۵) غضب الباری بجواب رحمۃ الباری: یہ بھی زیر طبع ہے۔

(۶) دروس مناظرہ: یک سالہ تخصص میں جو دروس پڑھائے ہیں پشتو زبان میں ان کو جمع کیا جا رہا ہے فی الحال کتابت کا کام ہو رہا ہے۔

﴿بیرون اسفار﴾: آپ اب تک سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور کئی دفعہ

MKD Ansari

افغانستان کے تبلیغی و مسلکی دورے کر چکے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے لندن کے احباب نے آپ کو دعوت دی کہ یہاں غیر مقلدین سر اٹھا رہے ہیں مگر امیگریشن قوانین کی سختی کی وجہ سے فی الحال وہاں جانے کی ترتیب نہ بن سکی۔

﴿عوام کی محبت﴾: حضرت مفتی صاحب عوام خصوصا نوجوان طبقہ کے دلوں پر راج کرتے ہیں۔ حضرت کو نوعمری میں اللہ نے جو قبولیت دی ہے وہ بہت کم لوگوں کے حصہ میں آتی ہے۔ میں نے خود دیکھا کہ جہاں لوگوں کو پتہ چلا کہ آپ آرہے ہیں استقبال کیلئے کھڑے ہو جاتے ہیں اور موقع ملنے پر گاڑی کو گھیر کر ہر ایک آپ سے ہاتھ ملانے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے گاڑی کا شیشہ نہیں کھلتا تو شیشے کے اوپر ہی ہاتھ پھیر کر گویا تبرک حاصل کر کے دل بے قرار کو تسکین دیتے ہیں۔ پشاور دورے پر میں نے خود دیکھا کہ جو احباب بیان کیلئے وقت مانگنے آرہے تھے آپ ان کے سامنے ڈائری کھول دیتے کہ یہ دیکھو دو ماہ تک میرے پاس کوئی وقت نہیں تمام اوقات دے چکا ہوں دو ماہ کے بعد اگر کسی تاریخ میں بیان رکھوانا ہے تو تیار ہوں۔ اللہ اکبر۔

اسی طرح آپ کو خیبر پختونخواہ کے بیسیوں شاعر و نعت خواں اپنی شاعری و آواز میں خراج تحسین پیش کر چکے ہیں اور اب تک سینکڑوں کی تعداد میں آپ پر نظمیں پشتو زبان میں بن چکی ہیں قاری احسان اللہ فاروقی کی نظم جس کو فیاض الدین فدائی نے اپنی خوبصورت آواز میں پڑھا ہے مجھے سب سے زیادہ پسند ہے جس کا شروع کا مصرعہ یوں ہے:

شیخ مفتی ندیم مے دا دیوبند دافکرزان دے خکلے یہ فکرونہ دی

یعنی شیخ مفتی ندیم فکر دیوبند کی جان ہے کیا ہی خوب آپ کے افکار ہیں

چونکہ آپ کی مادری زبان پشتو ہے اور اردو میں وہ روانی نہیں اس لئے اردو داں طبقہ اب تک آپ کے مناظروں و بیانات سے مستفید نہ ہو سکا یہی وجہ ہے کہ آپ کا اثر و رسوخ خیبر پختونخواہ اور افغانستان تک محدود ہے۔ بندہ کئی دفعہ گزارش کر چکا ہے کہ اگر مناظرے یا بیانات اردو میں ہو جائیں تو پورا ملک استفادہ کر سکے گا مگر تا حال حضرت کا شرح صدر اس کے متعلق نہیں ہوا۔

MKD Ansari

﴿اکابر کا اعتماد﴾: خیبر پختونخواہ وافغانستان کے تمامی مشائخ کو آپ پر مکمل اعتماد ہے جو وقتاً فوقتاً آپ کی سرپرستی بھی کرتے رہتے ہیں، شیخ ادریس صاحب، دیربابا جی، شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب، شیخ الحدیث حضرت مفتی سید قمر صاحب، مولانا نور الاحد صاحب جیسے شیوخ واکابر کی مکمل سرپرستی آپ کو حاصل ہے۔حال ہی میں (2017) میں حضرت حمد اللہ جان صاحب ڈاگئی مدظلہ العالی المعروف ڈاگئی بابا صاحب کے مدرسہ میں ان کی دعوت پر بیان کیا جس میں غیر مقلدین سیفیوں و بریلویوں کا بیک وقت رد کیا تا کہ اس تاثر کو ختم کیا جاسکے کہ ڈاگئی بابا بریلوی ہیں۔اور حضرت ڈاگئی بابا نے تحریرا مفتی صاحب کو لکھ کر دیا کہ میں اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند سے تعلق رکھتا ہوں میری کتب کے ترجمے جو میرے کچھ عزیزوں نے کئے ہیں اس میں میری طرف غلط باتوں کی نسبت کردی گئی ہے جو درست نہیں۔ جو عقیدہ میرے مشائخ اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند سے ٹکرائے اسے کالعدم تصور کیا جائے میں اس سے بیزار ہوں۔ بہرحال اللہ سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کا سایہ تادیرہم پر قائم رکھے اور آپ کی ذات بابرکات سے پوری امت کو مستفید کرے۔آمین۔

کتبہ

ساجد خان نقشبندی

حال مقیم جامعہ مدنیہ کراچی 21 اپریل 2017 بروز دوشنبہ بعد نماز فجر

MKD Ansari

پیر محمد چشتی بریلوی پر ایک نظر

چونکہ پیر محمد چشتی بریلوی کا شمار بریلوی شیوخ میں ہوتا ہے اور موصوف سوات مناظرہ میں حاضر ہونے والے بریلویوں کے پیرو مرشد ہیں۔اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دادا پیر واستاد کی بھی اس موقع پر خبر لے لی جائے۔اس تحقیقی مقالہ کیلئے ہم حضرت مفتی نجیب اللہ عمر صاحب مدظلہ العالی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔مرتب۔

☆☆☆☆☆☆☆

3 اگست کو سوات میں مناظر اسلام حضرت مولانا مفتی ندیم صاحب مدظلہ العالی کا مناظرہ ہوا جس کا موضوع ''علم الغیب اور عبارت حفظ الایمان'' تھا۔بریلوی رضا خانی مسلک کی طرف سے شاگردان و مریدان پیر محمد چشتی تھے۔اس مناظرہ کی مکمل روئیداد تو آپ کتاب میں پڑھیں گے۔لیکن ہمیں حیرت اس وقت ہوئی کہ مناظرہ ختم ہو جانے کے بعد سندھ و پنجاب کے کچھ رضا خانی اپنے مناظر کی بدترین شکست پر فتح کے گیت گانے لگے اور جشن منانے لگے۔

حالانکہ مذکورہ مناظر پیر محمد چشتی کے نظریات کا حامل ہے جو کہ اپنے ہی مسلک کے پیر سیف الرحمٰن سے بہت سخت اختلاف رکھتے ہیں۔یہاں میں یہ بتاتا چلوں کہ مذکورہ بالا دونوں پیر ایک دوسرے کی تکفیر و تفسیق کیا کرتے تھے۔چونکہ اس وقت دونوں پیر آنجہانی ہو چکے ہیں اس لئے اس اختلاف کی حقیقت سے ہمیں پردہ اٹھانا پڑ رہا ہے۔دونوں ایک دوسرے کو ایک آنکھ نہیں بھاتے تھے۔ہمیں یہ مضمون لکھنے کی ضرورت اس لئے بھی پیش آرہی ہے کہ مناظرہ سوات میں جب سنی مناظر نے ایک سیفی مولوی کی کتاب کا حوالہ دیا تو مخالف مناظر نے فوراً کہہ دیا کہ: ''ہم سیفیوں کو مرتد کہتے ہیں'' ان کے حوالے پیش نہ کرو۔
یہاں میں پیر محمد چشتی و پیر سیف الرحمٰن کے عقائد و نظریات کا حوالہ پیش کر کے اپنے مدعا کو واضح کرنا چاہتا ہوں۔

پیر محمد چشتی لکھتا ہے

MKD Ansari

''علم غیب کا لفظ اس کے شرعی مفہوم کیلئے موضوع ہونے کی بناء پر اللہ تعالی کی صفت خاصہ ہے''۔(اصول تکفیر ص 389)

جبکہ احمد رضا خان نے ''علم غیب'' کو نبوت کا خاصہ قرار دیا ہے۔اس عبارت میں پیر محمد چشتی نے احمد رضا خان کے عقیدے سے انحراف کر کے اس فتوے کا مصداق ہو چکے ہیں کہ:

''جو احمد رضا خان کا ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر ہے''۔

(التحقیقات،ص 5 از نعیم الدین مراد آبادی)

ثانیا یہی بات مفتی صاحب بھی پورے مناظرے میں کرتے رہے کہ علم غیب شرعی اللہ کا خاصہ ہے اس کا اطلاق مخلوق پر جائز نہیں مگر بریلوی مناظر اسے قرآن وحدیث کے خلاف کہہ رہا تھا بلکہ منافقین کا طرز کہہ رہا تھا گویا پیر چشتی خود اپنے ہی شاگردوں کے فتووں کی رو سے قرآن وحدیث کا منکر و منافق ہے۔

پیر محمد چشتی لکھتا ہے:

''علم غیب کا اپنے شرعی مفہوم کے اعتبار سے اللہ تعالی کی صفت مختصہ ہونے کی بنا پر اس کی نسبت غیر اللہ کی طرف مطلقا یعنی فلان یعلم الغیب جیسے استعمال کا ناجائز ہونا صرف اہل سنت کی چار دیواری کا مسئلہ نہیں بلکہ کل مکاتب فکر اسلام کے نزدیک متفقہ ہے''۔

(اصول تکفیر،ص 393)

اس عبارت میں پیر محمد چشتی نے علم غیب کی نسبت غیر اللہ کی طرف کرنے کو ناجائز قرار دیا ہے۔جبکہ احمد رضا خان کی خالص الاعتقاد، نعیم الدین مراد آبادی کی الکلمۃ العلیا، مفتی احمد یار خان نعیمی کی جاء الحق اور عمر اچھروی کی مقیاس حنفیت میں اس لفظ کا استعمال غیر اللہ کیلئے بے دھڑک کیا گیا ہے۔سوات مناظرہ میں بھی پیر محمد چشتی کا گروپ یہی کچھ کرتا رہا۔گویا پیر محمد چشتی کے یہ طواغیت اربعہ متفقہ اسلامی اصول سے انحراف کرنے والے تھے اور خود پیر محمد چشتی اپنے شاگردوں کے نزدیک عقیدہ اسلام سے انحراف کرنے والا بلکہ منافق تھا۔آگے لکھتا ہے:

MKD Ansari

”گویا علم غیب کے حوالے سے برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں میں جو کشیدگی پائی جاتی ہے اس کے پس منظر و اسباب و محرکات میں بنیادی عوامل یہی تین امور ہیں ورنہ اگر جاہل و کسبی نعت خواں و مولود خواں اور غیر معیاری مشائخ مطلق علم غیب کی نسبت کھلے بندوں غیر اللہ کی طرف کرنے کی بیباکی نہ کرتے تو شائد دارالافتاء کے ذمہ داروں سے بھی تکفیر مسلم کا جرم سرزد نہ ہوتا“۔(اصول تکفیر،ص 415)

اس عبارت میں جہاں ایک طرف پیر محمد چشتی نے سنی دیوبندیوں کو مسلمان مانا ہے وہیں دوسری طرف اس بات کا بھی اعتراف کیا ہے کہ اگر بریلوی غیر اللہ کی طرف مطلق علم غیب کی نسبت میں بے باکی کا مظاہرہ نہ کرتے تو ان کی تکفیر نہ کی جاتی۔یہی بات مفتی ندیم صاحب کہہ رہے تھے پورے مناظرہ میں مگر پیر چشتی کے شاگرد ماننے کو تیار نہ تھے گویا پیر چشتی کے فتوے کی رو سے ان کے یہ شاگرد جاہل، کسبی و غیر معیاری مولوی اور دارالافتاء کی رو سے کافر ہیں۔اور خود ان کے شاگردوں کی رو سے پیر چشتی منافق ہے۔

آگے لکھتا ہے:

”معروضی حالات کچھ ایسے ہیں کہ ہر اجرتی واعظ و کسبی نعت خواں و غیر معیاری مشائخ اور دو نمبر پیروں کی محفلوں میں انہیں غیب دان بتانے سے گریز نہیں کرتے دنیا کی لالچ میں سچے اولیاء کی کرامت ان نااہلوں پر چسپاں کر کے ان کی طرف علم غیب منسوب کرتے نہیں تھکتے جن کو روکنے اور ٹوکنے کیلئے پورے معاشرے میں کوئی رجل رشید دکھائی نہیں دیتا جبکہ شریعت کی روشنی میں یہ دونوں روش غیر اسلامی ہیں“۔

(اصول تکفیر،ص 420)

یہ عبارت اپنے مفہوم میں بالکل واضح ہے کہ پیر محمد چشتی نے علم غیب کو غیر اللہ پر چسپاں کرنے کو غیر اسلامی روش قرار دیا ہے۔اور یہی غیر اسلامی روش پوری بریلویت خصوصا پیر محمد چشتی کے اپنے شاگردوں میں بہت عام پائی جاتی ہے۔

پیر محمد چشتی لکھتا ہے:

MKD Ansari

’’دائرہ اسلام میں جتنے بھی قابل اعتبار فقہی مسالک روز اول سے چلے آرہے ہیں وہ چاہے اہل سنت کے نام سے ہوں یا اہل اعتزال کے، اہل حدیث کے نام سے ہوں یا اہل تشیع کے‘‘۔

(الفداء والجہاد فی الاسلام، ص111)

ایک اور جگہ لکھتے ہیں:

’’وہابی مسلمانوں کے عرف میں اسلام کے حوالے سے بے باک اور غیر محتاط مسلمانوں کو کہا جاتا ہے‘‘۔(الارشاد والاسترشاد، ص285)

مزید لکھتے ہیں:

’’شیعہ، سنی، اہل تقلید، و اہل حدیث غرض کل مکاتب فکر اہل اسلام کے قلوب اس حادثہ فاجعہ سے ملال ہیں‘‘۔

(الفداء والجہاد فی الاسلام، ص159)

ان تینوں عبارتوں میں وہابی، اہل حدیث، شیعہ کو یہ آدمی مسلمان کہہ رہا ہے جبکہ سابقہ ذکر کردہ طواغیت اربعہ اور موجودہ پیشوایان اہل بدعت کے فتوؤں کی رو سے وہابی اہل حدیث کافر قطعی ہیں ایسے کہ جو ان کے کفر میں شک و توقف کرے وہ خود کافر ہے اور جو انہیں مسلمان کہے یا مسلمانوں کے مکاتب فکر میں شامل رکھے وہ بھی کافر ہے۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو عرفان شریعت، حسام الحرمین، وغیرھما۔ لہذا ان فتاوی کی روشنی میں پیر محمد چشتی خود کافر و مرتد ہوا۔ پیر محمد چشتی لکھتے ہیں:

’’ترجمۃ القرآن پڑھا کر سند تفسیر دینے کی بدعت ایجاد کی تھی جس کی اتباع میں آج کل نہ صرف اہل دیوبند کے مدارس بلکہ بریلوی دیوبندی دونوں مکتبہ فکر میں اس شرمناک حد تک مروج ہو چکی ہے۔۔ الخ‘‘۔

(الارشاد والاسترشاد، ص150)

اس عبارت میں پیر محمد چشتی نے بریلوی مکتبہ کا بدعتی ہونا وہ بھی شرمناک حد تک تسلیم کیا ہے۔

مزید لکھتا ہے:

’’میں یہاں یہ بات نہیں چھپانا چاہتا ہے کہ دنیائے سنیت میں شتر مرغ

MKD Ansari

پالیسی نہیں چلے گی عمائدین اہل سنت اس آخری دور میں فاضل بریلوی
ایسا بلند مرتبہ فقیہ......سامنے لے آئیں ورنہ گمراہیاں، بدعت کاریاں غیر
شرعی حرکات اور طریقت وخانقاہیت کے نام پر گھناؤنے جرائم اور چھوٹی
چھوٹی ٹولیاں اور جھتے بنا کر اپنی خواہشات اور سیئہ کوسنیت کا لبادہ دے
کر اس اس عظیم شخصیت کو بدنام کرنے کی روش ترک کردیں''۔

(الارشاد،ص189)

اس جگہ پیر محمد چشتی نے اپنے ہم مسلک فاروق القادری اور اپنے بدعتی ہونے کا اقرار اور اپنے ہم مسلک مشائخ کو خواہشات کا پیرو کہا ہے۔ بلکہ مزید آگے بڑھ کر اپنے ہم مسلک سجادہ نشینوں کے چہروں سے نقاب کشائی کی رسم یوں ادا کرتے ہیں:

''راقم ایک ڈپٹی کمشنر کے پاس گیا (ان کے پاس) ایک سجادہ نشین کی
طرف سے گزارش کی گئی تھی کہ عرس کے موقع پر تھیٹر اور سرکس کی اجازت
دی جائے''۔(الارشاد،ص190)

مزید یہ کہ پیر محمد چشتی نے ''قطب الاقطاب'' اور ''غوث الاعظم'' کو انہونی القاب کہا۔

(الارشاد،ص191)

حالانکہ ان القابات کو بریلوی جگہ جگہ تقسیم کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔اپنے ہی لوگوں کو لتاڑتے ہوئے لکھتے ہیں:

''جس معاشرے کے لوگ شرک و بدعات میں مبتلا ہوں وہاں اس کے
خلاف قال اللہ وقال الرسول بیان کرنے کے بجائے درود شریف کے
فضائل کو موضوع بنانا طریقہ پیغمبری نہیں''۔

(الارشاد،ص247)

''(بریلوی علماء) بدعت کاروں کیلئے شرعی جواز ڈھونڈ رہے ہیں
''۔(حوالہ مذکورہ ص254)

''عرسوں کے اجتماعات میں پیشہ ور مقررین جس شرمناک انداز سے ان
آیات کی تشریح کرتے ہیں اور انہیں دنیا دار ناقص پیروں پر چسپاں

MKD Ansari

کر کے عوام کالانعام کیلئے گمراہی کا سامان کرتے ہیں اس کا اسلام سے کوئی تعلق ہے نہ اولیاء اللہ کے تعارف میں نازل شد، ان آیات سے کوئی میل ہے، ایسے حضرات کو مزاج اسلام سے بیگانہ اہل ہوا کے سوا اور کچھ نہیں کہا جاسکتا''۔ (حوالہ مذکورہ، ص 36)

پیر محمد چشتی لکھتا ہے:

''میلاد النبی یا سیرت النبی ﷺ کے اجتماعات یا اس طرح کے کسی مذہبی پروگرام کے انعقاد کرانے کو محض دنیاوی مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں میرا ذاتی تجربہ کے مطابق پاکستان بھر میں پھیلے ہوئے ایسے بہت سے دنیا دار بلکہ خالص دنیا دار اشخاص کی کمی نہیں جوان مذہبی پروگراموں کو منعقد کرانے میں مشہور ہیں جن کا مقصد و مدعا اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ ان کے ذریعہ ذاتی شرف ملے، چندہ ملے اور سادہ لوح مذہبی ذہنیت والے مسلمانوں کی سپورٹ ملے، چنانچہ ایسے حضرات کو بھی میں اچھی طرح جانتا ہوں جو اپنے اس دنیاوی مقاصد میں کامیاب ہو کر حکومت سے مراعات حاصل کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ انہی اجتماعات کو سیڑھی بنا کر سادہ لوح مسلمانوں کی ہمدردیاں حاصل کر کے اسمبلیوں اور وزارتوں تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے''۔ (حوالہ مذکورہ، ص 88)

پیر محمد چشتی لکھتا ہے:

''میرے مشاہدے کے مطابق اندرون پاکستان ایسے پیروں کی درجنوں مثالیں موجود ہیں جن کے غیر اسلامی کردار اور شریعت و طریقت کے ساتھ متصادم حرکات کی وجہ سے دوسرے کل مکاتب فکر نے انہیں مسترد کیا ہوا ہے ان کی محبت کو ایمان کیلئے نقصان اور ان کے عقائد و اعمال کو اسلام کے منافی ہونے کا اعلان کیا ہوا ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہی پارٹی باز یا جلسہ ساز اور دین کے نام پر دنیاداری کرنے والے لوگ محض اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد کو تقویت پہنچانے یا مذہبی اجتماع کے نام پر وقتی نمائش کو

MKD Ansari

جاذب نظر بنا کر عوام کو دھوکہ دینے کی غرض سے انہیں اپنے ساتھ ملائے رکھتے ہیں، انہیں اپنے اجتماعات کے میر محفل بنا کر تشہیر کرتے ہیں، ان کے اولیاء اللہ، پیر طریقت، رہبر شریعت ہونے کا اعلان کرا کر عوام کو گمراہ کرتے ہیں''۔(حوالہ مذکورہ، ص 88,89)

جس طرح عامر لیاقت، زید حامد، گوہر شاہی، اور دیگر پیر مثل خادم حسین رضوی، الیاس قادری وغیرہ ان کو بریلویوں نے اپنے سر پر سوار کر رکھا ہے۔ بسم اللہ کا معیاری ترجمہ نامی مضمون میں پیر محمد چشتی نے اللہ کیلئے جمع کے صیغے کے استعمال کو مختلف صفحات میں خلاف ادب، بدعت، گمراہی، شیطان کی طرح، شیطانی قیاس، خلاف قرآن، خلاف اسلام، شرک محض، شان الٰہی کے منافی خارش کاری، موہم شرک اور حرام کہا ہے۔

(الرسائل، ج1، ص 130 تا160)

حالانکہ احمد رضا خان نے لکھا ہے:

''اللہ تعالی کو ضمائر مفردہ سے یاد کرنا مناسب ہے کہ وہ واحد، احد، فرد ہے اور تعظیما ضمائر جمع میں بھی حرج نہیں''۔

(فتاوی رضویہ، ج16، ص548)

اب یہ درجن بھر فتووں کی زد میں احمد رضا خان آ گیا۔ اسی طرح پیر محمد چشتی نے اکابر اہلسنت دیوبند کے نام اس طرح لئے:

''مولانا محمود الحسن، مولانا عبد الماجد دریا آبادی، مولانا فتح محمد، مولانا مفتی تقی عثمانی''(الرسائل والمسائل، ج1، ص149,150,179)

جبکہ احمد رضا خان علمائے دیوبند کو ''مولانا'' کہنے کو کفر کہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو:

(الطاری الداری، ص34 حصہ اول، فتاوی رضویہ، ج16، ص260)

مزید لکھتا ہے:

''تاہم رائیونڈی تبلیغی جماعت میں موجود اسلام کے ساتھ لگاؤ رکھنے والے اور دین اسلام کے نادان دوستوں کی غالب اکثریت سے یہ امید

MKD Ansari

نہ تھی‘‘۔(الرسائل،ص 31 ج2)

حالانکہ بریلوی اکابر تبلیغی جماعت کو اسلام دشمن و کافر مانتی ہے معاذ اللہ مگر یہ اسے اسلام سے لگاؤ رکھنے والی جماعت کہہ رہا ہے۔

اسی طرح پیر محمد چشتی ’’عصمت‘‘ کو انبیاء کے ساتھ مخصوص نہیں مانتے بلکہ روافض کی طرح بارہ آئمہ کیلئے بھی اسے ثابت مانتے ہیں۔(الرسائل ج2 ص36)

اور اسی رسائل جلد دوم ص 66 میں شاہ اسمعیل شہیدؒ اور سید احمد شہیدؒ کو اہلسنت کی فہرست میں شامل کیا ہے۔

اس ساری تفصیل کے بعد اب بریلوی علماء ومفتیان سے سوال ہے کہ کیا ان عقائد ونظریات کا حامل اور ان عبارات کا لکھنے والا دائرہ اسلام میں داخل ہے یا نہیں؟ اگر خارج ہے تو اسے اپنا امام و پیشوا ماننے والے مناظرہ سوات کے بریلوی کس اصول سے مسلمان ہوں گے؟

یاد رہے کہ یہ وہی پیر محمد چشتی ہے جس نے اپنے ہی ہم مسلک پیر سیف الرحمٰن ارچی کو کافر و زندیق جادوگر افغانی قرار دیا۔ پیر سیف الرحمٰن کو 100 عدد بریلوی علماء و مشائخ اللہ کا ولی قرار دے چکے ہیں دیکھئے’’انوار رضا کا پیر سیف الرحمٰن نمبر‘‘۔اب سوال یہ ہے کہ پیر محمد چشتی ایسے ولی کو کافر قرار دینے پر کافر ہوا یا نہیں؟

دوسری طرف پیر سیف الرحمٰن پیر محمد چشتی کو قرآن کی 52 آیات کا منکر قرار دیکر اس پر’’زندیق‘‘ کا فتوی لگا چکا ہے اپنی پوری کتاب’’ہدایۃ السالکین‘‘اسی کے خلاف لکھی تو بقول بریلوی مشائخ اللہ کا ولی پیر سیف الرحمٰن جسے زندیق قرار دے رہا ہو اسے مسلمان سمجھنے والا کافر ہوا یا مسلمان؟ پنجابی سیفی و پٹھان سیفی کی شاطرانہ تقسیم بھی اس موقع پر پیر محمد چشتی کو کفر کے پھندے سے نہیں بچا سکتی۔

MKD Ansari

روئیدادمناظرہ سوات
موضوع
علم غیب

MKD Ansari

سنی مناظر کی طرف سے تمہیدی گفتگو و پہلی تقریر

بعد حمد و صلوۃ!

محترم دوستوں ہمارا مقصد یہاں لڑائی جھگڑا یا گالم گلوچ نہیں ان شاء اللہ ہم مجلس کے آداب کو آخر تک قائم رکھیں گے تاکہ کسی طرح کی بدنظمی پیدا نہ ہو شور شرابہ جنگ و جدل سے مجلس ختم ہو جائے گی۔ اس صورتحال سے بچنے کیلئے میں کچھ باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں پہلی بات تو یہ کہ فریق مخالف کی طرف سے بھی صرف مناظر بات کریگا اور ہماری طرف سے بھی صرف مناظر بات کریگا یعنی جب بات ہوگی دلائل کی تو مناظر محوِ گفتگو ہوگا اور خدانخواستہ کسی طرح جنگ و جدل یا شور شرابے کی کیفیت پیدا ہوگئی تو ہماری طرف سے اس پر قابو پانے کیلئے ہمارے صدر مجلس حضرت مولانا طیب الرحمٰن صاحب اس کے ذمہ دار ہوں گے۔ اور فریق مخالف کی طرف سے ان کا صدر ذمہ دار ہوگا۔

دوسری گزارش ویڈیو ریکارڈنگ کرنے والے احباب سے ہے کہ ان کا کام صرف ریکارڈنگ کرنا ہے لہذا بحث و مباحثہ میں کسی طور پر بھی حصہ دار بننا ان کا ذمہ دارانہ منصب نہیں۔

تیسری درخواست دونوں فریقوں سے کروں گا کہ آپ حضرات کے بھی اکابر ہیں اور ہمارے بھی لہذا دونوں فریق ایک دوسرے کے اکابر کا نام لیتے ہوئے آداب کو ملحوظ خاطر رکھیں گے یہ بات اس لئے کر رہا ہوں کہ ابھی آپ کی طرف سے حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب نور اللہ مرقدہ کا نام جس انداز سے لیا گیا اگر میں بھی یہی انداز اختیار کروں گا تو راستہ گالم گلوچ کی طرف جائے گا نہ کہ افہام و تفہیم کی طرف یہ اصول **لَا تَسُبُّوْ االَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَیَسُبُّوْا اللّٰہَ عَدْواً بِغَیْرِ عِلْمٍ الآیۃ (سورہ انعام ،آیت 108)** سے ماخوذ ہے۔ یہ طریقہ نہ قرآن و حدیث ہے، اور نہ ہی ہمارا مذہب اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ہم گالم گلوچ کریں۔ یہ دلائل کی مجلس ہے ان شاء اللہ دلیل کا جواب دلیل سے دیا جائیے گا۔

MKD Ansari

محترم مولوی صاحب! میں اب اصل مدعیٰ کی طرف آتا ہوں مولوی صاحب ہمارے درمیان گفتگو کیلئے جو دو موضوعات طے کئے گئے ہیں اس میں:

پہلا موضوع تو نبی کریم ﷺ کے علم غیب کے متعلق ہے۔

دوسرا موضوع حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ پر ایک الزام کے متعلق ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے علم کو معاذ اللہ جانوروں سے تشبیہ دی ہے

چونکہ دوسرے موضوع کا تعلق ''مسئلہ علم الغیب'' سے ہے، اسی لئے اس عبارت کو بھی حضرت حکیم الامتؒ نے اطلاق علم غیب کے مبحث میں ذکر کیا ہے تو اس لیے پہلے میں علم غیب کے موضوع پر گفتگو کروں گا کہ میں دلائل سے اس کو مبرہن کروں گا جبکہ فریق مخالف اپنا جواب دعوی دے کر میرے دعوے کو دلائل سے رد کرے گا ہماری طرف سے دعوی یہ ہے کہ:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اہل السنۃ والجماعۃ علمائے دیوبند کی طرف سے دعوی

(۱) علم غیب، اور عالم الغیب اور عالم بجمیع ما کان و ما یکون اور علیم بذات الصدور ہونا اس کا مفہوم جدا ہے۔ اور یہ خاصہ خداوندی ہے۔

(۲) اور انباء الغیب اور اخبار الغیب کی خبر ہو جانا یہ ایک جدا مسئلہ ہے۔ یقیناً حضور ﷺ کو غیب کی بیسیوں نہیں بلکہ سینکڑوں باتوں کی اطلاع اللہ تعالی نے دی جیسے قرب قیامت کی علامات، جنت وجہنم، قبر کے حالات، دجال وغیرہ۔

حکم دوسری بات کا

دوسری بات کا انکار یعنی جن غیب کی باتوں کا نبی کریم ﷺ کو بطور انباء الغیب یا اخبار الغیب اطلاع ہوئی یا بطور کشف کا ان کو کسی بات کا علم ہوا تو اس کا انکار کرنے والا ملحد اور زندیق ہے اور پہلی بات یعنی علم غیب غیر اللہ کیلئے ثابت کرنے والا مشرک کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

تنبیہ: ہمارا اختلاف علم غیب اصطلاحی میں ہے فتوی بھی اسی پر ہے۔ علم غیب لغوی کا

MKD Ansari

ہماری بحث سے کوئی تعلق نہیں۔علم غیب لغوی کا معنی ہے کہ جو چیزیں آنکھوں سے مخفی ہیں مثلا جنت وجہنم کے واقعات اللہ تعالی کی ذات وصفات عذاب قبر وغیرہ جو آنکھوں سے اوجھل ہیں یہ وہ امور ہے جن کی خبر نبی کریم ﷺ کو وحی کے ذریعہ دی گئی ہے اور پھر نبی کریم ﷺ نے ان امور کی اطلاع اپنی امت کو دی اسی پر بعض حضرات نے علم غیب کا اطلاق کر دیا لیکن ہم اس اطلاق کو درست نہیں سمجھتے کیونکہ اس سے علم غیب ذاتی کا ایہام ہوتا ہے بہر حال تو اس میں ہماری بحث نہیں لیکن اگر اس علم غیب لغوی کے اعتبار سے آپ نبی کریم ﷺ کی طرف علم غیب کی نسبت کرتے ہیں تو یقیناً پھر تو پوری امت بلکہ کفار تک کو عالم الغیب کہنا اور ان کیلئے علم غیب کا عقیدہ رکھنا چاہئے۔نعوذ باللہ

غرض ہماری بحث لغوی میں نہیں بلکہ اصطلاحی میں ہے یعنی شریعت کی اصطلاح میں علم غیب اسے کہتے ہیں جو علم ذاتی ہو اور کلی ہو۔اور شریعت میں بھی احکام کا دارومدار اصطلاحی معانی پر ہوتا ہے مثلا صوم وحج وغیرہ اب حج کے لغوی معنی قصد کرنے کے ہیں اب کوئی کسی علاقے کا قصد کر کے کہے کہ حج ادا ہو گیا تو یقیناً یہ کم عقل آدمی کہلائے گا تو کہنے کا مقصد یہ ہے کہ شریعت میں احکام کا دارومدار ان کے شرعی معنی پر ہوتا ہے نہ کہ لغوی معانی پر اور میں ان شاء اللہ علم غیب کے شرعی اصطلاحی معنی کا ثبوت آپ کے گھر کی کتب سے اور اسلاف کی کتب سے دکھاؤں گا کہ اصطلاحی ،شرعی معنی میں غیر اللہ کیلئے علم غیب کو ماننے والا مشرک کافر ہے

دوسری بات ہماری بحث نہ تو فقط نبی کریم ﷺ کے علم میں ہے نہ فقط غیب میں میری اس بات کو اچھی طرح نوٹ فرمالیں کیونکہ بطور پیشنگوئی کہتا ہوں کہ آپ جتنے دلائل دیں گے انہی دو چیزوں پر دیں گے اور مجھے ان کا انکار نہیں تو جس چیز کا میں خود قائل ہوں اس پر دلائل دینا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ بلکہ ہماری بحث ''علم غیب'' کے متعلق ہے لہذا میری طرف سے بھی وہ دلیل پیش کی جائے گی جس میں غیر اللہ کیلئے ''علم غیب'' کی نفی ہو اور فریق مخالف کی طرف سے بھی وہ دلیل پیش کیجائے گی جس میں غیر اللہ کیلئے علم غیب کا اثبات ہو۔

MKD Ansari

سوم چونکہ ہماری یہ بحث عقیدہ کے متعلق ہے اور عقیدہ ثابت ہوتا ہے قطعیات کے ساتھ یعنی قطعی الثبوت و قطعی الدلالت دلائل سے اور میں اس کا ثبوت آپ کے اکابر سے بھی دکھاؤں گا کہ یہ ایک مسلم بات ہے اس لئے اس باب میں ہم اول قطعی الدلالت آیت اور حدیث متواتر جو قطعی المدلول بھی ہو پیش کریں گے اکابر کی عبارات تائید میں تو پیش کی جاسکتی ہیں استدلال میں نہیں لہذا وہ عبارت اگر قرآن وحدیث سے ٹکرا رہی ہوں تو کالعدم تصور کی جائیں گی۔

میں نے عرض کیا تھا کہ عقیدے کے اثبات کیلئے قطعی الثبوت و قطعی الدلات آیت وحدیث چاہیۓ میں اس کیلئے زیادہ دور نہیں جاتا یہ آپ کے مسلک کے حکیم الامت مفتی احمد یار گجراتی صاحب کی کتاب جاء الحق ہے اس کے صفحہ نمبر 42 پر لکھا ہے کہ:

> ”جب علم غیب کا منکر اپنے دعوی پر دلائل قائم کرے تو چار باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے وہ آیت قطعی الدلالت ہو جس کے معنی میں کوئی احتمال نہ ہو“۔

﴿وقت ختم﴾

بریلوی مناظر کی پہلی جوابی تقریر

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم اعوذ بالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم ان الله و ملائکته یصلون علی النبی یاایها الذین امنوا صلوا علیه و سلموا تسلیما الصلوة والسلام علیک یا رسول الله الخ

مفتی صاحب محترم! نے اپنا دعوی بھی پیش کر دیا اور پھر خود کو مدعی بھی ٹھرا دیا مناسب تو یہ تھا کہ مفتی صاحب پہلے مدعی کی تعریف کرتے اور پھر اس تعریف پر خود کو مدعی ثابت کرتے کہ علم غیب کے مسئلہ میں مدعی کون ہے آیا موصوف مدعی ہیں یا ہم؟ بہرحال بہت اچھی بات ہے کہ مفتی صاحب نے خود ہی اس باب میں خود کو مدعی بنا دیا۔ تو اب میں مفتی صاحب سے درخواست کروں گا کہ اپنا دعوی ذرا مجھے دیں اس پر ہمارے جو سوالات واعتراضات ہیں ان

MKD Ansari

کے جوابات آپ کو دینے پڑیں گے۔ یہ آپ کا دعوی ہے جو آپ نے دیا اور ایک دوسرا دعوی آپ کا اس کاغذ پر لکھا ہوا ہے اس دعوے کے لکھنے والے اس مجلس میں موجود ہیں جس میں لکھا ہے کہ غیر اللہ کیلئے علم غیب ثابت کرنا یہ بریلویوں کا جماعتی عقیدہ ہے حکم اس عقیدے کا یہ ہے کہ اس کا قائل مشرک ہے۔ اب جواب دیں کہ آپ کا اول دعوی درست ہے یا ثانی؟ دوسری بات آپ نے کہی کہ عالم الغیب علم غیب عالم ما کان و ما یکون الخ تو دیکھیں مولوی صاحب بعض باتیں ایسی ہیں جو آپ کے اور ہمارے درمیان اتفاقی ہیں تو اس کو لکھنے کی ضرورت ہی کوئی نہیں نہ ہم نبی کریم ﷺ کو عالم الغیب مانتے ہیں نہ نبی کریم ﷺ علیم بذات الصدور ہیں یہ آپ کے بڑے مولانا کفایت اللہ صاحب دہلوی کی کفایت المفتی ہے اس کا صفحہ نمبر 452 اس میں ان سے ایک سوال ہوا کہ:

> ''حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالی نے علم غیب عطا کیا تھا حضور ﷺ علم غیب کو جانتے تھے حضور ﷺ کو علم غیب ذاتی ہے یا عطائی؟ بریلوی اور دیوبندیوں میں اس کے متعلق کیا اختلاف ہے؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

> ''الجواب حامدا و مصلیا (۱) سید الاولین والآخرین امام الانبیاء والمرسلین ﷺ کو خالق کائنات جل شانہ نے ان کی شان کے لائق اپنی ذات و صفات اور امور اخروی سے متعلق اتنے امور عطا فرمائے کہ دیگر تمام انبیاء و ملائکہ اور دیگر تمام جن و بشر کے علوم کی حیثیت ان کے سامنے ایسی ہے جیسے بحر ناپیدار کے سامنے ایک قطرہ کی ہوتی ہے یہ حق تعالی کے فرمانے سے ہے حق تعالی کا علم ذاتی ہے اور اس کے سامنے تمام مخلوق کے علوم ایک قطرہ کی حیثیت بھی نہیں رکھتے کیونکہ اللہ تعالی کا علم غیر متناہی اور مخلوق کا علم کثرت کے باوجود متناہی علمائے دیوبند کا یہی مسلک ہے بریلی کے اعلی حضرت مولانا احمد رضا خان نے بھی ایسا ہی لکھا ہے اور حضرت نبی اکرم ﷺ

MKD Ansari

کو علمائے دیوبند بھی عالم الغیب کہنے سے روکتے ہیں مولانا احمد رضا خان صاحب نے بھی لکھا ہے کہ کسی مخلوق کو عالم الغیب کہنا مکروہ ہے''۔

یہ آپ کی کتاب کا حوالہ ہے قصہ مختصر عالم الغیب اور علیم بذات الصدور یہ ہم نبی کریم ﷺ کیلئے نہیں مانتے اب میں اپنے اکابرین کے کتب کے حوالے بھی پیش کروں گا۔

دوسری بات آپ نے کہا کہ اخبار الغیب اور انباء الغیب پر مطلع ہونا یہ ایک جدا امر ہے۔تو مفتی صاحب آپ اس کی ذرا وضاحت فرمائیں گے کہ انباء الغیب اور اخبار الغیب میں کیا فرق ہے؟ دوسری بات غیب لغوی و اصطلاحی میں کیا فرق ہے؟ پھر آپ نے کہا کہ عقیدہ قطعی دلیل سے ثابت ہوتا ہے تو میرا آپ سے سوال ہے کہ دلائل کتنی قسم پر ہیں؟ ......نہیں دلائل نہیں عقائد کتنی قسم پر ہیں؟ پھر یہ بھی بتائیں کہ قطعی کتنے معانی پر بولا جاتا ہے؟ اور یہاں آپ کی قطعی سے کونسا معنی مراد ہے؟ اور اس کی وضاحت بھی کریں کہ یہ جو آپ نے کہا کہ علم غیب خاصہ باری تعالی ہے تو اس سے کونسا خاصہ مراد ہے؟'' خاصہ لفظیہ، خاصہ معنویہ، خاصہ حقیقی مراد ہے یا خاصہ اضافی، خاصہ شاملہ ہے یا خاصہ غیر شاملہ؟ اس کی بھی وضاحت کریں کہ یہ جو آپ علم غیب کو خاصہ باری تعالی سمجھتے ہیں یہ مطلق علم غیب ہے یا علم غیب مطلق ہے؟ اجمالی ہے یا تفصیلی؟

تنبیہ

بریلوی مولوی نے یہاں حضرت مفتی کفایت اللہ صاحبؒ کے حوالے سے اپنا عقیدہ ونظریہ یہ بتایا کہ ہم نبی اکرم ﷺ کو عالم الغیب نہیں مانتے ہمارے اعلی حضرت کا یہی نظریہ تھا لیکن سوال یہ ہے کہ دیگر جید بریلوی اکابر نے جو نبی اکرم ﷺ کو عالم الغیب تسلیم کیا ان کے بارے میں کیا حکم ہوگا؟ مثلا

بریلوی سلطان المناظرین نظام الدین ملتانی لکھتے ہیں:

''آپ کی ذات والا صفات کا اول ہی سے عالم الغیب ہونا ثابت ہوا''۔

(کشف المغیبات، ص 23، اقبال سٹیم پریس لاہور)

MKD Ansari

بریلوی صدر الافاضل نعیم الدین مرادآبادی لکھتے ہیں:

''اب ظاہر ہو گیا کہ فقہ میں جہاں انکار ہے اس کے یہی معنی ہیں کہ بے تعلیم الٰہی کسی کو عالم الغیب بتانا کفر ہے اور تعلیم الٰہی سے نبی ﷺ کیلئے ثابت ہے''۔

(انوار شریعت، ج 1 ص 157 سنی دار الاشاعت فیصل آباد)

قاضی فضل احمد لدھیانوی رضاخانی بریلوی لکھتے ہیں:

''حضور ﷺ حاضر ناظر جانے اور آپ کے عالم الغیب ہونے کا اعتقاد رکھے ایسے شخص کیلئے شرعا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا عقیدہ رکھنے والا پکا مسلمان اور پکا باایمان وایقان سنی حنفی اور محبّ رسول کریم ﷺ ہے''۔ (انوار آفتاب صداقت، ص 441)

اس کتاب پر احمد رضا خان بریلوی سمیت 33 جید بریلوی اکابر کی تقاریظ ہیں احمد رضا خان نے خود اس کتاب کو اول تا آخر سن کر اس کی تائید کی اب اس فتوے کی رو سے تو بریلوی مولوی پکے بے ایمان و بے ایقان اور گستاخان رسول ﷺ ثابت ہو رہے ہیں جو یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کو عالم الغیب نہیں مانتے۔

اسی طرح بریلوی اکابر میں سے مولوی حسن جان فاروقی سرہندی لکھتے ہیں:

''اور جب یوں کہا جائے کہ خدا تعالی کی اطلاع کے بغیر کشف کے طور پر آپ ﷺ نے یہ خبریں دی تھیں تو اس صورت میں بھی نبی کریم ﷺ کو عالم الغیب کہنا صحیح ہوگا۔ (العقائد الصحیحہ، ص 45)

پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی فتوی دیتے ہیں:

''آنحضرتؐ اور عالم الغیب

آپ سے استفتاء کیا گیا کہ کیا حضور ﷺ کو علم غیب عطا ہوا اور آپ کو عالم الغیب کہا جاسکتا ہے یا نہیں؟

MKD Ansari

آپ نے جواباارشادفرمایا:

آنحضرت ﷺ کوعلم غیب بحسب نصوص قرآنیہ اورعلم ما کان و ما یکون کا از روئے احادیث نبویہ علی صاحبھا والصلوۃ والسلام من جانب اللہ عطا ہوا ہے۔علم غیب کلی اور بالذات علی سبیل الاستمرار خاصہ خدائی ہے عزاسمہ اور علم غیب علی قدر الاعلام والاعطاء آنحضرت ﷺ کو عطا ہوا ہے اور آپ کو عالم الغیب بعلم عطائی وہبی کہا جا سکتا ہے۔'' (فتاوی مہریہ،ص 6)

یہ آپ کے اکابر نبی کریم ﷺ کو عالم الغیب تسلیم کررہے ہیں اب کیا ان پر شرک وکفر کا فتوی لگے گا یانہیں؟ نیز ہمارا ان بریلویوں سے سوال ہے کہ وہ کونسی آیات واحادیث ہیں کہ جن میں یہ صراحت ہے کہ نبی کریم ﷺ نہ تو عالم الغیب ہیں اور نہ علیم بذات الصدور ہیں جس کی وجہ سے ان چیزوں کوآپ نے اپنے دعوے سے خارج کردیا۔بینوا توجروا۔

یہاں یہ بھی سوال ہوتا ہے کہ جب تم نے خود لکھا کہ روز اول سے روز آخر تک کہ ذرے ذرے کا علم ہے جیسا کہ آگے مفتی صاحب حوالہ دیں گے تو اس دعوے میں مخلوق کے قلوب تو شامل ہیں ورنہ ذرے ذرے کا علم کیسے ہوگیا غرض بریلوی یا تو اپنے مذہبی عقیدے ہی سے واقف نہیں یا آبائی دجل وفریب سے کام لیا۔

بریلویوں کے امیر اہلسنت الیاس عطاری قادری لکھتے ہیں:

''اللہ عزوجل کی عطا سے حضرت سیدنا شیخ جنید بغدادی علیہ رحمۃ الھادی بھی دلوں کے حال جان لیتے تھے''۔(نیکی کی دعوت،ص 379)

اور پھر دلوں کے اس حال جاننے کوآگے علم غیب سے تعبیر کیا:

''جب اولیاء کے علم غیب کا یہ حال ہے''۔(ایضا،ص 379)

احمد رضا خان کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''آپ (ﷺ) سے کیا عرض کروں آپ پر تو میرے دل کی ساری حالت ظاہر ہے''۔(نیکی کی دعوت،ص 380)

MKD Ansari

اب جواب دو ایک طرف کہتے ہو کہ نبی کریم ﷺ علیم بذات الصدور نہیں دوسری طرف اولیاء اللہ کو بھی علیم بذات الصدور مانتے ہو۔ دلچسپ بات یہ کہ الیاس عطاری نے دلوں کے حال جاننے کو ''علم غیب'' کہا اور سرکانی کی یہ اولادیں نبی کریم ﷺ کیلئے دلوں کے حال جاننے کی منکر ہے تو گویا علم غیب کی منکر ہوئیں اور خود کہہ چکے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب کا انکار کرنے والے منافقین تھے۔ یعنی اپنے ہی فتوے کی روشنی میں ان کا منافقین ہونا ثابت ہو گیا۔

سنی مناظر کی دوسری تقریر

الحمد لله و كفى و سلام على عباده الذين اصطفى اما بعد ! پہلی بات مولوی صاحب نے کہا کہ آپ نے اپنے آپ کو مدعی کہا تو جناب محترم یہ جو دعوے والا کاغذ آپ کے پاس موجود ہے اس میں روز اول سے بندے نے اپنے آپ کو مدعی لکھا ہوا ہے اگر آپ کو میرے مدعی ہونے پر کوئی اعتراض تھا تو اس موقع پر کرتے آپ کا اس موقع پر خاموش ہونا دلیل اس بات کی ہے کہ آپ کو میرے مدعی ہونے پر کوئی اعتراض نہ تھا اور اب محض وقت گزاری کیلئے لایعنی اعتراضات وسوالات کر کے وقت کی بھرتی کر رہے ہیں۔ اور یہ جو آپ نے فہرست پیش کی کہ فلاں کی تعریف کرو فلاں کی تعریف کرو تو محترم! یہ مجلس تعریفات کیلئے نہیں لگائی گئی آپ غالباً پشاور میں رہتے ہیں پشاور میں ہمارے مدرسے کا پتہ کسی سے لیکر اولیٰ میں داخلہ لیں ان شاء اللہ ان تمام کی تعریفات آپ کو وہاں ازبر کرادی جائیں گی۔ یہاں جس مسئلہ کیلئے ہم جمع ہوئے ہیں براہ کرم اس پر دوٹوک گفتگو کریں مدعی کی تعریف ہم طلباء کو چار تعریفات پڑھاتے ہیں ہمارے لئے ان چیزوں کی تعریف کرنا کوئی بڑی بات نہیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ آپ ان لایعنی مباحث میں ہمیں الجھا کر اصل مسئلہ سے ہماری توجہ ہٹانا چاہتے ہیں اور عوام کو مغالطے میں ڈالنا چاہتے ہیں اور وقت کا ضیاع کرنا چاہتے ہیں۔ میں الحمد للہ اللہ کی ذات پر بھروسہ کر کے کہتا ہوں کہ آپ لوگ زہر کا پیالہ تو پی سکتے ہیں مگر متعلقہ موضوع ومسئلہ پر گفتگو کیلئے تیار نہ ہوں گے۔

MKD Ansari

(ماشاءاللہ......سبحان اللہ کی آوازیں......الحمدللہ ایسا ہی ہوا۔ازمرتب)

اس طرح کر کے مناظرے کی مجلس کو برخاست کروانا آپ لوگوں کی پرانی عادت ہے۔ دوسری بات موصوف فرماتے ہیں کہ آپ کے دو دعوے ہیں ہم کس کو صحیح مانیں؟ تو محترم ہم نے آپ کو ایک دعوی دیا تھا آج اس دعوے کی ہم نے تفصیل بیان کی ہے ماننے نہ ماننے کی بات اس وقت کرتے جب دونوں میں تناقض و تضاد ہوتا اجمال و تفصیل میں ماننے نہ ماننے کا کیا مطلب؟(۱) پھر موصوف کفایت المفتی کا حوالہ دیتے ہیں تو یہی تو ہم کہہ رہے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے علم میں ہمارا اختلاف نہیں ازالۃ الریب امام اہلسنت مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ کی کتاب ہمارے پاس موجود ہے جس میں صاف وضاحت ہے کہ اولین و آخرین کا علم آپ ﷺ کو دیا گیا ہے۔ بحث نبی کریم ﷺ کے علم میں نہیں بحث علم غیب میں ہے جو اللہ تعالی کا خاصہ ہے اور کسی اور کیلئے ثابت کرنے پر آدمی جس سے مشرک ہو جاتا ہے سٹیج پر تو گلے پھاڑ پھاڑ کر کہا جاتا ہے کہ حضور ﷺ عالم الغیب ہیں تمام حالات کو جانتے ہیں علم غیب کلی رکھتے ہیں اور آج دلائل کے میدان میں چونکہ ان کو ثابت کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے تو اس کا سرے سے انکار کر رہے ہیں۔ بہر حال میں اپنی سابقہ بات کو جاری رکھتا ہوں میں نے آپ کے سامنے جاء الحق کا حوالہ پیش کیا تھا کہ جو ہم سے مطالبہ کرتے ہوئے کہتا کہ ہے کہ عقیدے کے اثبات میں قطعی الثبوت و قطعی الدلات آیت پیش کریگا اور حدیث ہو تو متواتر ہو دوسری بات آپ کے دوسری بھائی (سیفی) تجلیات رحمانیہ ابو صالح مولانا لعل محمد لکھتے ہیں............

بریلویوں کی آوازیں

اس کو پیش نہیں کرو گے .... مسلّم حوالے پیش کرو............اس کو پیش نہیں کر سکتے .... یہ سیفی ہے سیفیوں کو ہم **مرتد** کہتے ہیں............سیفیوں کو ہم **مرتد** کہتے ہیں۔

اہلسنت کی طرف سے نعرے

---

(۱) ...جھیں کہ پہلا دعوی معرف بفتح الرا اور دوسرا معرف بکسر الراء ہے اور معرف و ... اعتباری فرق ہوتا ہے اور وہ یہی اجمال و تفصیل کا ہوتا ہے۔ ساجد

MKD Ansari

ماشاءاللہ............واہ واہ............ماشاءاللہ

سنی مناظر

بریلوی کہہ رہے ہیں کہ سیفی کا حوالہ پیش نہ کرو۔ جناب ہم تو آپ کو بہن بھائی سمجھتے تھے مگر چلو آج آپ کی زبان سے سن ہی لیا کہ ان کا حوالہ پیش نہ کرو وہ تو مرتد ہیں۔ ہم نے چونکہ مکابرہ نہیں کرنا حق واضح کرنا ہے اس لئے حوالہ واپس لیتا ہوں۔ آگے چلئے یہ احمد رضا خان کی کتاب ہے رسائل علم غیب اس کا صفحہ نمبر 145 ہے یہ کہتا ہے:

"اعتقادیات میں قطعیات کا اعتبار ہوتا ہے نہ ظنیات صحاح کا"

یعنی بخاری شریف، ترمذی شریف سے بھی اگر خبر واحد پیش کر دی تو اس کا بھی اعتبار نہیں۔ اس باب میں میرے پاس حوالہ جات کے ڈھیر ہیں مگر انہیں فی الحال ترک کرتا ہوں۔ اگلی بات مولوی صاحب علم الغیب کسے کہتے ہیں؟ جو آج ہمارا موضوع ہے۔ آپ کے اکابر کی ایک کتاب بھی اسی نام سے ہے میں پہلے اپنی کتابوں سے اس کے بعد آپ کے اکابر کی کتب سے بتاتا ہوں کہ علم غیب کہتے کسے ہیں؟۔ یہ میرے پاس بزازیہ ہے جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 119

وما اعلم الله تعالی لخیار عبادہ بالوحی او الالهام الحق لم یبق بعد الاعلام غیبا

یہ جو اللہ اپنے برگزیدہ بندوں کو وحی یا سچے الہام کے ذریعہ کوئی غیب کی خبر دیتا ہے تو یہ بتلانے کے بعد غیب نہیں رہتا

بریلوی مناظر

ماشاءاللہ دلائل شروع کر دئے............؟؟؟

سنی مناظر

دلائل شروع نہیں کئے ابھی تو علم غیب کی تعریف بتا رہا ہوں ....دوسرا حوالہ میرے پاس تفسیر نسفی ہے اس کی جلد 2 ص 617

MKD Ansari

''وهو ما لم يقم عليه دليل و لا اطلع عليه مخلوق غیب وہ ہے جس پر دلیل قائم نہ ہو وحی کا ذریعہ نہ ہو کشف نہ ہو مخلوق کو اس پر اطلاع نہ ہو مخلوق کو اطلاع ہوگئی تو علم غیب نہ رہا''

تیسرا حوالہ میرے پاس نبراس ہے شرح عقائد کی مشہور شرح اس کا صفحہ نمبر 343 ہے

والتحقيق ان الغيب ما غاب عن الحواس والعلم الضرورى والعلم الاستدلالى وقد نطق القرآن بنفى علمه عمن سواه تعالى فمن ادعى انه يعلمه كفر و من صد ق المدعى كفر و اماما علم بحاسة او ضرورة او دليل فليس بغيب ولا كفر فى دعواه ولا فى تصديقه عند المحققين

اور تحقیق علم غیب وہ ہے جو حواس ظاہری سمع و بصر سے غائب ہو اور علم ضروری وحی و الہام اور علم استدلالی علامات و دلائل پر اس کی بنیاد نہ ہو کتاب اللہ اور ارشادات و احادیث میں اللہ کے سوا جس علم غیب کی نفی فرمائی گئی ہے وہ یہی علم غیب ہے اور اس کا مدعی و مصدق بالاتفاق کافر ہے لیکن جو امور سمع و بصر سے محسوس و مدرک ہوں یا وحی یا الہام یا علامات و دلائل سے معلوم ہوں وہ غیب نہیں اور نہ ان سے متعلق علم علم غیب ہے۔

چوتھا حوالہ تفسیر نسفی کا ہے اس کی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 723 ہے:

''ما يدرك بالدليل لا يكون غيبا جب ذریعہ وحی کا آ گیا واسطہ کشف کا آ گیا تو اسے بھی علم غیب نہیں کہا جائے گا''۔

پانچواں حوالہ میرے پاس تفسیر مظہری کا ہے جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 128

''ما غاب عن المشاهد و لم يقم عليه دليل عقلى یعنی علم غیب وہ کہ جو مشاہدے سے غائب ہو اور حواس سے معلوم نہ ہو سکے لہذا جب اطلاع اس میں آ گئی اخبار آ گیا تو جہلاء والا کام نہیں کریں گے اس پر علم

MKD Ansari

غیب کا اطلاق نہیں کریں گے۔

یہ چھٹا حوالہ میرے پاس علامہ آلوسی حنفیؒ کی مشہور تفسیر روح المعانی ہے اس کی جلد نمبر 20 ہے صفحہ نمبر 299 ہے:

’’فالعلم به لكونه بواسطة الاسباب لا يكون من علم الغيب

علم جو کسی واسطے سے ہو اسباب سے ہو وحی کشف کا واسطہ آ گیا تو وہ علم غیب نہیں‘‘۔

اسی طرح یہ ساتواں حوالہ میرے ہاتھ میں علامہ شامی کے رسائل ابن عابدین ہیں اس کی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 459 ہے:

ان علم الانبياء والاولياء هو با اعلام من الله تعالى لهم و علمنا بذالک هو باعلامهم لنا و هذا غير علم الله تعالى الذى تفردبه وهو صفة من صفاته القديمة الازليةالدائمة الابدية النـنزهة عن التغير وسمات الحدوث والنقص والمشاركة والانقسام بل هو علم واحد علم بها جميع المعلومات كلياتهاو جزئيتها ما كان منها وما يكون ليس بضروری ولا كسبى ولا حادث بخلاف علم سائر المخلوق اذا تقرر ذالک فعلم الله المذكور هو الذى يمدح به و اخبر فى الآيتين بانه لايشاركه فيه احد فلام يعلم الغيب احد الاهو وما سواه ان علموا جزئيات منه فهو باعلامه و اطلاعه لهم و حينئذ لا يطلق انهم يعلمون الغيب اذ لا صفة لهم يقتدرون بها على الاستقلال بعلمه و ايضا هم علموا و انما عُلِّموا

بے شک انبیاء اور اولیاء کا علم انہیں خدا تعالی کے بتلانے سے ہوتا ہے اور ہمیں جو علم ہوتا ہے وہ انبیاء واولیاء کے بتلانے سے ہوتا ہے اور یہ علم اس علم خداوندی سے مختلف ہے جس کے ساتھ صرف ذات باری تعالی

MKD Ansari

متصف ہے خدا تعالیٰ کا علم اس کی ان صفات قدیمہ ازلیہ دائمہ وابدیہ میں سے ایک صفت ہے جو تغیر اور علامات حدوث سے منزہ ہے اور کسی کی شرکت اور نقص انقسام سے بھی پاک ہے وہ علم واحد ہے جس سے خدا تعالیٰ تمام معلومات کلیہ وجزئیہ ماضیہ ومستقبلہ کو جانتا ہے نہ وہ بدیہی ہے نہ نظری اور نہ حادث بخلاف تمام مخلوق کے علم کے کہ وہ بدیہی ونظری اور حادث ہے جب یہ بات ثابت ہوگئی تو خدا تعالیٰ کا علم مذکور جس کے ساتھ وہ لائق ستائش ہے اور جس کی مذکورہ دو آیتوں میں خبر دی گئی ہے ایسا ہے کہ اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں سو غیب صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے خدا تعالیٰ کے علاوہ اگر بعض حضرات نے غیبی باتیں جانیں تو وہ خدا تعالیٰ کے بتلانے اور اطلاع دینے سے جانیں۔ اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ علم غیب رکھتے ہیں کیونکہ یہ ان کی کوئی ایسی صفت نہیں جس سے وہ مستقل طور پر کسی چیز کو جان لیا کریں اور یہ بات بھی ہے کہ انہوں نے اسے خود نہیں جانا اس لئے اسے علم غیب نہیں کہا جا سکتا۔

یہ آٹھواں حوالہ میرے پاس فتح الباری ہے اس کا صفحہ 491 ہے:

لان بعض الغیوب اسبابا قد استدل بها علیه ان لیست ذالک من الحقیقه

بعض غیوب کیلئے کچھ اسباب ہوتے ہیں اور اسی سے اس بات پر استدلال کیا گیا ہے کہ یہ علم غیب کی قبیل سے نہیں ہیں۔

یہ لو مولوی صاحب! نواں حوالہ: آپ کے گھر کا حوالہ اگر میرے ان اکابر کو نہیں مانتے، اسلاف کی نہیں مانتے تو اپنے اس بڑے کی ہی مان لو یہ جاء الحق صفحہ نمبر 83 مولوی صاحب توجہ میری طرف رکھیں مطالعہ پہلے کر کے آتے مفتی احمد یار صاحب لکھتے ہیں:

''جو علم عطائی ہو اسے غیب نہیں کہا جاتا غیب صرف ذاتی کو کہتے ہیں''

MKD Ansari

یہ کتاب بھی دو تا کہ دیکھ لیں۔

(ماشاءاللہ............سبحان اللہ............کی صدائیں اس وقت بلند ہوئیں)

میں نے یہ دس حوالے دئے مولوی صاحب کہ علم غیب عطائی نہیں ہوتا اور مخلوق کے علم کو علم غیب نہیں کہتے علم غیب کہتے ہی اسے ہیں جو بغیر کسی واسطے، کسی سبب، کسی ذرائع سے حاصل ہو اور دلچسپ بات یہ کہ علم غیب شریعت کی اصطلاح میں اسے کہتے ہیں کہ جو نہ صرف ذاتی ہو بلکہ کلی محیط بجمیع معلومات ہو آگے چلتا ہوں......

﴿وقت ختم﴾

بریلوی مولوی کی دوسری جوابی تقریر

بعد حمد وصلوۃ۔

مولوی صاحب سے میں نے کچھ تنقیحات کے متعلق پوچھا تھا تو مولوی صاحب جواب میں کہتے ہیں کہ میرے پاس پشاور آجاؤ وہاں پڑھا دوں گا تو مولوی صاحب الحمدللہ ہمیں درگئی کا مناظرہ یاد ہے۔

بدتہذیبی کی ابتداء

(بریلویوں نے اپنی عادت بد کے مطابق یہاں ہنسنا قہقہے لگانا اور شور شرابا شروع کر دیا اس موقع کو غنیمت جان کر بریلوی مناظر مطالعہ کرنے لگا تو مفتی ندیم صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا کہ مولوی صاحب آپ اس وقت مطالعہ نہ کریں اپنے لوگوں کو خاموش کرائیں)

دوبارہ تقریر

مولوی صاحب! یہ آپ کا دعوی ہے تو کیا دعوی میں ہم تنقیحات نہیں کریں گے؟ جب آپ کا دعوی بالکل صاف ہو جایئے گا اور واضح ہو جائے گا تو ہم ان شاء اللہ اپنا جواب دعوی لکھ کر دے دیں گے۔ پھر اس پر جو آپ نے سوال واعتراض کرنے ہیں اس کا جواب ہم دے دیں گے۔اس کے بعد دلایل کے میدان میں آئیں گے۔آپ صرف غیب کی

MKD Ansari

تعریف میں لگے ہوئے ہیں میں نے آپ سے کہا تھا کہ غیب لغوی و شرعی کے درمیان فرق بیان کریں (جہالت و ہٹ دھرمی کی انتہاء یہ دس حوالے اسی پر تو دئے ۔از مرتب) اس کو آپ نے بیان نہیں کیا۔ پھر میں نے آپ سے پوچھا تھا کہ آپ لوگ کہتے ہو کہ علم غیب خاصہ باری تعالی ہے تو ماشاء اللہ آپ مفتی صاحب ہیں، مناظر ہیں، مناظرے کرتے ہیں، درسی مفتی ہیں، تخصص میں درس دیتے ہیں کوئی جاہل تو نہیں ہیں؟ میں نے آپ سے یہ پوچھا تھا کہ خاصہ کی تو بہت سی اقسام ہیں لفظی ہے معنوی ہے، حقیقی و اضافی ہے، شاملہ ہے غیر شاملہ ہے تو ان اقسام میں سے کونسی قسم اللہ تعالی کا خاصہ ہے؟ پھر آپ نے ایک لفظ کہا متعلِقہ یہ متعلقہ نہیں متعلَقہ لفظ ہے (یہ جہالت ہے یہ لفظ متعلق ہی ہے بکسر اللام مفتی صاحب نے صحیح کہا تھا از مرتب) باقی جو آپ نے کہا کہ ہم تو بریلوی اور سیفی کو بھائی بہن سمجھتے ہیں تو اس کے جواب میں ہم کہیں گے کہ ہم دیوبندیوں اور سیفیوں کو بھائی بہن سمجھتے ہیں۔

(اس دوران پھر معاونین بریلوی مناظر کو مشورے دینے لگ گئے تو مفتی صاحب نے کہا کہ یار سب تو محو گفتگو نہ ہوں مناظر پر آپ کو اعتماد ہے اسے تسلی کے ساتھ بات کرنے دیں یہ مشورے جواب دے رہے ہیں یہ پہلے دیتے)

پھر میں نے آپ سے کہا تھا کہ عقائد کی اقسام بیان کریں تا کہ معلوم ہو کہ کس قسم میں دلیل قطعی پیش کی جاتی ہے اور کس قسم میں دلیل ظنی؟ پھر میں نے آپ سے پوچھا تھا مفتی صاحب کہ قطعی کے کتنے معنی ہوتے ہیں؟ آپ جو قطعی الثبوت و قطعی الدلالت کی بات کر رہے ہیں تو قطعی کتنے معنی میں آتا ہے؟ اس کی آپ وضاحت کریں گے۔ پھر آپ نے اعلی حضرت کی ایک کتاب کا ذکر کیا تو یہ رسائل علم الغیب نہیں رسائل علم غیب ہے۔ پھر آپ نے کہا کہ وحی کے ذریعہ جو علم حاصل ہوا سے علم غیب نہیں کہتے تو یہ میرے ہاتھ میں فتوحات نعمانیہ ہے اس کا صفحہ نمبر 791 ہے اس میں ہے:

''ایک معمولی عربی جاننے والا بھی سمجھ سکتا ہے کہ اس منافق کے اس ناپاک قول کا مطلب یہ تھا کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو بوحی الٰہی غیب کی

MKD Ansari

باتوں کی بالکل خبر نہیں اور گویا آپ کا وحی کا دعوی (معاذ اللہ) بالکل جھوٹ ہے اور ظاہر ہے کہ ایسا کہنا یا اس قسم کے ناپاک خیال رکھنا یقیناً کفر ہے بے شک جو بد بخت حضور علیہ السلام کے متعلق یہ کہے کہ معاذ اللہ آپ کوامور غیب کی بالکل بھی اطلاع نہیں تھی اور وحی سے آپ کو غیب کی کوئی بات معلوم نہیں ہوئی وہ یقیناً وقطعا کافر ہے''۔

(ماشاء اللہ۔۔ماشاء اللہ بریلوی نعرے۔لیکن ہم حیران ہے کہ اس حوالے میں ہمارے خلاف کیا ہے جو نعرے لگ رہے ہیں یہ حوالہ ہمارے دعوی کے خلاف سمجھنا بریلوی مناظر کی واضح جہالت بلکہ جہل مرکب کا شاخسانہ ہے کسی نے کیا خوب کہا کہ اعلی حضرت جاہلوں کے پیشوا تھے ترک موالات ،ص 5 حضرت نے آگے ہی اس سے متصل لکھا ہے ''لیکن یہاں تو بحث علم غیب کلی کی ہے''۔یعنی ہم جس کا انکار کررہے ہیں وہ علم غیب کلی تفصیلی ہے جو کفر ہے اور جو بریلویوں کا عقیدہ ہے اور اسی پر حضرت مفتی ندیم صاحب مدظلہ العالی ردکررہے ہیں)

میں پھر اپنی باتوں کی طرف آتا ہوں آپ خاصہ کی وضاحت کریں گے (اس کے بعد وہی پرانی رٹی رٹائی باتیں دہرائیں اور کہا کہ۔مرتب) مفتی صاحب! آپ لوگ فرار کا راستہ اختیار نہیں کروگے تم فرار کا راستہ اختیار کررہے ہو۔جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے پاس ان سوالوں کے جوابات نہیں ہیں اور یہ جو فقہاء کی عبارات آپ نے پیش کی تو اس میں علم غیب ......نہیں نہیں ......صرف غیب اس کی دوقسمیں ہیں ایک غیب حقیقی ایک غیب اضافی پھر ان میں سے ہر ایک کی قسمیں ہیں ایک جس پر دلیل ہو جس پر دلیل نہ ہو یہ کل چار قسمیں ہوئیں تو ادھر جو آپ نے علم غیب کی تعریف کی ان چار قسموں میں سے کونسی قسم بنتی ہے؟ اور اس کی بھی وضاحت کردوگے کہ اللہ تعالی کا علم ان چاروں میں سے کونسی قسم سے متعلق ہے؟ اور اگر آپ پیش نہیں کرسکتے تو ان شاء اللہ یہ ملنگ یہ نظام الدین سرکانی کا ایک ادنی شاگرد اس کا جواب پیش کردے گا

(سبحان اللہ..........ماشاءاللہ کے نعرے)

MKD Ansari

اور یہ جو آپ نے علامہ شامی کی عبارت پیش کی تو مفتی صاحب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کیا کسی عالم کے قول سے کسی کا کفر وشرک ثابت ہوتا ہے؟ یا کفر وشرک ثابت کرنے کیلئے قرآن یا حدیث متواتر پیش کرنی ہوتی ہے؟ اور یہ میرے ہاتھ میں جامع الفصولیین ہے جس میں لکھا ہے کہ نفی جس علم غیب کی ہے وہ وہ ہے جو استقلالی ہو البتہ باعلام اللہ ہو تو اس کی نفی نہیں جو وحی والہام سے حاصل ہو اس کی نفی نہیں۔ مفتی صاحب یہی علم غیب عطائی ہے مفتی صاحب میں پھر اپنے سوالات کی طرف آتا ہوں۔

(اس کے بعد وہی پرانی گردان۔ از مرتب)

﴿وقت ختم﴾

تبصرہ

یہ بے ربط و بے تکی تقریر پڑھ کر یقیناً آپ بریلوی مناظر کی ابتر حالت کا اندازہ آسانی سے لگا سکتے ہیں۔ یقین جانیں اس نے کتنے تھوک نگل کر، کتنے وقفے کر کے، اور کتنے ساتھیوں سے مشورے کر کے اپنی تقریر کا وقت پورا کیا۔ بار بار وقت کا پوچھتا اور جب جواب ملتا کہ ابھی وقت بہت ہے تو پھر کاغذ پر لکھے ہوئے سوالوں کو طوطے کی طرح پڑھنا شروع کر دیتا۔ یہ ساری کیفیت تو آپ ویڈیو میں ہی ملاحظہ کر سکتے ہیں اس ''حال'' کو ہمارے لئے ''قال'' میں منتقل کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ یہاں ایک اور بات کی بھی وضاحت کر دوں کہ بریلوی مناظر نے اس بات کا گلا کیا کہ آپ نے ہم پر کفر وشرک کے فتوے لگائے اور اس کیلئے علماء کے اقوال وفتاوی پیش کئے تو یہ تو ظلم ہے۔ کفر کا فتوی تو قرآن اور حدیث متواتر سے لگتا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ ان کو یہ بات اور یہ خود ساختہ اصول اپناتے ہوئے کچھ شرم وحیاء نہیں آتی؟ احمد رضا خان نے جو علمائے اسلام علمائے دیوبند کے خلاف ایک بدبودار کفر کا پلندہ بنام ''حسام الحرمین'' تیار کیا ہے کیا یہ قرآن یا حدیث متواتر ہے؟ معاذ اللہ لہذا یا تو اب اس کتاب کو آگ لگائیں یا پھر صاف اور واضح الفاظ میں اپنے اس کفر کا اقرار کریں کہ وہ معاذ اللہ احمد رضا خان کی اس کتاب کو قرآن و حدیث متواتر سمجھتے ہیں جیسا کہ مظہرِ اعلی

MKD Ansari

حضرت حشمت علی رضوی نے واضح طور پر حسام الحرمین کے بارے میں اس کا اعلان بھی کیا ہے کہ ”کتاب لا ریب فیہ “ (الصوارم الہندیہ، ص 47 مطبوعہ نوریہ رضویہ لاہور) معاذ اللہ۔ نیز بریلوی مناظر کے معاون مولوی عبدالقادر بریلوی نے جو اپنے سیفی بھائیوں پر ارتداد کا فتوی لگایا تو کیا یہ معاون قرآن یا حدیث متواتر تھا؟ معاذ اللہ۔ بہر حال اس کے بعد شیر اہلسنت کے دلائل کا سیلاب ملاحظہ ہو۔

سنی مناظر کی تیسری تقریر

الحمد لله...الخ بعد حمد و صلوۃ

مولوی صاحب نے اول بات درگئی مناظرے کی کی ہے لگتا ہے مولوی صاحب پنج پیریوں اور غیر مقلدین کے ساتھ مشورہ کر کے یہاں تشریف لائے ہیں انہوں نے بھی تنقیحات تنقیحات میں جان چھڑانے کی کوشش کی اور آپ بھی آج تنقیحات تنقیحات میں جان چھڑانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں لیکن الحمد للہ نہ ہم نے ان کو چھوڑا نہ آپ کو چھوڑیں گے۔ آج یہ مسئلہ یہاں واضح کر کے جائیں گے۔ درگئی مناظرہ پوری دنیا نے دیکھا کہ کس طرح شکست فاش کا سامنا ان غیر مقلدین کو ہمارے سامنے کرنا پڑا لیکن برا ہو اس تعصب کا کہ وہاں اس مناظرے کو دیکھ کر کئی غیر مقلد تائب ہو کر حنفی بنے اور آپ کو وہاں حنفیوں کی شکست نظر آ رہی ہے۔ خدا آپ کو حق و انصاف کی توفیق دے۔ پھر مولوی صاحب بار بار کہہ رہے ہیں کہ علم غیب لغوی و اصطلاحی میں فرق بیان کریں، تو جناب میں نے اس فرق کو اپنی پہلی تقریر ہی میں واضح کر دیا تھا اور بیان کر دیا تھا اس وقت آپ مطالعہ میں مصروف تھے تو اب اس میں میرا قصور ہے؟ مولوی صاحب میدان جنگ میں تلواریں ٹھیک نہیں کی جاتی مطالعہ پہلے کر کے آتے۔

(ماشاءاللہ............سبحان اللہ کی صدائیں)

ایک اس کان میں لگا ہوا ہے ایک اس کان میں لگا ہوا اور موصوف خود مطالعہ میں مصروف ہیں تو ایسے وقت میں مولوی صاحب میری بات خاک سمجھیں گے؟ میں نے دس حوالے پیش

MKD Ansari

کئے ہر ایک میں تعریف وفرق موجود تھا عربی عبارات مع ترجمہ پڑھی لیکن مولوی صاحب نے اس کو سنا نہیں تو اس میں میرا قصور تو نہیں؟۔ پھر حضرت مولانا منظور نعمانی صاحبؒ کا قول پیش کیا مولوی صاحب میں نے تو پہلے وضاحت کردی تھی کہ صرف ''علم'' یا صرف ''غیب'' میں ہمارا اختلاف نہیں نعمانی صاحب تو فرمارہے ہیں کہ وحی والہام کے ذریعہ سے جس غیب کی اطلاع، جس بات کی خبر ملے، میں اس کی وضاحت اپنے دعوے میں کرچکا ہوں لگتا ہے آپ کی نظر سے گزری نہیں، کیونکہ آپ چند سوالات کاغذ پر لکھ کر لائے ہیں اسے ہی دیکھ دیکھ کر پڑھ رہے ہیں پتہ نہیں ان سوالات کی آپ کو خود بھی سمجھ ہے کہ نہیں؟۔ بہرحال یہاں تو نعمانی صاحب نے یہ کہا کہ وحی کے ذریعہ غیب سے کوئی بات معلوم ہوجائے تو حضرت یہ غیب سے علم غیب کیسے بنادیا؟ حضرت تو کہہ رہے ہیں کہ وحی کے ذریعہ غیب کی کسی بات کا علم ہوجائے کوئی اس کا انکار کرے تو وہ کافر ہے یہ بات تو میں نے اپنے دعوے میں بھی وضاحت سے لکھی ہوئی ہے۔ لیکن آپ کاغذ پر لکھے ہوئے ان رٹے رٹائے ہوئے سوالات کے علاوہ کچھ اور دیکھتے ہی نہیں۔ بار بار خاصہ خاصہ لگے ہوئے ہے خدا کے بندے **خاصة الشیء ما یوجد فیه ولا یوجد فی غیرہ** ہمارا خاصہ سے مراد یہاں یہی ہے کہ اللہ کی ذات کے سوا یہ علم غیب کسی اور کو نہیں۔ پھر مولوی صاحب کہتے ہیں کہ کسی مولوی کے قول سے کفر ثابت نہیں ہوتا مولوی صاحب! میں نے ابھی کسی مولوی کا قول پیش ہی نہیں کیا چھوٹی منہ بڑی بات ان شاء اللہ میں آگے چل کر فقہاء احناف کے حوالے پیش کرکے اس عقیدے کے متعلق آپ کا کفر وشرک ثابت کروں گا

(ماشاءاللہ............ماشاءاللہ کی صدائیں)

میں اپنے دعوے پر دلائل پیش کرنے لگا ہوں لیکن پہلے دس فقہاء سے اپنی بات کی تائید پیش کروں گا کہ مخلوق کیلئے علم غیب ماننے والا کافر ومشرک ہے اس کے بعد ان شاء اللہ قرآن و حدیث سے اپنے دعوے کو موید کروں گا۔

(۱) پہلا حوالہ مولوی صاحب میرے پاس فتاوی عالمگیری کے حاشیہ پر فتاوی قاضی خان

MKD Ansari

ہے اس کی جلد نمبر 1 ص 334

رجل تزوج امراۃ بشھادہ اللہ و رسولہ کان باطلا لقولہ ﷺ لا نکاح الابشھود و و کل نکاح یکون بشھادۃ اللہ و بعضھم جعلوا ذالک کفرا لانہ یعتقد ان الرسول ﷺ یعلم الغیب وھو کفر

ایک شخص نے کسی عورت سے بغیر گواہوں کے نکاح کیا اور اس نے یہ کہا کہ میں خدا تعالیٰ اور جناب رسول اللہ ﷺ کو گواہ بناتا ہوں یہ نکاح باطل ہے کیونکہ نکاح گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا اور ہر نکاح کا یہی حکم ہے جس میں اللہ کو گواہ بنایا گیا ہوا اور فقہاء نے اس کو کفر کہا ہے کیونکہ اس نے یہ اعتقاد رکھا کہ رسول ﷺ علم غیب جانتے ہیں اور یہ تو ظاہر ہے کہ کفر ہے۔

(۲) دوسرا حوالہ میرے پاس بحر الرائق کا ہے ذمہ دار فقیہ ہے جلد نمبر 3 ص 155 یہ کہتا ہے

لو تزوج بشھادۃ اللہ و رسولہ لا ینعقد و یکفر لا عتقادہ ان النبی ﷺ یعلم الغیب .

اگر نکاح کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو گواہ بنا کر تو نکاح منعقد ہی نہ ہوا اور یہ شخص کافر بھی ہو جائے گا بسبب اس اعتقاد کے کہ نبی کریم ﷺ علم غیب جانتے ہیں۔

مولوی صاحب غور سے سنیں نہ یہ جزی نہ عطائی کی تقسیم کرتا ہے مطلق مخلوق کیلئے علم غیب ثابت کرنے کو کفر کہہ رہا ہے

(۳) یہ میرے پاس فتاوی بزازیہ جلد چار ص 119

تزوجھا بشھاد اللہ جل جلالہ والرسول علیہ الصلوۃ والسلام لا ینعقد و یخاف علیہ الکفر لانہ یوھم ان النبی علیہ الصلوۃ والسلام یعلم الغیب

مولوی صاحب! غور سے سنیں یہ علم غیب کا وہم رکھنے کو بھی کفر کہہ رہے ہیں میں کہتا ہوں

MKD Ansari

(بریلوی عوام سے) لوگو! سٹیج پر چیخ چیخ کر بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب نہ ماننے والا کافر ہے دیکھو اصل سنی حنفی فقہاء کیا فرما رہے ہیں۔ میں یہاں موجود بریلوی عوام سے کہوں گا کہ ان مولویوں نے غیر شعوری طور پر تمہارے دل سے ایمان کی نعمت نکال دی ہے تمہارے نکاح باطل کر دئے اور خود تو ویسے ہی بدونِ نکاح گھوم رہے ہیں

(ماشاءاللہ...........سبحان اللہ)

(۴) یہ شامی ج 6 ص 371

"مطلب فی دعوی علم الغیب وحاصله ان دعوی علم الغیب معارضة لنص القرآن فیکفر بها"

علم غیب کا دعوی قرآن کی نص قطعی کے معارض اس لئے اس کے دعوے سے کافر ہو جائے گا علامہ شامی تو اسے قرآن کے مخالف عقیدہ کہہ رہے ہیں اور یہ خود کو اہلسنت کہہ کر سٹیجوں پر اس کو بیان کرتے ہیں۔

(۵) یہ میری پاس خلاصہ الفتاوی ہے اس کی جلد نمبر 2 ص 15

زوج امراة بشهادة الله و رسوله هل یکفر؟ ففیه الفاظ کفر

(٦) یہ میرے پاس المسامرہ ہے اس کا صفحہ نمبر 158 ہے

ذکر الحنفیة (فی فروعهم) تصریحا بالتکفیر باعتقاد ان النبی یعلم الغیب لمعارضة قوله تعالی قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا الله

حضرات فقہاء احناف نے صراحت کے ساتھ ایسا اعتقاد رکھنے والی کی تکفیر کی ہے جو نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب ثابت کرتا ہے اور اس کا عقیدہ رکھتا ہو کیونکہ یہ عقیدہ اللہ تعالی کے اس ارشاد کے سراسر منافی ہے کہ آپ فرما دیجئے ان مشرکوں میں اعلان کر دو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ان میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا ہاں صرف اللہ تعالی ہی غیب کا علم رکھتے ہیں۔

MKD Ansari

(۷) یہ میرے پاس شرح فقہ الاکبر ص 151

"ذکر الحنفية تصريحا بالتكفير باعتقاده ان النبی عليه الصلوة والسلام يعلم الغيب لمعارضة قوله تعالى قل لا يعلم من فی السموت والارض الغيب الا الله كذا فی المسايرة

حضرات فقہاء احناف نے صراحت کے ساتھ ایسا اعتقاد رکھنے والی کی تکفیر کی ہے جو نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب ثابت کرتا ہے اور اس کا عقیدہ رکھتا ہو کیونکہ یہ عقیدہ اللہ تعالی کے اس ارشاد کے سراسر منافی ہے کہ آپ فرما دیجئے کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ان میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا ہاں صرف اللہ تعالی ہی غیب کا علم رکھتے ہیں۔

(۸) یہ میرے پاس آٹھویں نمبر پر عبارت ہے نسیم الریاض

و قد صرح علماء الحنفيه بتكفير من اعتقد ان النبی ﷺ يعلم علم الغيب

علماء احناف نے اس آدمی کے کفر کی تصریح کی ہے جو نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب کا عقیدہ رکھے۔

﴿وقت ختم﴾

بدعتی مناظر کی تیسری جوابی تقریر

بعد حمد و صلوۃ

مولوی صاحب نے درگئی مناظرے کے متعلق کہا تو مولوی صاحب وہاں تو تنقیحات آپ کر رہے تھے باقی ان کی تنقیحات کا آپ نے کوئی جواب نہیں دیا تو وہ ایک الگ مسئلہ ہے۔ مولوی صاحب نے لغوی و اصطلاحی کا فرق نہیں بیان کیا فرق اس طرح بیان کریں گے کہ لغوی کسے کہتے ہیں اور اصطلاحی کسے کہتے ہیں۔ پھر میں نے آپ سے خاصہ کی تعریف نہیں پوچھی تھی میں نے کہا تھا کہ خاصہ چار پانچ قسم پر ہے اس کے بعد کاغذ سے دیکھ کر وہی پرانے سوالات طوطے کی طرح دوبارہ پڑھنے شروع کر دئے............

MKD Ansari

بریلوی بدتہذیبی کا ایک دفعہ پھر نقطہ آغاز

بریلوی مناظر نے کہا کہ آپ کو ان سوالوں کے جواب بھی نہیں آتے کیسے مفتی ہیں اس پر ان کے ساتھ بیٹھے معاون مناظر نے کہا مفتی نہیں ''مفعول'' ہیں معاذ اللہ۔ اس پر ہمارے معاون مناظر حضرت مولانا فیض الحسن صاحب حقانی مدظلہ العالی جذباتی ہوگئے اور کہا کہ بکواس مت کرو دلائل سے گفتگو کرو گالم گلوچ سے پرہیز کرو ورنہ شکل کا وہ حال کروں گا کہ پہچانے نہیں جاؤ گے۔ اس پر بریلویوں نے ایک دفعہ پھر شور شروع کر دیا کہ دیکھو دلائل کی جگہ لڑائی کر رہے ہیں بہرحال مفتی صاحب سمجھ گئے کہ اب ان تلوں میں مزید تیل نہیں رہا اور بریلوی حضرات پوری طرح فرار کا اور مناظرے کو خراب کرنے کا ذہن بنا چکے ہیں اس لئے کھڑے ہوئے اور بریلوی مناظر کو پیار و محبت سے سمجھایا کہ اصول کی پابندی کریں اپنے ساتھیوں کو خاموش کرائیں مگر بریلوی مناظر کے ساتھی اس دوران بھی مسلسل بولتے رہے مفتی صاحب نے کہا کہ بھائی مناظرہ اصولوں پر کرنا ہے یا نہیں؟ مگر ظاہر ہے مناظرہ کر کے اپنی موت کو دعوت دینا تھا اس لئے وہ مسلسل بولتے رہے مفتی صاحب پہلے ہی ان کے ارادے بھانپ چکے تھے اس لئے اعلان کیا کہ لوگو! سن لو میری طرف سے اگر کوئی بولا تو میں اس کو خود نکالوں گا اگر فریق مخالف کی طرف سے کسی نے بولا تو مولوی صاحب کا فرض ہے کہ اسے میدان مناظرہ سے باہر نکالے اور اگر نہیں نکالتے تو ان کے سب ساتھی بولتے رہیں ہم جواب میں شور نہیں کریں گے کیونکہ ہم سمجھ چکے ہیں کہ یہ سب چالیں مناظرے سے فرار اور مناظرے کو خراب کرنے کیلئے ہیں۔ اسی کیلئے آئے ہو اور کوئی تمہارا مقصد نہیں اب چلو یہی کرو میں بیٹھ رہا ہوں۔ اس کے بعد وہاں کا ایک مقامی شخص کھڑا ہوا اور کہا کہ دیکھو آپ لوگ ایک دوسرے کو مسلمان کہتے ہو تو براہ کرم اسلام کا دامن نہ چھوڑیں ہمیں یہاں اسلام کا راستہ بتائیں باقی رہی ذاتیات تو پشاور جا کر ایک دوسرے کو گولی ماریں ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں۔ جس پر بریلوی معصوم بن کر کہنے لگے کہ ہم تو خاموش ہیں اس بد دیانتی وصریح جھوٹ پر وہ شخص بھی حیران رہ گیا اور کہا کہ دیکھو تمہاری طرف سے یہ آدمی

MKD Ansari

بار بار انگلیوں کے اشارے اور غلط زبان استعمال کر کے ماحول کو خراب کر رہا ہے جس کے بعد پھر سگانِ احمد رضا تمام کے تمام مل کو غوغا کرنے لگ گئے اور یہ علمی مجلس ایک بازار کا منظر پیش کرنے لگی۔ اس حق گوئی پر بریلویوں کی طرف سے ایک شخص نے کہا کہ بس بات شروع کر رہے ہیں زیادہ باتیں کرنے کی ضرورت نہیں بیٹھ جاؤ، تمہیں دماغ سوزی کرنے کی ضرورت نہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے بریلویوں ہی کی طرف سے اس آدمی کو بولنے کی اجازت دی گئی تھی اس بدتمیزی پر مفتی صاحب نے کہا کہ خدا کا خوف کرو یہ اس مناظرے کے ذمہ دار مقرر ہوئے ہیں اس کے بعد اس شخص نے ایک دوسرے ذمہ دار کو بھی کھڑا کیا کہ ہم دونوں اس مناظرے کے ذمہ دار ہیں آپ دونوں فریقین کی رضا مندی سے مقرر ہوئے ہیں براہ کرم (بریلویوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا) دلائل سے بات کریں۔ منتظمین کی اس اصولی اور حق پرور بات کا جواب دیتے ہوئے انتہائی بدتہذیبی سے بریلوی مناظر کہنے لگا کہ بس...... بس خاموش ہو جاؤ دونوں طرف انصاف سے بات کرو منتظم نے کہا بخدا دونوں طرف سے انصاف سے بات کر رہا ہوں آپ لوگ دلائل سے بات کریں ہم نہ آپ کی طرف جا رہے ہیں نہ ان کی طرف آپ لوگ جانے جہاں جانا ہے لیکن مہربانی کریں اور اپنے اپنے موقف پر دلائل پیش کریں گالیاں، فضول باتیں اور ایک دوسرے کو آنکھیں دکھانا براہ کرم یہ کام نہ کریں دونوں طرف سے مناظرین بات کریں ان کے علاوہ کوئی نہیں۔

بریلوی مناظر ایک دفعہ پھر تقریر کرتے ہوئے

مفتی صاحب نے ہم پر مشرک اور کافر کا فتویٰ لگایا کہ تم مشرک و کافر ہو یہ میرے پاس ملفوظات محدث کشمیری ہیں آپ کے اکابر میں سے ہیں اس میں ہے:

”میں بطور وکیل تمام دیوبند کی جانب سے گزارش کرتا ہوں کہ حضرات دیوبند ان کی تکفیر نہیں کرتے“

یہ آپ کے مولانا اشرف علی تھانوی صاحب کا حوالہ قصص الاکابر ص 244:

”ایک شخص نے پوچھا کہ ہم بریلوی والوں کے پیچھے نماز پڑھیں تو نماز

MKD Ansari

ہو جائے گی یا نہیں فرمایا ہاں ہم ان کو کافر نہیں کہتے اگر چہ وہ ہمیں کہتے ہیں
ہمارا مسلک تو یہ ہے کہ کسی کو کافر کہنے میں بڑی احتیاط چاہئے اگر کوئی
حقیقت میں کافر ہے اور ہم نے نہ کہا تو کیا حرج ہوا؟''

یہ میرے ہاتھ میں امداد المفتیین ہے حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب کی یہ لکھتے ہیں:

''مولوی احمد رضا خان کے متعلقین کو کافر کہنا صحیح نہیں بلکہ ان کے کلام میں
تاویل ہو سکتی ہے۔''

اب مفتی صاحب میں آپ سے پوچھتا ہوں آپ زیادہ سمجھدار ہیں یا آپ کے یہ اکابر؟ آپ کے اکابر تو ہمیں کافر نہیں کہتے اور آپ نے جھٹ سے ہم پر شرک کا فتوی لگا دیا کیا آپ کے ان اکابر کو ہمارے علم غیب کا عقیدہ معلوم نہیں تھا؟ پھر آپ نے مفتی صاحب ابھی ہمیں کہا کہ تم لوگوں میں یہودیوں والی صفت پیدا ہوگئی یہ دیکھیں فرہنگ فارسی اس کے مولفین دارالعلوم دیوبند سے تعلق رکھتے ہیں اس کے صفحہ نمبر 365 پر ہے کہ:

''دیوبند یہ قارون کا لقب تھا''

تو جو اپنے آپ کو دیوبندی کہتا ہے وہ قارون کی طرف سے اس کی نسل چلی آرہی ہے پھر آپ نے فقہاء کی عبارات پیش کی تو فقہاء کی عبارات فقہاء کو سمجھ آتی ہے اس سے پہلے میں نے آپ سے پوچھا تھا کہ علم غیب حقیقی اضافی ما علیہ دلیل مالیس علیہ دلیل پہلا سوال اس پر میرا یہ ہے کہ مفتی صاحب ان عبارات میں کس علم غیب کی نفی ہے اور یہ علامہ شامی کی عبارت اس میں ہے کہ یہ جو ملتقط میں کفر کا فتوی دیا گیا ہے یہ درست نہیں اس لئے کہ بہت سی اشیاء نبی کریم ﷺ پر پیش کی جاتی ہیں **و ان الرسول یعرفون بعض الغیب** اور نبی کریم ﷺ بعض غیب جانتے ہیں یہ فتاوی ملتقط ہے اس میں ہے ''**لایکفر**'' یہ فتوحات نعمانیہ ص 864 ہے اس میں ہے:

یہ جو ملتقط وغیرہ کا حوالہ سے جو نقل کیا گیا ہے اس کا حاصل یہی ہے کہ
نکاح کے مذکورہ بالا مسئلہ میں تکفیر نہ کی جائے کیونکہ بعض غیوب کا علم تو

MKD Ansari

انبیاء علیہم السلام کیلئے ثابت ہے شامی کے الفاظ اس موقع پر یہ ہیں ان الرسل یعرفون بعض الغیب الغرض اس عبارت کا مفاد خود یہی ہے کہ جب کوئی شخص بعض علم غیب کا عقیدہ رکھتے ہوئے حضور ﷺ کو گواہ قرار دے کر نکاح کرے تو وہ کافر نہ ہوگا اس سے تو میرے اس دعوے کی تائید ہوگئی کہ علم غیب کلی کا عقیدہ رکھنے کی صورت میں وہ کفر سے نہیں بچ سکے گا۔

یہ مجموعہ رسائل اس کی جلد نمبر دوم ص 311 **ثم یمکن بینهما التوفیق بان المنفی هو العلم بالاستقلال** ان عبارات میں توفیق ممکن ہے کہ نفی علم ذاتی کی ہے عطائی کی نہیں۔

پھر میں نے آپ سے سوال کئے تھے اس کے جواب نہیں دئے (اس کے بعد کاغذ سے پھر اسی گردان کو دہرانا شروع کر دیا۔ از مرتب) اور آپ نے علم غیب کے مسئلہ میں مسامرہ پیش کیا تو اس میں جو امکان کذب کا حوالہ جس میں امکان کذب کو معتزلہ کا عقیدہ کہا گیا یہ آپ لوگوں کے خلاف ہے اس کو بھی مانو یہ کونسا اصول ہے کہ ایک بات مانتے ہو دوسری چھوڑتے ہو ؟ ٹائم ختم ہوگیا؟ نہیں ابھی ہے.......... اچھا آپ نے خاصہ کی جو تعریف کی ہے یہ کونسی قسم میں ہے؟.......... اس کے بعد پھر وہی گردان شروع.......... اور میں پوچھتا ہوں کہ واجب کی تین قسمیں ہیں واجب فی نفسہ واجب لنفسہ واجب بنفسہ فی نفسہ۔ باقی میں اور سوال نہیں کرتا یہ جو قرضہ میرا ہے اس کو اتارو......

بریلوی مناظر کی وقت سے پہلے تقریر ختم

اس کے بعد بریلوی مناظر خاموش ہوگیا مفتی صاحب نے فرمایا محترم وقت ابھی باقی ہے آپ اپنا وقت پورا کریں مگر موصوف کا علم جواب دے چکا تھا اس کے بعد مفتی صاحب نے تقریر شروع کی۔

تنبیہ

خاصہ کے متعلق جہالت

ہم نے پہلے کہا تھا کہ بریلوی مولوی صرف وقت کو ضائع کرنے اور عوام کو لفظی و اصطلاحی

MKD Ansari

مباحث میں الجھا کر اس مسئلہ سے توجہ ہٹانا چاہتا ہے۔اب دیکھیں مفتی صاحب نے کہا کہ **خاصه مایو جد فیه و لا یو جد فی غیره** تو بریلوی کہتا ہے کہ ان چھ اقسام میں سے یہ کس کی تعریف ہے؟ حالانکہ یہ یا تو کھلی جہالت ہے یا سراسر مکابرہ ہے اس لئے کہ یہ تعریف ان سب کو شامل ہے اقسام تو باعتبار افراد و مدلول کے ہیں ۔جس آدمی کو خود ان اقسام کا پتہ نہ ہو اس کا ان کے متعلق سوالات سوائے دجل و فریب کے اور کیا ہے؟ ۔

امکان کذب کے متعلق دجل وفریب

دوسرا دجل یہ کیا کہ مسامرہ میں امکان کذب معتزلہ کا عقیدہ لکھا ہے اس کو بھی مانو۔حالانکہ یہ بھی سراسر جہالت اور احمد رضا خانی جھوٹ ہے اس کتاب میں امکان کذب معتزلہ کا نہیں اہل السنۃ والجماعۃ کا مذہب لکھا ہے۔

(لَاشکّ فی ان سلب القدرة عمّا ذکر) من الظلم والسفه والکذب (هو مذهب المعتزلة وامّا ثبوتها) ای القدرةعلی ما ذکر (ثمّ الامتناع عن متعلّقها) اعتبارا (فمذهب) ای فهو بمذهب (الاشاعرة الیق) منه بمذهب المعتزلة (و) لَاینهی ان هٰذا الالیق ادخل فی التنزیه ایضًا ۔
(مسامرہ علی مسائرہ:189)

یعنی اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ظلم، سفاہت، کذب وغیرہ پر خدا کا قادر نہ ہونا یہ معتزلہ کا مذہب ہے اور ان مذکورہ اوصاف پر قادر ہونا اور ان کے صادر کرنے سے امتناع یعنی رکا رہنا یہ اشاعرہ کا مذہب ہے اور اشاعرہ کا مذہب معتزلہ کے مذہب سے زیادہ لائق و پسندیدہ ہے،صرف پسندیدہ ہی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی پاکی اور تقدیس میں بھی داخل ہے۔

غلام مہر علی رضاخانی کی بدترین تحریف

قارئین کرام! آپ نے ملاحظہ فرمالیا کہ صاحب العمدہ سے کلام نقل کرنے میں اختلاط ہو گیا اشاعرہ کے مذہب کو معتزلہ کا مذہب بنا دیا اور معتزلہ کا عقیدہ کو اشاعرہ عقیدہ بنا دیا حضرت علامہ ابن الہمام اور ان کے کلام کے شارح دونوں نے اس غلطی کی اصلاح کردی مگر دوسری طرف آپ بریلوی مولوی غلام مہر علی صاحب کی بد دیانتی ملاحظہ ہو کہ المسامرہ سے صاحب العمدہ کا کلام تو ہمارے خلاف نقل کر دیا مگر اسی المسامرہ میں جو اس غلطی کی اصلاح

MKD Ansari

کی گئی تھی اسے ہضم کر گئے۔ ملاحظہ ہو:

تصریح نمبر ۲: لا یوصف اللہ تعالی بالقدرۃ علی الظلم والسفہ والکذب لان المحال لا یدخل تحت القدرۃ الخ (مسامرہ ،ص 180 سطر ۲) ترجمہ: ظلم سفہ کذب قدرت الٰہیہ کے تحت داخل نہیں ہیں یعنی خدا تعالی کیلئے ہرگز امکان کذب نہیں۔

تصریح نمبر ۳: امام ابن ھمام فرماتے ہیں وعند المعتزلۃ یقدر تعالی ولا یفعل (مسامرہ ،ص 170 سطر ۳) ترجمہ: یہ معتزلہ کا ہی عقیدہ ہے کہ خدا تعالی کو کذب وغیرہ پر قدرت ہے مگر کرتا نہیں۔ معلوم ہوا کہ دیوبندی مذہب فرقہ معتزلہ کی شاخ ہے۔

(دیوبندی مذہب ،ص 74 طبع اول ،ص 159 طبع جدید تنظیم اہلسنت پاکستان)

حالانکہ صاحب مسامرہ تو خود آگے اس کی وضاحت فرما رہے ہیں کہ **ولا شک ان سلب القدرۃ عما ذکر ھو مذہب المعتزلۃ واما ثبوتھا ثم الامتناع عن متعلقھا فمذھب الاشاعرۃ الیق** یعنی (صاحب العمدہ سے غلطی ہوگئی) اس میں کوئی شک نہیں کہ ان امور پر خدا کو قادر نہ ماننا معتزلہ کا مذہب ہے اور قادر ہونے کے باوجود صادر نہ ہونا اشاعرہ کا مذہب ہے۔ تو معلوم ہوا کہ غلام مہر علی صاحب معتزلہ کی شاخ معاذ اللہ دیوبندی نہیں بلکہ آپ جیسے رضا خانی بریلوی ہیں۔ یہ ہے اس مسلک کے مناظر اعظم کی دیانت وامانت کا حال ان حضرات کی اس طرح کی مزید تحریفات پڑھنے کیلئے راقم الحروف کا قسط وار مضمون ''رضا خانی علماء یہود کے نقش قدم پر'' مجلّہ نور سنت میں ملاحظہ فرمائیں۔ بریلوی مناظر نے غالبا اسی حوالے پر اعتماد کیا اور اصل کتاب کی طرف مراجعت نہیں کی اور جو جھوٹ ان کے اکابر نے کتب میں لکھا اسے بڑی ہی ڈھٹائی کے ساتھ میدان مناظرہ میں دہرا دیا۔

فتوحات نعمانیہ کے حوالے کی وضاحت

فتوحات نعمانیہ کا جو حوالہ دیا اس کا مقصود قطعا یہ نہیں کہ حضرت نعمانیؒ بعض علم غیب کا انبیاء کیلئے

MKD Ansari

ثبوت مانتے ہیں دراصل اس مناظرے میں بریلوی مناظر نے علم غیب کلی کا اپنا دعوی لکھوایا تھا یعنی اللہ و رسول ﷺ کا علم برابر ہے معاذ اللہ صرف ذاتی و عطائی کا فرق ہے اسی تناظر میں حضرت نعمانی صاحبؒ بطور الزاما کہہ رہے ہیں کہ کفر کے فتووں سے بچنے کیلئے جو شامی کا حوالہ آپ نے دیا اس میں ''بعض'' کا لفظ ہے تو اس سے تو زیادہ سے زیادہ یہی ثابت ہوگا کہ بقول آپ کے بعض علم غیب ماننے والا کافر نہیں لیکن یہاں تو بات کلی علم غیب کی چل رہی ہے اور اس صنیع سے معلوم ہوا کہ علامہ شامیؒ بھی کلی علم غیب کے مدعی کو کافر کہتے ہیں۔

آل قارون احمد رضا خان کا شجرہ نسب

بریلوی مناظر نے ہم پر اعتراض کیا کہ دیوبند قارون کا لقب تھا اگرچہ اس کا جواب مفتی صاحب نے دیا لیکن ہم یہاں آپ کے سامنے اس حقیقت کو لاتے ہیں کہ دراصل قارون کا شمار تو احمد رضا خان کے آباؤ اجداد میں ہوتا ہے اور گویا اس نسبت سے یہ سرکانی اینڈ کمپنی کا ''دادا ابا'' لگتا ہے۔ ملاحظہ ہو خان آف بڑہیچ المختار کا شجرہ نسب یوں بیان کیا گیا ہے:

> ''ابو البشر صفی اللہ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت شیث علیہ السلام، انوش، قینان، مہلا حیل، بیارد، حضرت ادریس علیہ السلام، ملک متلاشیخ، لائک، حضرت نوح علیہ السلام، سام، ارفخشد، شالخ، عابد، حضرت ہود علیہ السلام، شروع یا اشرغ، ماخود یا ناحود، تارخ خلیل اللہ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت سیدنا اسحٰق علیہ السلام، حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام، یہودا، روئیل، طلص، عتبہ، قیس، سارد الملقب بہ ملک طالوت، افغنہ یا ارمیہ، سلیم یا سلم، مندول، ارزند، تارج، عامیل، لوئی، طلل، صہب، ابی، قمر، ہارون، اشمول، علم یا علیم، قبل، متہال، حدیفہ، عمال، کرم، فیلول، عثم، شیر، قلج، نصرت، مخل، شرود، اشعث، اکرم، نعیم، اشموائیل، نصر، **قارون**، صلاح، سلم، بہلول، عنین، زمان، ملک اسکندر، ملک جالندر، مرہ، نعیم، عتبہ، سلول، عیص، حضرت قیس عبد الرشید، ابراہیم عرف سڑھبن، شرف الدین عرف شرخبون، بھڑیچ، داوٗد خان، دولت خان، یوسف خان قندہاری، عبدالرحمٰن، شجاعت جنگ سعید

MKD Ansari

اللہ خان قندہاری، محمد سعادت یار خان، مولانا حافظ کاظم علی خان، مولانا
شاہ محمد اعظم خان، امام العلماء مولانا رضا علی خان، رئیس الاتقیاء مولانا نقی
علی خان۔

(حیات مفتی اعظم ہند از مرزا عبد الوحید بیگ مطبوعہ بریلوی ص:۱۵،۱۶ بحوالہ مولانا نقی علی خان حیات اور علمی وادبی کارنامے۔ص؛۶۸ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی)

احمد رضا خان اسی نقی علی خان کے بیٹے تھے۔اب تک تو ہم یہی سنتے آئے تھے کہ حضرت آدم علیہ السلام تک شجرہ صرف ہمارے آقا ﷺ کا محفوظ ہے مگر اب معلوم ہوا کہ بریلوی کے احمد رضا خان صاحب بھی اس دوڑ میں شامل ہیں چونکہ بریلویوں نے آگے انہیں نبوت کی مسند پر بٹھانا تھا شائد اس لئے یہ میڈان بریلی شجرہ تیار کیا گیا۔یاد رہے کہ رضا خانی المختار کے بیٹے مصطفیٰ رضا خان کو ''آل رحمٰن'' کہتے ہیں حالانکہ اس شجرہ نسب کی رو سے رضا خان اور اس کی آل اولاد کا لقب ''آل قارون'' بنتا ہے اس لئے کہ ۲۶ ویں نمبر پر خان کے داد کا نام ''قارون'' ہے۔

ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہو ویسی سنو

سنی مناظر کی چوتھی تقریر

بعد حمد و صلوۃ

میں شروع ہی سے مولوی صاحب سے درخواست کروں گا کہ براہ کرم میری طرف توجہ کریں یہ وقت مطالعہ کا نہیں یہ کام معاونین پر چھوڑ دیں وہ مواد تیار کر کے دے دیں گے آپ توجہ میری طرف رکھیں۔مولوی صاحب نے پھر رٹا رٹایا سبق پڑھا کہ اس کی تعریف کرو اس کی تعریف کرو ان کے پوچھے گئے سوالوں کا ہمارے دعوے سے کوئی تعلق نہیں اور میرا وقت قیمتی ہے میں اسے ضائع کرنا نہیں چاہتا۔پھر مولوی صاحب نے حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ کی بات کی تو اس کا جواب یہ ہے کہ جن اکابر کے سامنے بریلوی حضرات کے کفریہ عقائد نہ تھے انہوں نے احتیاط سے کام لیا اور جن اکابر کے سامنے یہ کفریہ عقائد بالکل واضح ہو کر آ گئے تھے انہوں نے کھلم کھلا شرک و کفر کا فتوی دیا مثلاً شیخ سرفراز خان صفدر صاحبؒ کی ازالۃ

MKD Ansari

الریب اس میں دارالعلوم دیو بند سمیت وقت کے جید اکابر کی تقریظات و تائیدات موجود ہیں اس کتاب میں آپ کے عقیدے پر شرک کا فتوی موجود ہے۔ موجودہ فتاوی فریدیہ اٹھالو اس میں صاف لکھا ہے کہ جو غیر اللہ کیلئے عقیدہ علم غیب رکھے وہ مشرک ہے۔ ثانیا ان حوالہ جات میں عوام اور علی الاطلاق تمام بریلوی عوام کی بات کی گئی ہے علی الاطلاق ہم بھی تمام بریلوی عوام کو مشرک و کافر نہیں کہتے بلکہ جن کے عقائد اس قسم کے شرکیہ ہیں ان پر فتوی لگاتے ہیں۔ اور چونکہ آپ کے عقائد بھی یہی ہیں آپ نے وضاحت کر دی اس لئے آپ پر فتوی دے رہے ہیں۔ ہمارے اکابر میں سے کسی ایک کا فتوی دکھاؤ جنہوں نے لکھا ہو کہ علم غیب کا عقیدہ غیر اللہ کیلئے رکھنے والا مشرک نہیں بلکہ مومن ہے۔ پھر مولوی صاحب نے فقہاء کی عبارات کا جواب دیا کہ نکاح باطل نہ ہوگا تو یہ جزئی مسئلہ ہے جزئیات میں بحث ہوسکتی ہے اصولی مسئلہ تو یہ تھا کہ علم غیب غیر اللہ کیلئے ماننے والا کافر ہے اس کا انکار کسی نے بھی نہیں کیا بلکہ ایک جزئی کی تھوڑی وضاحت کر دی کہ ایک آدمی نکاح کرنا چاہتا ہے اور وہ انبیاء کیلئے علم غیب کا عقیدہ نہیں رکھتا صرف یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر عرض اعمال ہوتے ہیں (اجمالی) اس سبب سے آپ ﷺ کو بعض امور کی اطلاع ہے اس وجہ سے تکفیر نہیں ہوسکتی تو فتوی کس پر ہے اور انکار کس پر کیا جا رہا ہے؟ فقہاء نے یہ وضاحت اس لئے کر دی کہ کوئی انباء الغیب کا بھی انکار نہ کر دے یہ علوم تو ثابت ہیں لہذا کوئی وحی والہام کے ذریعہ یا عرض اعمال کے ذریعہ غیب کی خبروں کو نبی کیلئے ثابت مانتا ہے تو اس پر تکفیر کرنا درست نہیں۔ کچھ تو غور فرمائیں بات کیا ہو رہی ہے اور آپ استدلال کیا کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب! یہاں آپ اپنے سٹیج پر نہیں بیٹھے کہ جاہلوں والی باتیں کریں اور آپ کی ہر جہالت پر واہ واہ ہو آپ اس وقت علماء دیو بند کے روحانی بیٹوں کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں سوچ سمجھ کر بات کریں

(ماشاءاللہ۔۔سبحان اللہ کی صدائیں)

مولوی صاحب نے رسائل شامی کا حوالہ دیا تو اس سے آگے دو صفحے پڑھو لکھا ہے کہ انبیاء و

MKD Ansari

اولیاء کو جو علم ملتا ہے وہ آتا و ذرائع سے ہوتا ہے اس لئے:

''لا یطلق علیهم علم الغیب''

اس علم پر علم غیب کا اطلاق نہیں کریں گے اگر بقول آپ کے علامہ شامی معاذ اللہ علم غیب مانتے ہیں تو اس پر علم غیب کی اطلاع کی نفی کیوں کر رہے ہیں؟ استقلال سے مراد یہ نہیں کہ نفی ذاتی کی اور اثبات عطائی کا ہے بلکہ وہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ علم غیب تو ہوتا ہی ذاتی ہے ہاں کوئی یہ کہے کہ انبیاء کو علم غیب عطا کر کے ان کو مستقل اس پر قادر کر دیا گیا ہے اور اب وہ اس میں مستقل ہیں اللہ کی طرف احتیاج نہیں تو یہ بھی شرک ہے اگر چہ عطا کے پیوند کے ساتھ ہو۔

مولوی صاحب نے دیوبند کی نسبت کی بات کی۔ میں اس قسم کی لایعنی باتیں نہیں کرنا چاہتا مولوی صاحب کے جواب میں صرف اتنا ہی کہوں گا کہ دیوبند کا معنی شیطان کو بند کرنا ہے انہوں نے آپ جیسے کئی شیطانوں کو باندھ کر بند کیا ہوا ہے ایسوں کو تیسا جواب۔ اس لئے خدارا مجلس کی اہمیت کو سمجھیں کوئی قرآن پیش کریں کوئی حدیث پیش کریں وہ قارون کا لقب تھا تو آج یہ علاقے کا نام ہے الحمد للہ اسی علاقے سے دین کی یہ تحریک اٹھی اور مشرق و مغرب آج اس تحریک کی ضیاء پاشیوں سے منور ہے

(ماشاءاللہ............سبحان اللہ)

باقی مولوی صاحب آپ کہتے ہیں کہ یہ غلطی کی وہ غلطی کی تو میں پھر کہتا ہوں کہ میں ان لایعنی بحثوں میں نہیں پڑھنا چاہتا صرف ایک دو جواب دے کر آپ کی جہالت اور احمقانہ اعتراضات کی حقیقت کھولنا چاہتا ہوں آپ نے کہا کہ فِـــرار میں نے غلط پڑھا حالانکہ خود قرآن میں ان یـریـدون الافرار فا کے کسرہ کے ساتھ ہے۔ خود آپ نے بسم اللہ صحیح نہیں پڑھی بار بار ''قتی قتی'' کر رہے ہیں یہ ''قتی قتی'' نہیں ہوتا ''قطعی'' ہوتا ہے۔ خدارا! ان فضولیات میں عوام کا قیمتی وقت ضائع نہ کریں اور اصل بحث کی طرف آئیں بہر حال میں فتاوی جات پیش کر رہا تھا

(۹) یہ میرے پاس فتاوی حقانیہ ہے:

MKD Ansari

لانہ اعتقد ان النبی ﷺ یعلم الغیب اس لئے کہ اس نے عقیدہ رکھا کہ نبی کریم ﷺ علم غیب جانتے ہیں۔

(۱۰) یہ میرے ہاتھ میں خلاصہ الفتاوی ہے اس کا صفحہ نمبر 15 **و فیه تزوج بشهادۃ اللہ و رسوله لا ینعقد** آگے لکھا ہے کہ یہ عقیدہ کفریہ ہے یہ الفاظ کم وبیش پہلے فتاوی جات میں گزر چکے ہیں

(۱۱) یہ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کی مالا بدمنہ کتاب ہے اس کا ص نمبر 129 ہے

''اگر کسے بدون شھود نکاح کرد وگفت کہ خدا ورسول خدا را گواہ کردم یا فرشتہ را گواہ کردم کافر شود۔''

اگر کسی نے بغیر گواہوں کے نکاح کر لیا اور کہا کہ اللہ و رسول یا اللہ اور فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں تو یہ شخص کافر ہو جائے گا۔

(۱۲) یہ میرے پاس شامی ہے ج 4 ص 106 یہ بھی اسی جزئیہ کو بیان کرتے ہیں اور آگے لکھتے ہیں کہ: **لانہ اعتقدہ ان رسول اللہ ﷺ عالم الغیب**

یہ میں نے دس فقہاء احناف (حضرت کا تسامح ہے کل 12 کتب کے حوالہ جات پیش کئے از مرتب) کے فتاوی جات پیش کر دئے کہ نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب کا عقیدہ رکھنے والا کافر ہے مجھ سے گلہ کرتے ہو کہ میں نے کفر و شرک کا فتوی دیا ہے خدا کے بندے میں نے کوئی فتوی نہیں دیا میں تو فتوی نقل کر رہا ہوں فتوی تو ان فقہاء نے دیا ہے ناراضگی ہے تو ان سے ناراض ہوں مجھ سے کیوں ناراض ہوتے ہو؟

زبان میری الفاظ ان کے (**ماشاء اللہ............ماشاء اللہ**)

اور میں مولوی صاحب کو چیلنج کرتا ہوں کہ اللہ کی زمین پر، اس جہاں میں ایک حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی ذمہ دار عالم کی کتاب اس کا کوئی فتوی میرے سامنے پیش کرو کہ نبی کریم ﷺ کیلئے جو شخص علم غیب کا عقیدہ نہیں رکھتا وہ کافر ہے مگر زمین پھٹ تو سکتی ہے آسمان ریزہ ریزہ ہو سکتا ہے قیامت کی صبح تک ایسا کوئی فتوی پیش نہیں کیا جا سکتا

(**ماشاء اللہ۔۔ماشاء اللہ۔۔سبحان اللہ**)

MKD Ansari

اب میں آتا ہوں آپ کے اکابر کی طرف کہ ان کا اس باب میں کیا عقیدہ ہے؟ یہ رسائل علم غیب ہے مولانا احمد رضا خان کے یہ فرماتے ہیں:

”بیشک حضرت عزت عظمتہ نے اپنے حبیب اکرم ﷺ کو تمامی اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا شرق تا غرب ،عرش تا فرش، سب انہیں دکھایا ملکوت السموت والارض کا شاہد بنایا۔ روز اول سے روز آخر تک سب ما کان و ما یکون انہیں بتایا۔ اشیائے مذکورہ سے کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہ رہا علم عظیم حبیب کریم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم ان سب کو محیط ہوا نہ صرف اجمالا بلکہ ہر صغیر و کبیر ہر رطب و یابس جو پتہ گرتا ہے زمین کے اندھیریوں میں جو دانہ کہیں پڑا ہے سب کو جدا جدا تفصیلا جان لیا۔ للہ حمدا کثیرا۔ بلکہ یہ جو کچھ بیان ہوا ہرگز ہرگز محمد رسول اللہ ﷺ کا پورا علم نہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی الہ وصحبہ اجمعین وکرم بلکہ علم حضور سے ایک چھوٹا حصہ ہے۔ ہنوز احاطہ علم محمدی میں وہ ہزار در ہزار بے حد و بے کنار سمند لہرا رہے ہیں جن کی حقیقت کو وہ خود جانیں یا ان کا عطا کرنے والا ان کا مالک و مولی جل وعلا۔

آگے لکھتے ہیں:

”نص صریح قطعی سے روشن ہوا کہ ہمارے حضور صاحب قرآن صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وصحبہ و بارک وسلم کو اللہ تعالی عز وجل نے تمام موجودات جملہ ما کان و ما یکون الی یوم القیامۃ جمیع مندرجات لوح محفوظ کا علم دیا اور شرق و غرب وسماء وارض وعرش وفرش میں کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہ رہا“۔

یہ جاء الحق اس کا ص 42 ہے:

”جب علم غیب کا قائل اپنے دعوے پر دلیل قائم کرے“

یعنی یہ آدمی خود اس بات کا اقرار کر رہا ہے کہ غیر اللہ کیلئے علم غیب ثابت ہے اور ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے، اور اسی عقیدے پر میں دس فقہاء کے کفر کے فتوے نقل کر چکا ہوں یہ مان رہا ہے کہ ہمارا یہی کفر یہ عقیدہ ہے۔ کیوں الفاظ کے ہیر پھیر میں لگے ہوئے ہو خدا کی قسم تمہارے

MKD Ansari

مولویوں نے یہی کفریہ عقیدہ تمہیں بتلایا ہوا ہے اور جہنم کی طرف لے جا رہے ہیں یہ میں نے اپنے دعوی کی وضاحت کیلئے مختصر گفتگو کی اب میں اپنے دعوے کے ثبوت کیلئے اللہ کے قرآن کی طرف آتا ہوں۔سنو! میں تمہارا شرک قرآن سے ثابت کروں گا ساتواں پارہ سورہ انعام ہے آیت نمبر ہے 49

وَ عِندَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هو

قرآن سن کر بریلوی مولوی کی حالت غیر

جیسے ہی قرآن کی آیت بریلوی مولوی نے سنی مشرکین مکہ کی طرح فورا بریلوی مولوی کے پیٹ میں مروڑ اٹھ گیا اور کھڑے ہوکر کہنے لگا ''ٹائم روکو......ٹائم روکو'' ......یار تم میرے سوالوں کا جواب کیوں نہیں دے رہے؟ تم مولوی نہیں ہو؟ مفتی نہیں ہو؟ سب مفتی بیٹھے ہوئے ہو جواب دو مجھے؟''۔مفتی صاحب نے اس موقع پر فرمایا کہ تم فرمائشی جواب کے طلبگار ہو وہ دینے سے قاصر ہوں ہاں دعوے کی وضاحت کے متعلق جو کہنا تھا اور جو پوچھا اس کی وضاحت میں نے کر دی تم نے تو عمل میں بھی مشرکین کی پیروی شروع کر دی عقیدہ تو ویسے بھی مشرکوں والا تھا قرآن جیسے ان کو برا لگتا تھا تمہیں بھی برا لگا اور جیسے وہ فرمائشی معجزے مانگتے تھے تم بھی فرمائشی اور من پسند جواب کے طلبگار ہو۔جواب میں نے آپ کو دے دیا اس کا فیصلہ ہم اور آپ نہیں کریں گے کہ میں نے جواب دئے یا نہیں دئے؟ یہ ویڈیو ریکارڈنگ اسی لئے ہو رہی ہے یہ فیصلہ میرے اور آپ کے ناظرین نے کرنا ہے کہ جواب ہو گئے ہیں یا نہیں؟ **بریلوی مناظر**:مفتی اکبر علی صاحب مفتی فیض الحسین صاحب کیا آپ کو بھی ان سوالوں کے جواب نہیں آتے؟ کچھ تو بولو:**مفتی فیض الحسن صاحب**: الحمدللہ ہماری مجلس میں بیٹھے ہوئے ہر شخص میں یہ علمی صلاحیت ہے کہ آپ کو چاروں شانے چت کرے ہمیں مخاطب کر کے جان نہ چھڑائیں لیکن ہمیں مفتی صاحب پر کلی اعتماد ہے اس لئے خاموش ہیں۔

اور اس کے بعد جو ہونا تھا وہی ہوا شور شرابا پھر سے شروع اور یہی بریلوی

MKD Ansari

حضرات کی دلی خواہش تھی بہرحال اس موقع پر بھی مفتی ندیم صاحب اور ہمارے صدر مناظر حضرت مفتی طیب الرحمٰن صاحب نے دانش مندی کا ثبوت دیتے ہوئے مفتی فیض الحسن صاحب ودیگر کو خاموش کرایا مگر دوسری طرف بریلوی حضرات نے مچھلی بازار گرم کیا ہوا تھا۔ ہماری طرف سے مفتی ندیم صاحب کھڑے ہوئے تھے باقی تمام احباب خاموشی سے تشریف فرما تھے۔ جبکہ فریق مخالف کو چونکہ اپنے اس مناظر پر بالکل بھی اعتماد نہ تھا لہذا ان کی طرف سے اپنی عادت بد کے مطابق ہر کوئی مناظر بن کر بات کر رہا تھا۔ بہرحال مفتی صاحب نے کہا کہ جو بات کرنی ہے اپنے وقت میں کریں وقت ضائع نہ کریں میں نے احمد رضا خان سے لیکر تمہارے استاد سرکانی تک کو دس فقہاء کی عبارات کی روشنی میں مشرک ثابت کیا ہے غیرت کرو اور اس شرک کے فتوے کو غلط ثابت کرو۔ جس پر بریلوی شور کرنے لگ گئے کہ ہمارے استاذ کو مشرک نہ کہو گالی نہ دو ہماری غیرت اس کو برداشت نہیں کرسکتی۔ مفتی صاحب نے فرمایا خاموش!!! زیادہ اچھلنے کی ضرورت نہیں مناظرے کے بعد باہر آ کر ذرہ مجھے یہ غیرت دکھانا جانتا ہوں کتنے غیرتی ہو۔

بہرحال انتظامیہ کی مداخلت پر بھی بریلوی حضرات خاموش نہ ہوئے تو انتظامیہ نے خود ہی اعلان کر دیا کہ وقت شروع ہو گیا ہے آپ نے بات کرنی ہے تو بھی آپ کی مرضی شور شرابا کرنا ہے تو بھی آپ کی مرضی۔ جب بریلوی حضرات نے دیکھا کہ اب یہ ڈرامہ بازی مزید نہیں چل سکتی تو خاموش ہو کر بیٹھ گئے۔ بہرحال اس موقع پر بریلویوں نے پھر کہا کہ ہمیں مشرک کیوں کہا؟ تو مفتی صاحب نے کہا کہ یہ تمہاری مدائح اعلی حضرت ہے اس میں دیکھو احمد رضا خان کو تم نے خدا کہا مشرک نہ کہوں تو موحد کہوں؟ جس پر بریلویوں نے کہا کہ یہ کون ہے؟ کوئی معتمد آدمی پیش کرو یہ ہمارا معتبر آدمی نہیں۔ یہ ڈھیٹ پن بریلویوں کی پرانی عادت ہے بریلوی ایسی بے حیاء قوم ہے کہ جب پھنستے ہیں تو اپنے باپ کا انکار کرتے ہوئے بھی نہیں شرماتے۔ مدائح اعلی حضرت احمد رضا خان کے خلیفہ خاص مولوی ایوب رضوی کی کتاب ہے جو ان کے قائم کردہ کتب خانے سے شائع ہوئی اس مولوی ایوب

MKD Ansari

علی رضوی کا تفصیلی تعارف بریلوی شرف ملت مولوی عبدالحکیم شرف قادری نے اپنی کتاب ''تذکرہ اکابر اہلسنت'' میں دیا ہوا ہے اب ایک مولوی اس کو اپنے اکابر میں سے مانتا ہے اور مشکل پڑنے پر دوسرے مولوی اس کو اکابر تو کیا اپنا معتمد مولوی ہی ماننے سے انکار کر رہے ہیں۔

بہر حال انتظامیہ نے پھر مداخلت کی اور کہا کہ خدا کیلئے کوئی انسانیت کے دائرے میں رہ کر بات کریں۔ ہم علماء نہیں ہیں خدارا! صرف مناظرین بات کریں جس پر بریلوی مناظر نے کہا کہ وہ (یعنی دیوبندی) الفاظ غلط بول رہا ہے، یعنی بریلوی مناظر کسی طرح بھی مفتی صاحب سے اکیلے مخاطب ہونے کی جرات نہیں کر پا رہا تھا اور انتظامیہ کو یہ کہہ رہا تھا کہ میں اکیلے بات نہیں کروں گا بلکہ وقتاً فوقتاً یہ ساتھی میرا ساتھ دیں گے۔ جب انتظامیہ اس کیلئے تیار نہ ہوئی کہ سب باتیں کریں گے تو بریلوی مناظر نے چاروں شانے چت ہو کر صاف اعلان کر دیا کہ یہ مناظرہ اس طرح نہیں چلے گا یہ ہمیں برا بھلا کہہ رہے ہیں ہمارے سوالوں کا جواب نہیں دے رہے ہم آگے بات نہیں کریں گے۔ بہر حال بحث چلتی رہی بریلوی انتظامیہ کی بھی سننے کو تیار نہ تھے آخر انتظامیہ والوں نے صاف اعلان کر دیا کہ دونوں طرف سے اگر کوئی مناظر کے علاوہ بولا تو اسے جائے مناظرہ سے نکال دیا جائے گا۔ بہر حال اللہ اللہ کر کے بریلوی مناظر نے اپنی چوتھی تقریر شروع کی۔

بدعتی مناظر کی چوتھی جوابی تقریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے مفتی صاحب سے علم غیب حقیقی، اضافی ما علیہ دلیل مالیس علیہ الدلیل کے بارے میں پوچھا تھا (اس کے بعد وہی پرانی گردان شروع ہوگئی) پھر مفتی صاحب نے فقہاء کی عبارات پیش کی اول تو انہیں ان عبارات کو پیش نہیں کرنا چاہیئے تھا ان کے مناظرے ہم نے سنے ہیں اس میں انہوں نے بہت غلطیاں کی ہیں وہ غلطیاں ہمارے پاس موجود ہیں۔۔ جب تک آپ حضرات کا دعوی صاف نہ ہو جائے...... جب تک ہمارے سوالوں کے جواب

MKD Ansari

نہ دے دو آگے نہیں جا سکتے ...... (بریلوی مناظر کی اس بے ربط تقریر سے اس کی حالت کا خود اندازلگالیں۔ از مرتب) تم دلائل کی طرف آ گئے ہو پہلے مجھے میرے سوالوں کے جواب دو جس سے **میں مطمئن ہو جاؤں اس کے بعد میں جواب دعوی لکھوں گا** (اسے کہتے ہیں نہ نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچے گی نہ میں نے مطمئن ہونا ہے نہ جواب دعوی دینا ہے نہ دلائل کی طرف آنا ہے۔ از مرتب) پھر مفتی صاحب نے مطلقا کہا کہ علم غیب عطائی شرک ہے نہ ذاتی کی قید لگائی نہ عطائی کی یہ میرے پاس ازالۃ الریب ہے اس میں لکھا ہے:

''باقی جن بعض حضرات مفسرین کرام نے علم غیب خفیات امور اور ضمائر قلوب کا ذکر کیا تو وہ وہ بھی اپنے مقام پر صحیح ہے کیونکہ بعض امور غیب سے جناب رسول اللہ ﷺ کو مطلع کیا اس کا کس کو انکار ہے''

یہ سرفراز خان صفدر آپ کے فتوے کی رو سے مشرک ثابت ہوا یہ تنقید متین یہ بھی آپ کے سرفراز خان صفدر کی ہے اس میں ہے:

''آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی کیلئے بعض علوم غیبیہ کا عطا ہونا مسلم حقیقت ہے اور کوئی مسلمان اس کا منکر نہیں ہے''

یہ بھی مشرک کافر ہے۔ اور تم کہتے ہو کہ تمہارے پاس دلیل نہیں یہ میں قرآن مجید سے ایک دلیل پیش کر رہا ہوں اللہ تعالی فرماتا ہے **وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ** یہ تفسیر بغوی چوتھی جلد اور 564 نمبر صفحہ ہے اسکی تفسیر میں لکھتے ہیں:

یقول انه یاتیه علم الغیب فلا یبخل به علیکم بل یعلمکم و یخبرکم به نبی کریم ﷺ کو غیب کا علم ہوتا ہے اور وہ اس کو بیان کرنے اور اس کی تعلیم وخبر دینے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔

اب بتائیں میں نے علم غیب قرآن سے ثابت کر دیا مفسر کے قول کی رو سے علامہ بغوی پر شرک کا فتوی لگائیں گے؟ یہ تو آپ کے فتوے کی رو سے مشرک ہو گیا یہ دوسری آیت کریمہ اللہ تعالی فرماتا ہے سورۃ النساء ہے **وَيُعَلِّمُكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا** یہ تفسیر صاوی ہے اور جلد نمبر 1

MKD Ansari

سنی مناظر

صاوی والا نیم شیعہ ہے اس کا حوالہ ہم پر حجت نہیں کسی سنی مفسر کا قول پیش کرو

بریلوی مناظر

ای من الاحکام والغیب ای علم الغیب اب جواب دو امام صاوی پر شرک کا فتوی لگ گیا؟ **و علمک مالم و فی شانک و قدرتک علمه کل المغیبات والاطلاع علی احوال الملکوت** یہ نسیم الریاض ہے علامہ شہاب الدین یہ تفسیر روح المعانی ہے اس کی ج 5 ص 187 **ای الذی لم تکن تعلمه من خفیات الامور و ضمائر الصدور** اور آپ نے کہا کہ لوح محفوظ کا علم یہ لوگ مانتے ہیں تو یہ امام بوصیریؒ فرماتے ہیں **و من علومک علم اللوح والقلم** یارسول اللہ لوح محفوظ کا علم آپ کے علوم کا بعض حصہ ہے اس پر شرح خرپوتی اور شیخ زادہ دو شرحیں ہیں یہ فرماتے ہیں **ان اللہ تعالی علمه علیه السلام علی ما کتب القلم فی اللوح المحفوظ** اللہ تعالی نے ہر اس چیز کا علم آپ ﷺ کو دے دیا جس کو لوح محفوظ پر قلم سے لکھ دیا گیا ہے کیا علامہ خرپوتی مشرک تھے؟ اس پر آپ فتوی لگائیں گے؟ اور علامہ شیخ زادہ حاشیہ میں فرماتے ہیں **و لعل اللہ اطلع علی جمیع ما فی اللوح** شاید اللہ تعالی نے اس جمیع چیزوں کا علم آپ کو دے دیا جو لوح محفوظ میں ہے **ان علوم اللوح والقلم جزء من علومه**

(سبحان اللہ............ماشاء اللہ)

اس پر بھی فتوی لگاؤ! پھر آپ نے کہا کہ علم غیب عطائی کا مثبت یہ مشرک ہے یہ لو حوالہ امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق مولانا اشرف علی تھانوی صاحب یہ فرماتے ہیں:

"لوگ کہتے ہیں کہ علم غیب انبیاء و اولیاء کو نہیں ہوتا میں کہتا ہوں کہ اہل حق جس طرف نظر کرتے ہیں ادراک مغیبات کا ان کو ہوتا ہے"۔

یہ حوالے میں نے آپ کے سامنے پیش کئے آپ ان پر فتوی لگائیں

﴿وقت ختم﴾

MKD Ansari

تنبیه

قارئین کرام! غور فرمائیں کہ اب تک بریلوی حضرات کا یہی مطالبہ تھا کہ ہم اس وقت تک دلائل شروع نہیں کریں گے جب تک ہمارے سوالوں کے جواب نہیں دیئے جاتے جب جواب مل جائیں گے وہ بھی ایسے جوابات جس سے میں مطمئن ہو جاؤں اور ظاہر ہے کہ وہ میں نے کبھی ہونا نہیں اس لئے مناظرہ دلائل کے ساتھ کرنا نہیں۔لیکن اب اس تقریر میں خود ہی اپنے ہی بنائے گئے تمام اصولوں کا خون کرتے ہوئے بریلوی مناظر نے جواب دیئے بغیر اور سوالات کے جوابات لئے بغیر دلائل دینا شروع کر دیئے۔اب سوال یہ ہے کہ اگر ان کے لایعنی سوالات کے جوابات لازم تھے تو اب لئے بغیر خود دلائل کیوں شروع کئے؟ اور اگر غیر لازم تھے تو اب تک مطالبہ کیوں؟ بہرحال اب خود بریلوی حضرات نے تسلیم کر لیا کہ ان سوالات کے جوابات کے بغیر بھی مناظرہ ہو سکتا ہے اور ان کے جوابات و عدم جواب سے مناظرہ کی کیفیت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا یہی بات مفتی صاحب کہہ رہے تھے وللہ الحمد دیر آئے پر درست آئے۔

جہاں تک امداد المشتاق کا حوالہ پیش کیا تو اول تو وہ عبارت حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کی ہے اور بریلوی حضرات نے اس کو تسلیم کیا ہے کہ صوفیاء سے بعض اوقات ''شطحیات'' کا صدور ہوتا ہے اس پر عقیدہ نہیں رکھا جا سکتا ہم بھی اس کو از قبیل شطح مانتے ہیں۔ثانیاً اس میں علم غیب سے مراد علم غیب شرعی نہیں بلکہ لغوی ہے کیونکہ آگے ہی ادراک کا لفظ اس کی تشریح کر رہا ہے لہذا یہ ہمارے مخالف نہیں۔

سنی مناظر کی پانچویں تقریر

بعد حمد و صلوۃ

مولوی صاحب پھر میں کہوں گا کہ لایعنی اعتراضات پر وقت برباد نہ کریں آپ خود اپنے

MKD Ansari

گریبان میں جھانکیں بار بار ''الم غیب......الم غیب'' پڑھ رہے ہیں یہ ''علم غیب'' ہوتا ہے۔ ''عزیمہ'' نہیں ''عظیمہ'' ہوتا ہے، علامہ آلوسی حنفیؒ کو کہتے ہیں ''علامہ روح المعانی''۔ بہر حال میرے نزدیک ان بچکانہ اعتراضات کی کوئی حیثیت نہیں صرف آئینہ دکھانا مقصود ہے۔ مولوی صاحب نے پھر وہی پرانی گردان شروع کر دی کہ فلاں کی تعریف بتاؤ فلاں کی تعریف بتاؤ۔ میرے اس سوال کا جواب نہیں آیا اس سوال کا جواب نہیں آیا۔ تو مولوی صاحب بطور تنبیہ آپ کو کہہ رہا ہوں کہ اس کا فیصلہ میں نے یا آپ نے نہیں کرنا کہ کس نے کس کی بات کا جواب نہیں دیا؟ اس کا فیصلہ یہ عوام کرے گی۔ اس لئے براہ کرم راہ فرار اختیار کرنے کیلئے یہ بہانہ نہ اپنائیں کہ جب تک میرے سوالوں کے ایسے جواب نہیں آجاتے جس سے میں مطمئن ہو جاؤ اس وقت تک مناظرہ آگے نہیں کروں گا۔ مشرکین فرمائیشی معجزے مانگتے تھے آپ فرمائشی جواب مانگتے ہیں مطمئن تو ابوجہل بھی نہیں ہوا تھا تو آخر اس اطمینان کا معیار کیا ہوگا؟

مولوی صاحب کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے مناظرے دیکھے ہیں ہمیں پتہ ہے کتنے پانی میں ہو۔ تو بالکل میرے مناظرے آپ نے دیکھے ہیں لیکن سیکھا کچھ بھی نہیں اس لئے پچیس دن میرے ساتھ لگائیں تاکہ عملی مناظرہ بھی آپ سیکھ جائیں۔ پھر موصوف نے شیخ سرفراز صاحبؒ کی عبارت پیش کی تو اس کی وضاحت تو میں شروع میں کر چکا ہوں کہ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو اولین وآخرین کا علم دیا ہماری بحث علم میں نہیں علم غیب میں ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ مولوی صاحب نے اپنا وقت بھی تو پورا کرنا ہے اس لئے اور کچھ نہیں کر سکتے کم سے کم عوام کو مغالطہ تو دے دیں۔ پھر مولوی صاحب کہتے ہیں کہ میں دلائل پیش کر رہا ہوں یار و تم مجھے بتاؤ عقیدہ پیش کیا؟ **(آوازیں آئی......نہیں......نہیں)**

جب عقیدہ پیش نہیں کیا تو دلائل کس پر دے رہے ہو؟ جس مناظر کو یہ نہیں پتہ کہ عقیدہ پیش کر کے اس کو دلائل سے موید کیا جاتا ہے وہ آج ہمیں مناظرے ہارنے کے طعنے مارتا ہے

(ماشاءاللہ......سبحان اللہ......بہت خوب)

MKD Ansari

پھر کہتے ہیں وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ کہ مفسر کے قول سے ثابت کر رہا ہوں محترم مفسر کا قول نہ قطعی الثبوت ہے نہ قطعی الدلالت اور آیت جو پیش کی اس میں علم غیب کا لفظ نہیں اس لئے استدلال میں علم غیب کا لفظ پیش کریں ہم ماننے کو تیار ہیں۔اور پھر علامہ بغوی کی عبارت میں بھی دھوکا کیا اصل عبارت یوں شروع ہوتی ہے:

وَمَا هُوَ يَعْنِیْ مُحَمَّداً ﷺ عَلَى الْغَيْبِ اَیِ الْوَحْیِ وَ خَبْرِ السَّمَآءِ وَ مَا اطَّلَعَ عَلَيْهِ مِمَّا كَانَ غَائِباً عَنْهُ مِنَ الْاَنْبَاءِ وَالْقِصَصِ

یعنی یہ محمد ﷺ غیب یعنی وحی کے بتلانے اور آسمانوں کی خبریں اور جو چیزیں آپ ﷺ سے غائب ہیں مثلاً انبیاء کے قصص وغیرہ۔علامہ بغویؒ تو غیب سے مراد وحی اور اطلاع اور انباء الغیب لے رہے ہیں نہ کہ ''علم غیب اصطلاحی شرعی'' ان کی عبارت میں جو علم غیب کا لفظ آگیا اس سے مراد ''علم غیب لغوی'' ہے نہ کہ شرعی یعنی بعض علوم غیبیہ کی خبر اور امم سابقہ کے اخبار و قصص بطور وحی مجھے ان کی اطلاع ہے۔

پھر موصوف کہتے ہیں کہ **وعلمک ما لم تکن تعلم** محترم میں نے تو پہلے وضاحت کر دی تھی کہ نبی کریم ﷺ کے علم میں ہماری بحث نہیں، بحث تو علم غیب میں ہے لہذا براہ کرم قرآن خوانی کے طور پر آیتیں نہ پڑھیں وہ آیات پیش کریں جس میں کسی بھی طور نبی کریم ﷺ کیلئے ''علم غیب'' کا اثبات ہو۔پھر پیش بھی صاوی کو کرتے ہو جو ہمارے لئے حجت نہیں پھر وہ عبارت پیش کرتے ہو جس کو خود نہیں مانتے ابھی انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ دلوں کے حال نہیں جانتے مگر جو عبارات پیش کی ہیں ان میں دلوں کے حالات کا بھی ذکر ہے تو یہ عبارتیں تو آپ کے بھی عقیدے کے خلاف ہیں۔

بہر حال میں نے فقہاء کی عبارات آپ کے سامنے پیش کی جس میں صاف علم غیب کا لفظ موجود ہے کہ غیر اللہ کیلئے اس کا ثبوت ماننا کفر ہے۔میں نے علم غیب اصطلاحی کی تعریف آپ کے سامنے پیش کی کہ واسطہ آ گیا، وحی آ گئی، الہام آ گیا، سبب آ گیا، کشف آ گیا وہ اب علم غیب نہ رہا، اگر کسی نے اس کو علم غیب سے تعبیر کیا تو اسے مراد علم غیب لغوی

MKD Ansari

ہے جسے دوسرے لفظوں میں انباء الغیب وغیرہ کہتے ہیں مگر ہم اس تعبیر کو درست نہیں سمجھتے صرف ان کی جلالت شان اور دیگر مقامات پر خود ان کی وضاحت کی روشنی میں ہم اس کی یہ تاویل کر رہے ہیں۔آپ نے جو عبارات پیش کی اس میں کہیں سبب کا ذکر ہے کہیں وحی کا ذکر ہے کہیں کشف کا ذکر ہے وہ علم غیب نہیں ہے۔میں جو شروع میں آپ کے سامنے دماغ سوزی کر رہا تھا اور علم غیب کی تعریف پر کلام کر رہا تھا وہ اسی لئے تو کر رہا تھا کہ آپ غیر متعلقہ چیزوں پر دلائل نہ دیں میں نے تو پہلے کہا تھا کہ اس وقت مطالعہ نہ کریں میدان جنگ میں تلواریں درست نہیں کی جاتی۔آپ مطالعہ میں مصروف ہوتے ہیں میری بات سنتے ہی نہیں اور اپنی تقریر میں پھر ان چیزوں پر دلائل دینے لگ جاتے ہیں جس کے بارے میں میں پہلی تقریر میں وضاحت کر چکا ہوتا ہوں کہ میں ان کا منکر نہیں۔وہ جو دس کتب سے تعریف پیش کی تھی پوری ایک ٹرم اسی پر لگا دی تھی وہ اسی کیلئے تو کیا تھا کہ آپ ایسی چیزیں پیش نہیں کریں گے۔آپ نے میری باتیں سرے سے سنی ہی نہیں جب دوبارہ ابھی گھر جائیں گے تو ہم سے ویڈیو لیکر دوبارہ سن لینا شروع سے اور مسئلہ خوب سمجھ لینا کہ ہمارا آج کا اختلاف کس چیز پر ہے؟۔

پھر لوح محفوظ کے ثبوت کیلئے صوفیاء کے اقوال پیش کر رہے ہیں حضرت مجدد الف ثانیؒ فرماتے ہیں ''قول صوفی حجت نیست'' صوفیاء کا قول حلال وحرام میں حجت نہیں تو عقائد میں کہاں سے حجت ہو گیا؟ یہ آپ کے مولانا احمد رضا خان کے والد مولانا نقی علی خان انوار جمال مصطفیٰ میں لکھتا ہے کہ ''مشائخ کے اقوال پیش نہ کرو قرآن وحدیث پیش کرو'' میں پہلے اس کی وضاحت کر چکا ہوں کہ اقوال سے عقیدہ ثابت نہیں ہوتا قرآن وحدیث لاؤ۔صوفیاء کی عبارات تو خود قابل تاویل ہیں نہ یہ کہ ان کی بنیاد پر عقیدہ گھڑ کر قرآن میں تاویل شروع کر دی جائے۔

خود بدلتے نہیں قرآن کو بدل دیتے ہیں

اب میں آتا ہوں اپنے دلائل کی طرف:

MKD Ansari

(پہلی آیت) **وَعِندَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھو**

اور اللہ ہی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں اس کے سوا اسے کوئی نہیں جانتا

یہ آیت قطعی الثبوت بھی قطعی الدلالت بھی ہے۔

یہ میرے ہاتھ میں تفسیر خازن ہے اس کی ج2 ص119 حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے **اوتی نبیکم کل شیء الا مفاتیح الغیب** تمہارے نبی کو بہت سی چیزوں کا علم دیا گیا سوائے مفاتح الغیب کا مولوی صاحب تو کہتے ہیں علم غیب دے دیا گیا روز اول سے روز آخر تک سب کچھ دے دیا گیا حضرت ابن مسعودؓ کی مانوں یا آپ کی مانوں؟۔

(دوسری آیت) پارہ نمبر 11 سورہ یوسف آیت نمبر 123

وَ لِلّٰہِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَیْہِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ

حصر موجود ہے خاص اللہ ہی کیلئے ہے آسمان وزمینوں کا علم غیب۔

قاضی بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں ج2 ص261

وَ لِلّٰہِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ خَاصَّۃً لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃ' فِیْھِمَا

اور صرف اللہ ہی کو آسمان وزمین کا علم غیب ہے یہ اسی کے ساتھ خاص ہے زمین وآسمان کی کوئی پوشیدہ چیز اس سے مخفی نہیں۔

ایسی ایک آیت آپ بھی پیش کرو جس میں ہو کہ نبی کریم ﷺ کو علم غیب حاصل ہے۔علم کے ثبوت والی آیات پیش نہ کریں۔

(تیسری آیت) پارہ نمبر 15 سورہ کہف آیت نمبر 26 **لَہٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِہٖ وَ اَسْمِعْ**

آیت میں حصر ہے خاص ہے آسمانوں وزمینوں کے غیب کا علم اللہ کیلئے۔اگر کسی اور کو علم غیب ہے تو حصر نہ رہا۔

(چوتھی آیت) پارہ نمبر 20 سورہ نمل آیت نمبر 65 **قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ**

MKD Ansari

تم فرماؤ علم غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر اللہ اور انہیں خبر نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے

اور تفسیر مظہری والا کیا کہتا ہے کہیں گستاخی کا فتوی نہ لگا دینا اس کی ج7 ص128

فی الارض من الجن والانس و منهم الانبیاء

زمینوں میں جن وانس اور انبیاء بھی شامل ہیں ان کو غیب کا علم نہیں۔

اگر جرات ہے تو کوئی ایک دلیل پیش کرو جس میں علم غیب کا ذکر ہو صرف علم میں ہمارا اختلاف نہیں۔ صرف غیب میں بھی ہماری بحث نہیں اختلاف تو علم غیب میں ہے۔ اور ان شاء اللہ زہر کا پیالہ تو پی سکتے ہو لیکن جہاں میں اول سے لیکر اب تک کوئی ایک دلیل ایسی پیش نہیں کر سکتے۔ یہ میرے پاس

(پانچویں دلیل) آیت 42 سورہ نازعات **يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا فِيْمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا اِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا**

ترجمہ: تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کیلئے ٹھری ہوئی ہے؟ تمہیں اس کے بیان سے کیا تعلق تمہارے رب ہی تک اس کی انتہا ہے تم تو فقط اسے ڈرانے والے ہو جو اس سے ڈرے۔

یہ میرے پاس تفسیر در منثور ہے اس کی ج8 ص378 روایت حضرت علیؓ کی ہے

قال كان يسئل عن الساعة فنزلت بها نبی اکرم ﷺ سے قیامت کے وقت کا سوال کیا جاتا تو یہ آیت نازل ہوئی کہ قیامت کا علم صرف اللہ کے پاس ہے کسی اور کے ساتھ نہیں اب جواب دیں اس کا تعلق علم غیب کے ساتھ ہے یا نہیں؟ اور یہ جو پیچھے آیت میں نے ذکر کی تھی اس آیت کی تفسیر میں امام رازی تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں ج20 ص80 **و لله غيب السموت يفيد الحصر ان العلم لهذه الغيوب ليس الا لله**

زمین و آسمان کا علم غیب اللہ کے پاس ہے اس میں حصر ہے مراد یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو ان کا علم غیب نہیں۔

MKD Ansari

(ماشاءاللہ..........سبحان اللہ)

﴿وقت ختم﴾

بریلوی مناظر کی پانچویں جوابی تقریر

بعد حمد و صلوۃ!

مفتی صاحب نے کہا کہ صاوی نیم شیعہ ہے میں نے کہا نقل پیش کریں انہوں نے نقل پیش نہیں کی یہ بات ان کے بطن کی ہے۔ مفتی صاحب کہتے ہیں کہ علم غیب کا لفظ پیش کرو یہ میں نے سرفراز خان صفدر صاحب کی کتاب سے علم غیب کا لفظ پیش کیا پتہ نہیں نظر کیوں نہیں آتا؟ تنقید متین میں دیکھو ص162 اس میں بھی ''بعض علوم غیبیہ'' کا لفظ ہے

سنی مناظر

آگے.......... پڑھو آگے پڑھو..........

بریلوی مناظر

عطا ہونا......

سنی مناظر

عطا ہونا آگیا نہ تو علم غیب کہاں سے ہوگیا؟ میں نے 11 تعریفیں پیش کی اس وقت سنا نہیں کہ عطا ہوگا تو علم غیب نہیں ہوگا مراد لغوی یعنی مطلق کسی غیب کا علم ہوجانا جسے انباء الغیب یا اظہار الغیب کہا جاتا ہے علم غیب کلی ذاتی نہ ہوگا جس کے آپ لوگ قائل ہو۔

(ماشاءاللہ..........مشاءاللہ)

بریلوی مناظر

نہیں ......نہیں...... علم غیب لکھا ہوا ہے مفتی صاحب کہتے ہیں کہ وحی کے ذریعہ سے جو علم ملے اسے علم غیب نہیں کہتے یہ آپ کے بڑوں نے اسے علم غیب کہا ہے۔ (مگر لغوی۔از مرتب) یہ تفسیر کمالین ہے مولانا محمد نعیم صاحب دیوبند کے استاذ کی ہے: جو علم غیب خاصہ

MKD Ansari

باری تعالی میں سے ہے اس کا ذاتی اور محیط ہونا اور کل ہونا ضروری ہے لیکن یہاں اس آیت میں رسولوں کیلئے جس علم کا اثبات ہے وہ ذاتی تو اس لئے نہیں کہ بذریعہ وحی ہے یعنی عطائی ہے اور چونکہ بعض خاص امور مراد ہیں اس لئے علم کلی محیط بھی نہیں۔

یہ کفایت المفتی ہے ص 422 بہت سی آیات ہے جس سے ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ خدائے پاک ہی نے علم عطا فرمایا ہے یہ اسی کا دوسرا حوالہ ص 89 علم غیب حضرت حق تعالی کے ساتھ مخصوص ہے اور آنحضرت ﷺ نے اس قدر مغیبات کا علم عطا فرمایا دیا تھا۔

(اس کے منکر ہم کب ہیں اور جاہل خوشی کے مارے پھولنے لگ گئے کہ سبحان اللہ...... سبحان اللہ۔ ازمرتب)

یہ حوالہ لو: الغرض اس عبارت میں صاحب براہین وسعت علم ذاتی کی نفی فرمارہے ہیں اور اس کے معنی کو شرک قرار دے رہے ہیں (سیف یمانی)

پتہ چلا کہ علم غیب عطائی کے مثبت کو مشرک نہیں کہتے اور تم اسے مشرک کہہ رہے ہو۔ (علم غیب عطائی ہوتا ہی نہیں ازمرتب)

پھر میں نے مفتی صاحب سے سوالات کئے تھے یہ قرضہ میرا ابھی تک ان پر باقی ہے ابھی تک انہوں نے اس کے جوابات نہیں دئے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں ایک شخص بھی ان اصطلاحات کو نہیں جانتا جو علم غیب کی تعریف نہیں جانتا وہ کہتا ہے کہ میں نے علم غیب کی دس تعریفیں کی ہیں۔ مفتی صاحب ناراض مت ہونا غیب کی ایک تعریف ذکر کی ہے مگر دس کتابوں سے اور میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ قیامت کی صبح تک زہر کا پیالہ تو پی سکتے ہو لیکن غیب کی ان چاروں قسموں پر نہ آپ نہ آپ کے ساتھی سمجھ سکتے ہیں۔

(سبحان اللہ)

یہ ویڈیو دیکھ کر دیوبندی سر پکڑ لیں گے کہ مفتی صاحب ایک دورہ حدیث کا طالب علم نظام الدین سرکانی کا شاگرد آپ کے پاس آیا تھا آپ سے سوالات کر رہا تھا اور آپ سمجھ نہیں پا رہے تھے۔ مفتی صاحب کہتے ہیں کہ میرے پاس آ کر مناظرہ سیکھو میں کہتا ہوں کہ مفتی صاحب میرے پاس آئے کہ میں آپ کو میزان المنطق سکھاؤں جو چھ جلدوں میں ہے (خدا

MKD Ansari

جانے یہ کونسی میزان المنطق ہے جو 6 جلدوں میں ہے۔از مرتب) صرف بھائی سکھاؤں یہ چیزیں مجھ سے سیکھ لوگے تو مناظرہ کیلئے پھر بیٹھنا۔اور پھر مفتی صاحب کہتے ہیں کہ تم نے دعوی پیش نہیں کیا اور دلائل شروع کر دئے تو مفتی صاحب یہ آپ کا منہ بند کرنے کیلئے دلائل پیش کئے اور پھر جو آپ نے آیت پیش کی

قل لا اقول لکم عندی خزائن الله یہ کیا کہتا ہے(خدا جانے یہ کب پیش کی کس قدر بھوکلاہٹ کا شکار ہے یہ مولوی۔از مرتب)

سنی مناظر

عندِ نہیں ہے مولوی صاحب **عندی** ہے۔

بریلوی شورشرابہ

اس پر سب بریلوی نے شورشروع کر دیا اور بریلوی مناظر مطالعہ کرنے لگ گیا جسے ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے۔

بریلوی مناظر

امام رازی فرماتے ہیں

هذا يدل على اعترافه بانه غير قادر على كل المقدورات

نبی اکرم ﷺ قادر نہیں کل مقدورات الٰہیہ پر

يدل على اعترافه بانه غير عالم على كل المعلومات

یہ اس بات کا اعتراف ہے کہ نبی کریم ﷺ کل معلومات الٰہیہ پر عالم نہیں ہیں۔

اللہ کا علم غیر متناہی ہے ہم نبی کریم ﷺ کیلئے اللہ کی صفت ثابت نہیں کرتے اس میں نفی اس علم کی ہے جو صفت اللہ تعالی کی ہے۔یہ حوالہ ہے آب حیات کا مولانا قاسم نانوتوی صاحب کی:

”حدیث علمت علم الاولین والاخرین اگر ذوق فہم ہو تو دو باتوں پر دلالت کرتی ہے ایک تو یہ کہ حضور سرور انبیاء ﷺ جامع جمیع العلوم میں سابقہ و لاحقہ ہیں“

MKD Ansari

(سبحان اللہ............ ماشاء اللہ)

لطیفہ

ایک طرف کہتے ہو کہ دیوبندی نبی کریم ﷺ کے علم کے منکر ہیں معاذ اللہ پھر انہی سے ثابت کرتے ہو کہ آپ ﷺ کو تو اولین و آخرین کا علم دیا گیا تھا۔اسے کہتے ہیں فضیلت تو وہ جسے دشمن بھی تسلیم کرے۔ازمرتب

بریلوی مولوی کی بقیہ تقریر

یہ لو اس پر فتوی لگاؤ...... **ان اللہ عندہ علم الساعہ** والی جو آیت پیش کی (خدا جانے کب پیش کی دراصل بریلوی مولوی مفتی صاحب کی تقریر کے دوران مطالعہ میں مصروف ہوتا اور پھر پرچوں پر لکھے ہوئے حوالوں سے سبق پڑھنا شروع کر دیتا۔ازمرتب)
یہ تفسیرات احمدیہ ہے یہ تو شیعہ نہیں ہے ناں؟

ان تقول ان علم و یجوز ان یعلمها من یشآء من محبه و اولیاء بقرینة قوله تعالی ان الله علیم خبیر ان یکون الله خبیرا بمعنی المخبر

یہ حوالہ لو کشف الغمہ عن جمیع الامہ

و اوتی علم کل شیء حتی الروح والخمس فی الآیة ان الله عنده علم الساعة

نبی کریم ﷺ کو ہر چیز کا علم دیا گیا حتی کہ روح اور ان پانچ چیزوں کا بھی جس کا اس آیت میں ذکر ہے **ان الله عنده**

اب میں علم غیب پر دلائل ذکر کروں گا ایسے دلائل جس میں علم کا لفظ بھی ہوگا غیب کا بھی جس سے ان شاء اللہ آپ کا دماغ کھول جائے گا اور آپ اپنے اس عقیدے سے رجوع کر لیں گے۔مفتی صاحب میں نے آپ سے سوال کئے تھے......آپ نے دلائل شروع کر دئے ......مفتی صاحب یہ آپ کا دعوی ہے......اس کے بارے میں میں نے پہلے آپ سے کہا تھا اس میں آپ نے اپنے آپ سے خود کو مدعی بنا دیا آپ نے دعوی لکھا میں نے آپ سے آپ

MKD Ansari

کے دعوی کے متعلق استفسارات کیئے تھے......

﴿وقت ختم﴾

سنی مناظر کی چھٹی تقریر

بعد حمد و صلوۃ

مولوی صاحب کو میں نے پہلے کہا تھا کہ دعوی پیش نہیں کیا دلائل شروع کر دئے میں ان کا رد کیسے کروں؟ جب آپ کا دعوی ہی میرے سامنے موجود نہیں کہ دیکھ سکوں کہ یہ دلایل آپ کے دعوے کے مطابق ہے یا نہیں؟۔ پھر شیخ صفدر صاحبؒ کی عبارت پڑھتے ہیں اکابر کی عبارات شروع کردی بیچارے کے پاس قرآن وحدیث ہوگا تو پڑھے گا نہ؟ گھوم پھیر کر: ''وہ بولتا ہے......وہ یہ بولتا ہے'' مولوی صاحب! قرآن وحدیث پیش کرو قرآن وحدیث کے خلاف جو بولتا ہے آپ جانو وہ جانے ہم اس کے اقوال سے بری ہیں۔مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ فرماتے ہیں:

> باقی بعض حضرات مفسرین کرام نے علم غیب اور خفیات امور اور ضمائر القلوب کا ذکر کیا تو وہ بھی اپنے مقام پر صحیح کیونکہ بعض غیب کے امور اور خفیات امور آنخضرت ﷺ کو مطلع کیا ہے۔

یہ دیکھو اس میں ذریعہ اطلاع کا آ گیا تو علم غیب نہیں اس کا تعلق انباء الغیب سے ہے اطلاع الغیب سے ہے اس کے منکر کو تو ہم کافر کہتے ہیں میں اپنے دعوے میں اس کی تصریح کر چکا ہوں ۔اگر آپ پھر بھی نہیں سمجھتے تو یہ آپ کے بڑے کی کتاب ملفوظات احمد رضا خان صاحب ص 255:

> ''خصوصا جب علم غیب کی طرف مضاف ہو تو اس سے علم ذاتی مراد ہوتی ہے یہ آپ کا بڑا کہتا ہے کہ علم غیب ذاتی ہوتا ہے جو کہ شرک ہے''

(اللہ اکبر اس لاجواب حوالے پر کتاب منگوانے کے باوجود اس حوالے کا جواب آخر تک بریلوی مولوی نے نہیں دیا۔از مرتب)

MKD Ansari

بریلوی مناظر

پوری عبارت پڑھو......

سنی مناظر

یہ لو کتاب دے دو خود پڑھ کر تسلی کرلو۔ پھر ان کی تضاد بیانی دیکھیں ایک طرف کہتے ہیں کہ کلی علم ہم ثابت نہیں کرتے کلی علم کی نفی پر حوالے پیش کئے اور دوسری طرف خود کہتے ہیں ہر چیز کا علم اللہ تعالی نے دیا ہوا ہے۔آگے کچھ کہتے ہو پیچھے کچھ کہتے ہو۔امام رازیؒ کا حوالہ پیش کیا وہ حوالہ تو ہماری تائید میں ہے اس میں ولا اعلم الغیب کا معنی لکھا ہے: **یدل علی اعترافه بانه عالم علی کل المعلومات** اور اس کا ترجمہ کیا کہ کل معلومات الٰہیہ کا عالم نہیں معلوم ہوا کہ خود امام رازیؒ بھی اس کے قائل ہیں کہ علم غیب کہتے ہی کل معلومات الٰہیہ کو جو ذاتی ہو اسی لئے **لا اعلم الغیب** کہہ کر اس کی نفی کر دی اور تم نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب کا عقیدہ رکھ رہے ہو تو علم غیب تو ہوتا ہی علم الٰہی جو کلی محیط ہے تو نبی کریم ﷺ کیلئے کلی علم غیب کے قائل تو ہوگئے اور یہی شرک ہے جسے امام رازی بیان فرما رہے ہیں۔اور مجھے کہتے ہو کہ **لِاعْتِقَادِہ** پڑھو یہ ہمزہ وصلیہ ہے اور خود دو دفعہ امام رازی کی عبارت میں **لِاِعْتِرَافِه** پڑھا کیوں مولوی صاحب آپ کی باری میں ہمزہ وصلیہ قطعیہ بن جاتا ہے؟ **بائک یجر و بائی لا یجر**

(سبحان اللہ...... ماشاء اللہ)

خیر میں ان چیزوں میں اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا۔آگے الامن والعلی احمد رخان صاحب کی کتاب کا حوالہ پڑھو:

"ما کان و ما یکون جو کچھ ہوا قیامت تک ہونے والا ہے ذرہ ذرہ بالتفصیل"

یہ کلی نہ ہوا؟ کہتا ہے:

"شرق تا غرب عرش تا فرش سب کا انہیں دکھایا گیا ملکوت السموت والارض کا شاہد بنایا روز اول سے روز آخر تک سب ما کان و ما یکون"

یہ علم غیب کلی ہے جو آپ ثابت کر رہے ہو۔باقی اکابر کے حوالے پیش کئے تو میں بار بار

MKD Ansari

وضاحت کرر ہا ہوں کہ جب وحی کا ذریعہ آ گیا تو اسے علم غیب نہیں کہیں گے کسی نے اگر کہا بھی تو وہ علم غیب لغوی ہوگا یعنی مطلق کسی غیب کی بات کا جان لینا جیسے انباء الغیب سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اصطلاحی علم غیب جو ذاتی وکلی ہو اس کا ذکر نہیں اور بریلوی علم غیب اصطلاحی کے قائل ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ نظام الدین سرکانی کے شاگرد آئے ہیں مولوی صاحب میں تو انہی کے پیچھے یہاں آیا تھا انہی کا مجھے بتایا گیا تھا کہ وہ یہاں آئیں گے میں جب آیا تو کہا کہ بیمار ہے اس کو وہیل چئیر پر اور کندھوں پر بٹھا کر لا رہے ہیں ہم نے ان کا انتظار کیا لیکن آدھے گھنٹے بعد آپ آ گئے اور وہ ان شاء اللہ قیامت کی صبح تک میرا سامنا کرنے کی جرات بھی نہیں کر سکتا......

(ماشاء اللہ......سبحان اللہ)

پھر کہتا ہے کہ میرے پاس آ جاؤ میزان الصرف چھ جلدوں میں ہے تو یہ اسی ریاض اللہ غیر مقلد کا ڈائلاگ اس سے سیکھا ہوا ہے اسی کی نقل کر رہا ہے۔ جو تفسیریں آپ نے پیش کی ان سب کا تعلق اخبار و انباء کے ساتھ ہے۔ تفسیرات احمدیہ کا حوالہ دیتے ہو اسی تفسیر میں یہ عبارت نظر نہیں آئی ؟:

اَنَّ ھٰذِہِ الْخَمْسَ فِی خَزَانَۃِ غَیْبِ اللّٰہِ لا یَطَّلِعُ عَلَیْہِ اَحَد'' مِّنَ الْبَشَرِ وَ الْمَلَکِ وَالْجِنِّ (التفسیرات الاحمدیۃ ،ص 606,607)

یہ پانچ چیزیں اللہ کے خزانہ غیب میں ہیں ان پر نہ تو کوئی بشر نہ کوئی فرشتہ اور نہ ہی کوئی جن مطلع ہو سکا۔

ملا جیون تو کہتا ہے کہ ان پانچ چیزوں پر اللہ نے کسی کو مطلع ہی نہیں کیا غور کرو اطلاع کا لفظ ہے کیا اطلاع سے مراد ذاتی ہوتا ہے؟ باقی جو آپ نے حوالہ پیش کیا اس کا مقصد یہ ہے کہ ان چیزوں میں سے بعض جزئی چیزوں کا علم اگر اللہ کسی کو دینا چاہے تو دے سکتا ہے ہم بھی کہتے ہیں کہ ان پانچ چیزوں کا کلی علم کسی کو نہیں بعض جزئیات کا علم بطور کشف ، الہام وحی کسی کو دے دی تو ہم اس کے منکر نہیں۔ مگر آپ تو ان کا علم غیب مخلوق کیلئے مانتے ہو۔ رہی بات کشف الغمہ والی کی اس صوفی کے بے سند قول کو ہم قرآن کے مقابلے میں دیوار پر مارتے

MKD Ansari

ہیں۔ بہرحال میں اپنے دلائل کی طرف آتا ہوں۔

(ساتویں دلیل) پارہ 21 سورہ سجدہ آیت 44

اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہُ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَ یُنَزِّ لُ الْغَیْثَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْس'' مَّاذَا تَکْسِبُ غَداً وَّمَا تَدْرِیْ نَفْس'' بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ للّٰہَ عَلِیْم'' حَکِیْم''

مولوی صاحب یہ دلیل میں اب پیش کر رہا ہوں مولوی صاحب اتنے بدحواس ہو چکے ہیں کہ جو دلیل میں نے پیش ہی نہیں کی اس کا جواب دے رہے ہیں مار کہاں رہا ہوں آواز کہاں سے آرہی ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ ان پانچ چیزوں کا (کلی) علم اللہ نے کسی کو نہیں دیا قیامت کب واقع ہوگی بارش کب ہوگی رحم میں کیا ہے کوئی نہیں جانتا کوئی نہیں جانتا کل کیا کرے گا اور کیا کمائے گا نہ ہی یہ کوئی جانتا ہے کہ کہاں مرے گا۔ میں نص قطعی پیش کرر ہا ہوں اگر کسی مفسر کا قول اس کے خلاف آ گیا تو وہ قول غیر معصوم ہے اس کی تاویل کی جائے گی۔ یہی اہل سنت کا مذہب ہے پھر مفسرین کے اقوال میں بھی دجل سے کام لیتے ہو وہاں لفظ کشف کا آیا ہوا ہے علم کا آیا ہوا ہے وحی کا آیا ہوا ہے اسباب کا آیا ہوا ہے۔

(آٹھویں دلیل) سورہ نمل پارہ 20

لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللہ

تفسیر ابن کثیر ج 3 ص 601 لکھتے ہیں:

یَقُوْلُ اللّٰہُ تعالی آمِراً لِرَسُوْ لِہٖ ﷺ اَنْ یَّقُوْلُ مُعَلِّماً لِّجَمِیْعِ الْخَلْقِ اَنَّہٗ لا یَعْلَمُ اَحد'' مِّنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَ قَوْلُہُ اَلْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہ اِسْتِثْنَآء'' مُّنْقَطِع'' اَیْ لا یَعْلَمُ اَحد'' ذَالِکَ اِلَّا اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّہُ الْمُتَفَرِّدُ بِذَالِکَ لاَ شَرِیْکَ لَہُ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

اللہ تعالی اپنے رسول ﷺ کو حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ آپ تمام مخلوق کو بتلا دیں کہ آسمان وزمین کے رہنے والوں میں سے کوئی بھی خدا کے سوا غیب کا علم نہیں رکھتا۔ اور الا اللہ استثناء منقطع ہے اور

MKD Ansari

مطلب یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو بھی غیب کا علم نہیں وہ ہی اس کے ساتھ متفرد ہے اس میں اس کا کوئی شریک نہیں۔

یہ بخاری ہے اس میں اماں عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں:

وَ مَنْ حَدَّثَکَ أَنَّہُ یَعْلَمُ الْغَیْبَ فَقَدْ کَذَبَ وَھُوَ یَقُوْلُ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ (بخاری، ج2،ص1098)

جو تم میں سے یہ کہے کہ آپ ﷺ کو علم غیب ہے تو اس نے جھوٹ کہا حالانکہ رب فرماتا ہے کہ غیب کا علم سوائے اللہ کے کسی کو نہیں۔

لوگو! غور کرو تمہاری ہم سب کی اماں جی فرماتی ہیں کہ جو یہ کہے کہ نبی کریم ﷺ کو علم غیب تھا وہ اللہ پر جھوٹ بول رہا ہے میں بریلوی عوام سے کہوں گا کہ اماں جی کی بات کو دیکھو وہ فرماتی ہیں کہ علم غیب مخلوق کیلئے ماننے والا کذاب ہے جھوٹا ہے اور تمہارا یہ مولوی کہتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کو علم غیب تھا اب بتاؤ تم اماں جی کے قول کو ٹھکرا دو گے یا اماں جی کی بات مان کر اس مولوی کو کذاب کہو گے؟۔

(سبحان اللہ......ماشاءاللہ)

﴿وقت ختم﴾

بریلوی مولوی کی چھٹی جوابی تقریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتی صاحب نے ہمیں کہا کہ بریلوی شیعہ ایک ہیں یہ لو فتاوی رشیدیہ اس میں ہے کہ شیعہ کافر نہیں۔

دیوبندی مناظر

موضوع سے خروج......

بریلوی مناظر

پھر مفتی صاحب کہتے ہیں حلوہ خوراسی فتاوی رشیدیہ کے ص578 پر ہے کہ کوا کھانا ثواب ہے ۔(انتہائی بے ہودہ انداز سے بالکل آوارہ لڑکوں کے سٹائل میں بریلوی ہنسنے لگے) اگر ہم

MKD Ansari

حلوہ خور ہیں تو تم کوا خور ہو……

مفتی صاحب

محترم ! براہ کرم موضوع پر بات کریں اگر میں اس طرح کی عبارات اکابر پر بات شروع کردوں تو منہ چھپاتے رہو گے۔ یہ جو دو حوالے پیش کئے ان کے منہ توڑ جوابات بندہ کے پاس موجود ہیں مگر اس وقت یہ موضوع نہیں خدا کا واسطہ جوابِ دعوی دے کر موضوع پر دلائل دیں۔

بریلوی مناظر

تم نے ہمیں حلوہ خور کہا……شیعہ کا بھائی کہا……میں اس پر جواب دے رہا ہوں۔

مفتی صاحب

دیکھو تمہیں یہ گلا ہے کہ میں نے تمہیں حلوہ خور کہا حلوہ ایک حلال چیز ہے اس پر اتنا ناراض ہونے کی کیا بات ہے؟ حلوہ خور کہا ہے کوئی گالی تو نہیں دی کیا تم حلوہ نہیں کھاتے ؟ رہی بات کوے کی تو کوے کو حلال آپ کے اکابر نے اور فقہاء احناف نے لکھا ہے لیکن اگر ہم اس طرف جائیں گے تو خرج عن البحث ہوگا اور یہی آپ کا مقصد ہے۔شیعہ کی بات کرتے ہو فتاوی رشیدیہ میں یہ کاتب کی غلطی ہے شیعہ کا جس طرح مقابلہ صرف ہمارے ایک فرد حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ نے کیا تم اپنی پوری جماعت کا کوئی ایسا کام دکھا دو لیکن میں یہ باتیں نہیں کرنا چاہتا خدارا موضوع کی طرف آئیں۔

بریلوی مچھلی منڈی ایک دفعہ پھر گرم

چونکہ بریلویوں کا اصل مقصد یہی تھا کہ کسی طرح موضوع علم غیب سے جان چھوٹ جائے اس لئے خارج عن المبحث باتیں شروع کردیں مفتی صاحب نے جب اس کا بھی ضمنا مختصرا جواب دے دیا تو اب انہیں فرار کا کوئی راستہ نظر نہ آیا اور ایک دفعہ پھر اس علمی مجلس کو ''بریلی کے اس بازار'' کی عملی صورت بنا کر شور شرابا شروع کر دیا۔مفتی صاحب نے اس موقع پر

MKD Ansari

ایک دفعہ پھر جرات مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ دیکھو بریلویوں اگر تم نے جھگڑا کرنا ہے مناظرہ نہیں کرنا تو ہمارا وقت برباد نہ کرو صاف صاف کہہ دو پھر دو بندے تم بھیجو دو میں بھیج دیتا ہوں باہر نکلو یہ شوق بھی تمہارا پورا کرلیں گے۔ بلکہ میں اس سے بھی بڑھ کر کہتا ہے تم دو نہیں سارے آجاو میں یہاں سے صرف دو بھیجتا ہوں خدا کی قسم اگر کتابیں یہی چھوڑ کر نہ بھاگ گئے تو میرا نام ندیم نہیں۔(سبحان اللہ ...... ماشاء اللہ کی آوازیں آنے لگ گئیں ......قائد حکم کریں ہم حاضر ہیں کے نعرے) لیکن اگر اس خوش فہمی میں ہو کہ شور شرابا کر کے میں تمہاری جان چھوڑ دوں گا تو یہ کبھی نہیں ہوسکتا۔اس دوران مفتی فیض الحسن صاحب مدظلہ العالی نے کہا کہ جھگڑے کا میدان ہے یا دلائل کا میدان؟ بریلوی مناظر نے کہا کہ جھگڑے کیلئے آئے ہو یا دلائل کیلئے؟ مفتی فیض الحسن صاحب نے جواب دیا کہ دونوں کیلئے جس میدان میں دعوت دو حاضر ہیں۔ بہر حال مفتی ندیم صاحب نے خاموش کرایا کہ انکا یہی مقصد ہے کہ ہم ان لایعنی باتوں کا جواب دیکر وقت ضائع کردیں خاموش رہیں۔ بہر حال انتظامیہ کی بار بار کی منت سماجت اور مفتی صاحب کی دوراندیشی پر بریلوی حضرات طوعاوکرہا ایک دفعہ دوبارہ موضوع پر بات کیلئے تیار ہوگئے۔

بریلوی مناظر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتی صاحب نے علم میں کلی جزئی کی بحث کی مفتی صاحب محترم علم میں کلی جزئی کی بحث یہ سیفیوں کی جہالتیں ہیں براہ کرم ان کو یہاں نہ چھیڑیں۔ پھر مفتی صاحب کہتے ہیں کہ روز اول سے روز آخر یہ علم غیب متناہی ہے یا غیر متناہی؟۔اگر یہ غیر متناہی پھر تو ٹھیک صفت باری تعالی کی ہے اگر متناہی ہے تو اس کی نسبت نبی کریم ﷺ کی طرف کرنے میں کونسا استحالہ ہے ؟ (لیکن اس کا ثبوت؟ از مرتب) کائنات کا روز اول روز آخر یہ ممکن ہے حادث ہے محصور بین الحاصرین ہے محدود ہے اس سے کفر وشرک لازم نہیں آتا۔ پھر میں نے جو آپ کے اکابر کے حوالے پیش کیے تھے اس میں علم غیب کا لفظ تھا اس پر آپ نے ابھی تک فتوی نہیں

MKD Ansari

لگایا: پھر علوم خمسہ اور اس کے علاوہ جتنی آیات آپ نے پیش کی یہ سب علم غیب ذاتی کے بارے میں ہے ہم علم غیب عطائی مانتے ہیں۔ یا پھر علم غیب استغراقی جو صفت اللہ تعالی کی ہے اس کی نفی ہے۔ ایسی دلیل پیش کریں قیامت کی صبح تک چیلنج ہے جس میں علم غیب عطائی کی نفی ہو۔ یہ تفسیر خطیب شربینی ہے:

عالم الغيب فلا يظهر على غيبه الا من ارتضى فقال القرطبى ان العلماء قالوا لما تمدح سبحانه بعلم الغيب واستاثره به دون خلقه كان فيه دليل على انه لا يعلم الغيب احد سواه ثم استثنى من ارتضاه من الرسل فاعلمهم ما شآء من غيبه بطريق الوحى اليهم و جعله معجزة لهم و دلالة على نبوتهم یہ تفسیر سراج منیر ہے۔ یہ تفسیر روح البیان ہے:

وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله يجتبى من رسله من يشآء مفتی صاحب آپ تو اطلاع اور علم میں فرق کرتے ہیں ناں حالانکہ علم اور اطلاع میں فرق کرنا یہ انسان کی بہت بڑی جہالت ہے شرح عقائد اٹھاؤ اس میں اسباب علم کے تین اسباب جو ہیں اس میں ایک سبب خبر صادق ہے کیا وہ اطلاع نہیں؟ بقول آپ کے اطلاع کو کوئی علم نہ بولے یہ تو شرک ہو گیا بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی۔ **وما كان الله ليطلعكم على الغيب فيوحى اليه و يخبره به بعض المغيبات** یہ مختصر المعانی ص 44 **لاشک ان القصد المخبر اى من يكون بصدد الاخبار والاعلام ...**

یہ تفسیر مظہری **قال اهل السنة والجماعة كرامات الاولياء معجزة لنبيهم قال الله تعالى وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه و قد بعث الله تعالى خاتم النبيين الى كافة فاعتبر اهل السنةاتباعه ﷺ من العلماء والاولياء لسانا له ﷺ حتى يستقيم الحصر ......**

﴿وقت ختم﴾

تنبیہ

MKD Ansari

زاغ معروفہ کی حلت و حرمت کا مسئلہ

ساجد خان نقشبندی

قارئین کرام کافی عرصہ سے ساتھیوں کی طرف سے مسلسل اس بارے میں تقاضہ کیا جارہا تھا کہ فقیر اس مسئلہ پر کچھ لکھے مگر پے در پے مصروفیات کی وجہ سے باوجود قلبی رغبت کے اب تک اس موضوع پر کوئی خاطر خواہ مضمون نہ لکھ سکا۔آج اللہ رب العزت نے توفیق دی اور کچھ فارغ وقت ملا تو سوچا اس موضوع پر کچھ لکھتا جاؤں۔

قارئین کرام! دراصل قطب الاقطاب فقیہ العصر حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے سہانپور کے کسی باشندے نے سوال کیا کہ:

سوال: جس جگہ زاغ معروفہ کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو برا کہتے ہوں تو ایسی جگہ اس کوا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا۔یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب؟۔

جواب: ثواب ہوگا۔﴿فتاوی رشیدیہ،ص130،ج2﴾۔

اتنی سی معمولی بات پر نام نہاد بریلوی مولویوں نے اپنا کمالِ علم یہ ظاہر فرمایا کہ وعظ وتقریر اشتہارات ورسائل غرض جملہ مراحل طے کرڈالے اپنے اکابر واساتذہ کو گالیاں دیں اور عوام سے دلوائیں حالانکہ متعارف کوے کا یہ مسئلہ کوئی جدید مسئلہ نہیں۔دیگر آئمہ کرام کے زمانے میں بھی اس کے متعلق سوال ہوئے اور انھوں نے اس کی حلت پر فتوے دئے۔لیکن زمانہ کا اقتضاء اور چودہویں صدی کی آزادی کا منشاء ہے کہ عقل وفہم کو،اصول و شریعت کو،مسلک حنفیت کو سب کو بالائے طاق رکھ کر آنکھیں بند کر کے وہ وہ خامہ فرسائی کی گئی کہ الامان والحفیظ۔

جبکہ مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کے محض زاغ معروفہ کی حلت کے فتوے کی بنیاد پر اگر علمائے دیوبند کو طعن وتشنیع کا نشانہ بنایا جارہا ہے تو یہ حضرات امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں زبان کیوں نہیں کھولتے جو ہر طرح کے کوے کو حلال مانتے ہیں۔حوالہ ملاحظہ ہو:

مسلک مالکی میں ہر قسم کا کوا حلال ہے

MKD Ansari

المالكية قالوا: يحل اكل الغراب بجميع انواعه۔

﴿الفقہ علی المذاہب الاربعہ، ج2، ص183، کتاب الحظر والاباحۃ، طبع مصر﴾

مالکیہ کے نزدیک ہر قسم کا کوا کھانا حلال ہے۔

حیرت ہے کہ مسلک مالکی والے اگر ہر قسم، ہر نوع کے کوا کھانے کو حلال لکھ دیں تو ان کے خلاف ایک لفظ ان حضرات کے منہ سے نہیں نکلتا۔ مگر علمائے دیوبند اگر فقہ حنفی کی روشنی میں کسی چیز کی حلت کا فتوی دے دیں تو آسمان سر پر اٹھالیا جاتا ہے۔۔؟؟؟ آخر یہ محض تعصب اور دیوبند دشمنی نہیں تو اور کیا ہے۔؟۔

پھر بریلوی حضرات کو فتاوی رشیدیہ کا یہ فتوی تو نظر آتا ہے مگر کیا کبھی اپنے گھر کی خبر بھی لی ہے کہ جن کے اعلحضرت نے ''چمگادڑوں'' اور ''الوؤں'' تک کے حلت کے فتوے دئے ہیں۔ ملاحظہ ہو:

مولوی احمد رضا خان کے نزدیک ''چمگادڑ'' حلال ہے

چمگادڑ چھوٹا ہو یا بڑا جسے ان دیار میں باگل کہتے ہیں اس کی حلت وحرمت ہمارے علماء کرام رحمہم اللہ تعالی میں مختلف فیہ ہے۔ بعض اکابر نے اس کے کھانے سے ممانعت فرمائی۔ اس وجہ سے کہ وہ ذی ناب ہے مگر قواعد حنفیہ کے موافق وہی قول حلت ہے کہ مطلقا دانت موجب حرمت نہیں بلکہ وہ دانت جن سے جانور شکار کرتا ہو۔ ظاہر ہے کہ چمگادڑ پرند شکاری نہیں لہذا درمختار میں قول حرمت کی تضعیف کی گئی ہے۔

﴿فتاوی رضویہ، ج20، ص318﴾

بریلوی حضرات اب بتلائیں کہ تمہارے گروجی احمد رضا خان بریلوی تمہیں کس مقام پر لے آئیں۔ اب تو مہمانوں کی ضیافت پر اور میت کے سوم یعنی تیسرے دن اور میت کے چالیسویں میں اور ششماہی اور سالانہ ختم شریف میں اور شادیوں کے موقعہ پر مرغی کا اتنا مہنگا گوشت خریدنے سے تمہاری جان چھوٹ گئی۔ کیونکہ حضرت امام قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مرغی کا گوشت کھانا مکروہ ہے لہذا مکروہ سے بچنے کیلئے آپ کے امام صاحب نے آپ کی سہولت کیلئے یہ بابرکت فتوی دیا لہذا اب ہر بابرکت بریلوی محفل میں

MKD Ansari

(خصوصاً گیارہویں شریف اور احمد رضا خان صاحب کے سالانہ عرس) میں اس گوشت کو عام کیا جائے تاکہ مرغی کے گوشت کی مہنگائی کا توڑ بھی ہو سکے اور مہمان گوشت سے لطف اندوز بھی ہو سکیں۔ اور احمد رضا خان صاحب کو جھولیاں اٹھا اٹھا کر دعائیں دیں کہ جس نے آپ حضرات کو مہنگائی کے منہ سے نکال کر بغیر قیمت کے ملنے والا چمگادڑ کا گوشت کھانے کا فتویٰ دے دیا تاکہ اس کے مقلدین پریشان نہ ہوں۔

اگر آپ کہیں کہ حضرت آپ ذرا صبر سے کام لیں ہمارے ''آلہ حضرت'' نے اس کو اپنی طرف سے حلال نہیں کیا بلکہ فقہاء احناف کے حوالے دئے ہیں تو یہی بات ہم کہتے ہیں کہ ہم بھی کوے کی ایک قسم کی حلت پر فقہاء احناف کے حوالے بطور دلیل رکھتے ہیں اس وقت آپ حضرات کو یہ اصول یاد کیوں نہیں آتے۔۔۔؟؟؟۔

''الو'' حلال ہے احمد رضا خان صاحب کا فتویٰ

اہل السنّت والجماعت پر اعتراض کرنے والوں ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو کہ آپ کے خان صاحب نے تو ''الو'' کے حلال ہونے کا بھی ایک قول نقل کیا ہے۔ فتویٰ ملاحظہ ہو:

''بعض نے کہا کہ شقراق نہ کھایا جائے اور بوم (الو) کھایا جائے۔۔۔ و عن الشافعیؒ قول انہ حلال امام شافعی کا ایک قول ہے کہ یہ (الو) حلال ہے۔ ﴿فتاوی رضویہ، ج20، ص133، 134﴾

اگرچہ خان صاحب نے الو کھانے کے قول کی تضعیف کی ہے مگر کل کو اگر کوئی بریلوی اس فتوے کو دیکھ کر امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے فتوے پر عمل کرتے ہوئے الو کھانے لگ جائے تو کیا بریلوی حضرات اس شخص پر بھی اسی قسم کے سوقیانہ جملے کسیں گے جو وہ علمائے دیوبند پر بولتے ہیں اور کیا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف بھی کبھی ان لوگوں کی دراززبانیں کھلیں گی۔۔ یا یہ گالیاں صرف حضرات دیوبند کیلئے رہ گئی ہیں؟؟؟۔۔ ہاں ہاں کبھی ان کے خلاف ایک لفظ نہ بولیں گے اس لئے کہ علمائے دیوبند کے خلاف بکواس

MKD Ansari

کرنے پر اوپر سے مرغ مسلم ملتا ہے اور ان حضرات کے خلاف بولنے پر جوتے۔

اے چشم اشکبار ذرا دیکھ تو سہی یہ گھر جو بہہ رہا ہے کہیں تیرا ہی نہ ہو

زاغ معروفہ اور فقہاء احناف

قارئین کرام حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جو فتوی دیا اور فقہاء حنفیہ کی تصریحات کے عین مطابق ہے اور ان کی فقاہت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس سلسلے میں حضرات سلف رحمہم اللہ کے اقوال پیش کرنے سے پہلے یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ کوے کی تین قسمیں ہیں:

(۱) وہ کوا جس کی خوراک صرف اور صرف نجاست ہو یہ بالاتفاق حرام ہے۔

(۲) وہ کوا جس کی خوراک صرف پاک چیزیں ہوں جو صرف دانہ وغیرہ کھاتا ہے عموما دیہات وغیرہ میں ہوتا ہے یہ بالاتفاق حلال ہے۔

(۳) وہ کوا جو کبھی غلاظت کھاتا ہے کبھی پاک چیزیں اور اس کی خوراک دونوں قسم کی چیزیں ہیں۔ تو یہ کوا امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ کے نزدیک مکروہ اور امام اعظم امام ابوحنفیہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حلال ہے۔ اور فتوی بھی حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے قول پر ہے۔ اور یہی کوا ہمارے علاقے میں پایا جاتا ہے اور اسی کو فتاوی رشیدیہ میں حلال کہا گیا ہے۔

چنانچہ امام محمد بن محمد سرخسی الحنفی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور کتاب مبسوط میں کوے کی اقسام اور ان کے احکام کے بارے میں بحث کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

فان كان الغراب بحيث يخلط فياكل الجيف تارة والحب تارة فقد روى عن ابى يوسفؒ انه يكره لانه اجتمع فيه الموجب للحل والموجب للحرمة وعن ابى حنيفةؒ انه لا باس باكله وهو الصحيح على قياس الدجاجة فانه لاباس باكلها۔ ﴿المبسوط، ج11،ص248، بیروت﴾

اگر کوا وہ جو کبھی گندگی کھاتا ہے اور کبھی دانے تو حضرت امام ابو یوسفؒ سے روایت ہے کہ وہ مکروہ ہے۔ کیونکہ اس میں حلت و حرمت دونوں موجب جمع ہو چکے ہیں۔ اور حضرت امام ابو

MKD Ansari

حنیفہؒ سے روایت ہے کہ اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔اور یہی صحیح ہے۔مرغی پر قیاس کرتے ہوئے کیونکہ اس کے کھانے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

اب بریلوی حضرات جواب دیں کہ امام ابوحنیفہؒ کو تم لوگ بھی اپنا پیشوا مانتے ہو مندرجہ بالا عبارت کو بار بار پڑھیں اور غور فرمائیں کہ امام سرخسیؒ امام ابوحنیفہؒ سے کیا نقل کر گئے ہیں اور کس طرح اس کو صحیح قرار دے چکے ہیں۔اور یہ بھی بتادیں کہ کوے کی مذکورہ قسم پر حلت کا فتوی صرف ہمارے پیشوا حضرت گنگوہیؒ نے ہی دیا ہے یا امام اعظمؒ سے بھی اس کا کچھ ثبوت ملتا ہے۔۔۔؟؟؟

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

اسی طرح امام علاؤالدین ابوبکر کاسانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ کوے کی حلت وحرمت پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

فحصل من قول ابی حنیفة ان ما یخلط من الطیور لا یکرہ اکله کاالدجاج و قال ابو یوسفؒ یکرہ لان غالب اکله الجیف ۔﴿البدائع الصنائع ،ج6،ص197﴾

امام ابوحنیفہ کے قول سے معلوم ہوا کہ جو پرندے حلال وحرام دونوں طرح کی غذا کھاتے ہیں وہ مکروہ نہیں ہیں جیسے مرغی اور امام ابو یوسفؒ فرماتے ہیں کہ مکروہ ہیں کیونکہ ان کی غالب غذا مردار ہے۔

اس عبارت سے معلوم ہوگیا کہ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اگر کسی جانور میں مردار ونجاست کا غلبہ ہوتو وہ بھی حرام ہے یہی وجہ ہے کہ وہ عام پھرنے والی مرغی کو بھی حرام کہتے ہیں اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اس قسم کا پرندہ حلال ہے۔حیرت ہے کہ بریلوی حضرات دیوبند دشمنی میں کوے کی حرمت پر تو امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی تقلید کرتے ہیں مگر مرغ مسلم ٹھونستے وقت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے فتوے کو بالکل پست پشت ڈال دیتے ہیں۔

اسی طرح عنایہ علی ہامش فتح القدیر میں ہے کہ:

MKD Ansari

اما الغراب الابقع و الاسود فهو انواع ثلثه : نوع يتلقط الحب ولا ياكل الجيف و ليس بمكروه ،و نوع منه لا ياكل الا الجيف وهو الذى سماه المصنف الابقع الذى ياكل الجيف و انه مكروه و نوع يخلط ياكل الحب مرة والجيف اخرى و لم يذكره فى الكتاب وهو غير مكروه عند ابى حنيفة مكروه عند ابى يوسف ۔﴿عنایہ،ص512،ج9﴾

غراب ابقع اور غراب اسود کی تین قسمیں ہیں ایک قسم صرف دانے چگتی ہے مردار خور نہیں یہ مکروہ نہیں ایک قسم صرف مردار خور ہے مصنفؒ نے اسی کو ابقع کہا ہے یہ مکروہ ہے۔اور ایک قسم دونوں طرح کی غذائیں کھالیتی ہے۔کتاب میں اس کا ذکر نہیں امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مکروہ نہیں ہے اور اماا بو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مکروہ ہے۔

پھر آگے اس اختلاف کی وجہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

اصل ذالک ان ما يوكل الجيف فلحمه نبت من الحرام فيكون خبيثاعادة وما يوكل الحب لم يوجد ذالک فيه وما خلط كالدجاج فلا باس باكله عند ابى حنيفه و هو الاصح لان النبى ﷺ اكل الدجاجة و هى مما يخلط ۔﴿ایضا،ص512،513،ج9﴾

اس اختلاف کی بنیاد اس بات پر ہے کہ جو پرندہ گندگی کھاتا ہے تو چونکہ اس کا گوشت بھی اسی سے نشونما پاتا ہے اس لئے مکروہ ہے اور جو صرف دانہ کھاتا ہے تو چونکہ اس میں یہ صورت نہیں تو وہ حلال ہے۔اور جو پرندہ گندگی اور پاک چیزیں دونوں کھاتا ہے تو وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حلال ہے اور یہی صحیح قول ہے اس لئے کہ مرغی بھی نجاست اور پاک چیزیں دونوں کھاتی ہے مگر حضور ﷺ نے اس کو تناول فرمایا ہے۔

درمختار میں ہے کہ:

حل (غراب الذرع)الذى ياكل الحب (والارنب والعقعق)هو غراب يجمع بين اكل جيف و حب والاصح حله ۔﴿درمختار مع فتاوی شامی،ص373،ج9﴾

اور کھیتی کا کوا جو دانا کھاتا ہے حلال ہے اور خرگوش اور عقعق وہ کوا ہے جو گندگی اور دانا دونوں

MKD Ansari

کھاتا ہے صحیح قول کے مطابق اس کا کھانا حلال ہے۔

اسی طرح فقہ حنفی کی مشہور و معروف کتاب فتاوی عالمگیری میں ہے کہ:

والغراب الابقع مستخبث طبعا فاما الغراب الذرعی الذی یلتقط الحب مباح طیب و ان کان الغراب بحیث یخلط فیاکل الجیف تارۃ والحب اخری فقد روی عن ابی یوسف رحمۃ اللہ علیہ انہ یکرہ و عن ابی حنیفۃ انہ لا باس باکلہ وھو الصحیح علی قیاس الدجاجۃ۔ ﴿فتاوی عالمگیری، ج5،ص358﴾

اور غراب ابقع جو صرف مردار کھاتا ہے طبعا گندہ ہے اور غراب زرعی جو صرف دانہ چگتا ہے مباح اور پاکیزہ ہے۔ اور اگر کوا ایسا ہو جو مرداراور دانہ دونوں کھالیتا ہو تو اس کے بارے میں امام ابو یوسفؒ سے مروی ہے کہ مکروہ ہے اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں یہی صحیح قول ہے جیسا کہ مرغی دونوں چیزیں کھانے کا باوجود حلال ہے۔

ان حوالوں سے بھی صاف طور پر معلوم ہوا کہ وہ کوا یا کوئی بھی پرندہ جو غلاظت اور پاک اشیاء دونوں کھائے وہ صحیح تر قول کے مطابق ہے حلال ہے اور اسی بنیاد پر فتاوی رشیدیہ میں حلت کا فتوی دیا گیا۔ غرض اس قسم کے کوے کی حلت میں کسی قسم کا کوئی شبہ نہیں مگر چونکہ متروک الاستعمال ہے اس لئے نہ کسی نے اس کو کھانے کا خیال کیا نہ استفتاء کی ضرورت پیش آئی بلکہ عوام کا خیال یہی رہا ہے کہ حرام کوا یہی ہے۔ لہٰذا سہارنپور کے کسی باشندے نے شیخ المشائخ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ سے استفتاء کیا اور مولانا ممدوح نے معمولی طور پر جواب دے دیا۔ اتنی سی معمولی بات پر نام نہاد مولویوں نے اپنا کمال علم یہ ظاہر فرمایا کہ وعظ و تقریر میں وہ وہ گالیاں دی کہ الامان والحفیظ حالانکہ ان جاہلوں نے ذرا یہ نہ سوچا کہ ان گالیوں کی زد میں صرف حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ ہی نہیں آرہے ہیں۔۔ بلکہ یہ اعلام امت بھی اس کا نشانہ بن رہے ہیں۔ غرض فقہ حنفی کی ہر مستند کتاب میں یہ مسئلہ مذکور ہے طوالت کے خوف سے ہم انہی حوالہ جات پر بس کرتے ہیں اس لئے کہ ماننے والے کیلئے ایک حوالہ بھی کافی

MKD Ansari

ہے اور نہ ماننے والے کیلئے دفتر کے دفتر بھی ناکافی۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کے متعلق مولوی احمد رضا خان کا اصول

قارئین کرام ماقبل کے حوالوں سے یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہوگئی کہ حضرت علامہ رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے جو فتوی دیا وہی فتوی امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔لیکن آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ احمد رضا خان صاحب کے اصول کے تحت جو مسلک اور موقف علامہ رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے کوے کی حلت کے متعلق اختیار کیا احمد رضا خان صاحب کے اصول کے تحت وہی مسلک ان کا بھی بنتا ہے۔چنانچہ اللہ رب العزت نے مولوی صاحب کے قلم سے ایسی بات نکلوادی جس سے مسلک اہلسنت دیوبند کی زبردست تائید ہوتی ہے۔احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں کہ:

{{اگرچہ کتب حنفیہ میں یہاں قول صاحبین پر بھی بعض نے فتوی دیا مگر اصح واحوط اقدم قول امام اعظم رضی اللہ تعالی عنہ ہے اور فقیر کا معمول ہے کہ کسی مسئلہ میں بے خاص مجبوری کے قول امام سے عدول نہیں کرتا جس کی تفصیل جلیل میرے رسالہ اجلی الاعلام بان فتوی علی القول الامام میں ہے۔اذا قال الامام فصدقوہ فان القول ما قال الامام۔ہم حنفی ہیں نہ کہ یوسفی یا شیبانی}}۔﴿ملفوظات، حصہ دوم، ص 144﴾

قارئین کرام احمد رضا خان صاحب کی اس عبارت سے ثابت ہوگیا کہ وہ ہر حال میں فتوی امام اعظمؒ کے مذہب پر ہی دیتے ہیں الا کوئی سخت مشکل ہو بلکہ وہ تو اس میں اس قدر جنونی ہوچکے تھے کہ اس کی تائید میں ایک عدد رسالہ بھی لکھ دیا تھا جس کا حوالہ انھوں نے اپنے اوپر کے ملفوظ میں بھی دیا۔پس ہم نے ثابت کردیا کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ زاغ معروفہ کو حلال مانتے ہیں اور احمد رضا خان کے قائم کردہ اصول کے تحت یہی مذہب مولوی احمد رضا خان کا بھی بنتا ہے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا فتوی اسی پر ہے۔پس یہ کس قدر حیرت کی بات ہے کہ علمائے دیوبند کی ضد میں ان لوگوں نے نہ صرف امام اعظم رحمۃ اللہ

MKD Ansari

علیہ کی تقلید کو چھوڑ دیا بلکہ اپنے دین کے بانی جن کے نام پر ان کے پیٹ کے دھندے چل رہے ہیں کہ تقلید کو بھی خیر باد کہہ دیا۔

پھر یہ بھی دیکھیں کہ ہم نے ماقبل میں ثابت کر دیا کہ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مرغی کھانا مکروہ ہے یہ لوگ کوے کی حرمت پر تو ان کے قول پر فتوی دیتے ہیں مگر نہ معلوم مرغی کے حرام ہونے پر یہ لوگ امام ابو یوسف کے مذہب پر کب فتوی دیں گے۔۔؟؟؟ مر جائیں گے مگر مرغی کھانا نہ چھوڑیں گے اگر چہ حرام کی ہی کیوں نہ ہو۔۔پس بریلوی حضرات کو بھی غور کرنا چاہئے کہ اگر وہ کوے کے مسئلہ میں امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب پر فتوی دیں گے تو ردعمل میں مرغی کی حرمت پر بھی فتوی دینا ہوگا۔اور اس صورت میں مولوی احمد رضا خان کے وصایا شریف میں درج ایک درجن مرغن غذاؤں سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا۔۔تو کیا اس کیلئے تیار ہو۔۔۔؟؟؟۔

وقت کی کمی کی وجہ سے یہ چند معروضات پیش کر دی ہیں۔اگر کسی بریلوی کی طرف سے کوئی ردعمل آیا تو انشاء اللہ مزید تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔اللہ پاک حق بات قبول کرنے اس پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

بریلوی مذہب کے حوالے

مولوی احمد رضا خان نے فتاوی رضویہ حصہ ششم قدیم ص 368 پر کوے کو حلال لکھا ہے

بریلوی سلطان المناظرین نظام الدین ملتانی نے انوار شریعت جلد اول ص پر کوے کو حلال لکھا ہے۔

فتاوی رشیدیہ کے حوالہ سے دشمنان صحابہ رضی کی تکفیر نہ کرنے کے اعتراض کا جواب

پہلے وہ عبارت ملاحظہ فرمائیں جس میں کتابت کی غلطی ہے (کوکب اوکاڑوی

MKD Ansari

صاحب کی نقل کردہ عبارت):

''جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے وہ ملعون ہے، ایسے شخص کو امام مسجد بنانا حرام ہے اور وہ اپنے اس گناہ کبیرہ کے سبب سنت جماعت سے خارج نہ ہوگا۔''

(فتاویٰ رشیدیه ص ۱۴۱ /۲ مطبوعه کتب خانه رحیمیه ،سنهری مسجد دهلی ۱۳۵۲ھ)

اعتراض

اب اس عبارت پر کوکب اوکاڑوی صاحب کا اعتراض ملاحظہ فرمائیے۔ چناچہ وہ لکھتے ہیں:

غور فرمائیے کہ صحابہ کرام میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لے کر آخری صحابی تک سب شامل ہیں اور فقہاء اہل سنت نے تصریح فرمائی ہے کہ کسی صحابی کی تکفیر کرنے والا شخص، اہل سنت سے خارج ہے بلکہ حضرات ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی شان میں تبرا کرنے والا بلاشبہ کافر ہے، مگر گنگوہی صاحب کے نزدیک کسی بھی صحابی کو کافر کہنے والا، کافر تو کیا، سنت جماعت سے بھی خارج نہیں ہوتا۔ فیاللعجب۔

﴿سفید و سیاہ صفحہ 47 تا 48﴾

جواب

قارئین محترم! حضرت گنگوہیؒ کے نزدیک صحابہ کرام کی تکفیر کرنے والے یعنی ''شیعہ حضرات'' اہل سنت سے بھی خارج ہیں اور مسلمان بھی نہیں ہیں۔ جیسا کہ آپ آگے ملاحظہ فرمائیں گے۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ حضرت گنگوہیؒ کی اس عبارت میں کتابت کی غلطی ہے اور اصل میں جملہ یہ ہے کہ ''سنت جماعت سے خارج ہوگا'' جس کی تصیح کردی گئی اور اس کا ذکر اوکاڑوی صاحب نے بھی کیا۔ لیکن انہوں نے اس تصیح پر یہ اعتراض کیا کہ علماء دیوبند نے گنگوہی صاحب کو اعتراض سے بچانے کے لیے نئی طباعت سے یہ فتویٰ نکال دیا۔ اوکاڑوی صاحب کے الفاظ ملاحظہ فرمائیں:

''ادارہ اسلامیات، لاہور نے ''تالیفات رشیدیہ'' کے نام سے فتاویٰ رشیدیہ

MKD Ansari

مبوب کو ۱۹۸۷ء میں شائع کیا ہے اور گنگوہی صاحب کا یہ فتویٰ شائع نہیں کیا۔ اُنہوں نے ایسا کیوں کیا؟ ظاہر ہے کہ اس فتویٰ سے گنگوہی صاحب پر شدید اعتراض وارد ہوتا ہے اور اس اعتراض کا جواب علمائے دیوبند کے پاس نہیں ہے، لیکن علمائے دیوبند یاد رکھیں کہ نئی طباعت میں اس فتویٰ کو نکال دینے سے گنگوہی پر اعتراض ختم نہیں ہوگا۔

﴿سفید و سیاہ صفحہ 47 حاشیہ﴾

قارئین اس عبارت میں بھی اوکاڑوی صاحب نے صریح جھوٹ بولا ہے۔ ادارہ اسلامیات والوں نے حضرت گنگوہی کا یہ فتویٰ نکالا نہیں بلکہ اس میں موجود کتابت کی غلطی کی تصحیح کی ہے۔ اوکاڑوی صاحب کی اس عبارت کو پڑھ کے لگتا ہے کہ وہ بینائی کی دولت سے بھی محروم ہیں یا پھر انہوں نے یہ بات قارئین کو مزید الجھانے کے لیے کہی ہے اور عوام کو علماء اہل سنت سے بدظن کرنے کے لیے ایک نیا شوشا چھوڑا ہے۔

قارئین کرام! عبارت میں کتابت کی غلطی کا ہو جانا کوئی انہونی بات نہیں۔ ورنہ اسی فتاویٰ رشیدیہ میں آگے جا کر حضرت گنگوہیؒ نے شیعہ کے کفر کا فتویٰ دیا ہے۔ اگر اوکاڑوی صاحب کی بینائی کی دولت ٹھیک ہے تو وہ اسے بھی دیکھ لیں۔ آیئے حضرت گنگوہی کا شیعہ کے بارے میں کفر کا فتویٰ ایک بریلوی عالم کی زبانی ملاحظہ فرمایئے:

مشہور بریلوی مناظر اشرف سیالوی صاحب کے صاحبزادے جناب نصیر الدین سیالوی صاحب، امام اہلسنت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ کو مخاطب کر کے لکھتے ہیں:

سرفراز صاحب سے ایک سوال یہ ہے کہ شیعوں کے بارے میں تمھارا بھی فتویٰ ہے کہ وہ کافر ہیں اور بریلوی حضرات کا بھی یہی فتویٰ ہے بلکہ ایک دیوبندی تنظیم نے تو نعرہ لگا رکھا ہے کہ ''کافر کافر شیعہ کافر'' جگہ جگہ دیواروں پر طہارت خانوں پر لکھا ہوا ہے۔ شیعہ کافر ہیں اور رشید احمد گنگوہی فتاویٰ رشیدیہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے رقم طراز ہیں سوال وجواب ملاحظہ ہو۔

سوال: جو عورت شیعہ رافضی کے تحت میں ہو بعد ظہور رفض کے بخوشی خاص رہ چکی

MKD Ansari

ہو پھر رفض یا دوسری شئی کو حیلہ قرار دے کر بلا طلاق علیحدہ ہو جائے اور سنی سے نکاح کرے تو یہ نکاح بلا طلاق شیعہ کے کیا حکم رکھتا ہے اور اولاد سنی کی اگر رافضی ہو جائے تو وہ سنی کے ترکہ سے محروم الارث ہوگی یا نہیں۔

جواب: جس کے نزدیک رافضی کافر ہے وہ فتویٰ اول سے ہی بطلان نکاح کا دیتا ہے۔ اس میں اختیار زوجہ کا کیا اعتبار ہے۔ پس جب چاہے علیحدہ ہو کر عدت کے بعد نکاح دوسرے سے کر سکتی ہے۔ بندہ یہی مذہب رکھتا ہے رافضی اولاد کو ترکہ سنی سے نہیں ملے گا۔
(فتاویٰ رشیدیہ جلد نمبر 3صفحہ نمبر 25بحوالہ عبارات اکابر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ صفحہ نمبر 39تا 40)

قارئین محترم! حضرت گنگوہیؒ کے اس فتوے اور جناب نصیر الدین سیالوی صاحب کی اس عبارت سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ہم شیعہ کو کافر سمجھتے ہیں۔ لہذا یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی کہ حضرت گنگوہیؒ کی اول عبارت میں کتابت کی غلطی ہے ورنہ وہ بھی بلا شک شیعہ کو کافر سمجھتے ہیں اور شیعوں کے خلاف ایک کتاب ''ہدیۃ الشیعہ'' بھی لکھ چکے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اوکاڑوی صاحب اب بھی ضد کر کے بیٹھے ہوں کہ میں نہیں مانتا۔ تو ہم ان کی خدمت میں ایک دو باتیں عرض کر دیتے ہیں۔

قارئین محترم بریلویوں کے آلہ حضرت کے خلیفہ ابو الحسنات قادری نے اپنی مشہور کتاب ''اوراق غم'' میں حضرت آدم علیہ السلام کے لیے یہ جملے استعمال کیے گئے:

''وہ آدم جو سلطان مملکت بہشت تھے وہ آدم جو متوج بتاج عزت تھے آج شکار تیر مذلت ہیں''۔

﴿اوراق غم صفحہ نمبر 2طبع اول ۱۳۴۸ھ مطبوعہ منظور عام سٹیم پریس بازار پیسہ اخبار سٹریٹ لاہور﴾

اس عبارت پر اہل سنت کی طرف سے احتجاج یقینی امر تھا کہ اس میں صراحتاً حضرت آدم علیہ السلام کی توہین کی گئی تھی۔ اب بریلوی حضرات بجائے اس کے، جس طرح وہ ہم پر صبح و شام گستاخی اور کفر کے فتوے لگاتے ہیں ایک فتویٰ اس عبارت کے لکھنے والے

MKD Ansari

پر بھی لگاتے اوراس عبارت کو بھی کفریہ قرار دیتے۔لیکن اُنہوں نے اس کے جواب میں تاویل سے کام لیا اور کہا کے اس عبارت میں کتابت کی غلطی ہو گئی ہے۔حالانکہ ان کے نزدیک تو صریح عبارت میں تاویل جائز نہیں۔لیکن جب اپنی باری آئی تو انہوں نے فوراً تاویل سے کام لیا اور سارا قصور کاتب کے ذمہ لگا دیا حالانکہ کتابت کی غلطی صرف اتنی ہی ہو سکتی ہے کہ کوئی حرف کتابت کے دوران چھوٹ گیا ہو یا غلط لکھا گیا ہو۔لیکن پورا جملہ ہی کتابت کی غلطی کی نذر ہو جائے ایسا نہیں ہوتا۔لیکن آپ دیکھیے۔اگلے ایڈیشنز میں اسی کتاب کو جب چھاپا گیا تو عبارت کیا بنائی گئی۔

''وہ آدم جو سلطان مملکت بہشت تھے وہ آدم جو متوج بتاج عزت تھے آج مصائب میں مبتلا ہیں۔

﴿اوراق غم صفحه نمبر 11،ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاهور سن اشاعت جنوری 2008﴾

قارئین دیکھیں پہلی عبارت میں جملہ تھا:

''آج شکار تیر مذلت ہیں''

اور دوسری اشاعت میں جملہ اس طرح کر دیا گیا:

''آج مصائب میں مبتلا ہیں''

تو پورا جملہ صرف اپنے مولوی کو بچانے کے لیے کتابت کی غلطی کہہ کر بدل دیا گیا۔اور حضرت گنگوہیؒ کی عبارت میں صرف ایک حرف کتابت کی غلطی سے زائد لکھا گیا ہے اور خود حضرت گنگوہی کی اسی کتاب میں صاف شیعوں کے کفر کا فتویٰ موجود ہے لیکن یہ پھر بھی یہاں کتابت کی غلطی نہیں مانتے۔اور حضرت گنگوہی کی اسی عبارت کو لے کر ان پر اپنے دل کی بھڑاس نکالتے ہیں۔تو پتہ چلا کہ بریلوی حضرات میں ''عدل'' نام کی کوئی چیز نہیں۔انہیں صاف یہ بات بتائی گئی ہے کہ سنی دیوبندیوں کی کسی عبارت میں کفر اور گستاخی نہ بھی ہو تو بھی تم نے ہر حال میں اُس کو غلط ہی کہنا ہے اور اپنے کسی عالم کی کسی عبارت میں چاہے صاف گستاخی بھی ہو تو اس کو ''کتابت کی غلطی کا بہانہ کہ کر'' یا کوئی اور تاویل کر کے کفر

MKD Ansari

سے بچانا ہے۔کیوں اوکاڑوی صاحب یہ کیسی دورخی اور دوغلی پالیسی ہے؟

سنی مناظر کی ساتویں تقریر

بعد حمد و صلوۃ

مولوی صاحب کہتے ہیں کہ آؤ میرے پاس ہدایۃ الحکمۃ پڑھو میں کہتا ہوں کہ مولوی صاحب مجھے قرآن سناو حدیث سناو ہدایۃ الحکمۃ اپنے پاس رکھو قبر وحشر میں ہدایۃ الحکمہ نہیں قرآن و حدیث کام آئے گا لیکن آپ نے طوطے کی طرح کاغذ میں چند منطقی اصطلاحات لکھ کر لائی ہوئی ہیں اسے ہی ہر تقریر میں سنانا شروع کر دیتے ہیں۔نہ آپ کے دامن میں قرآن ہے نہ حدیث۔مولوی صاحب کہتے ہیں کہ علم غیب عطائی کی نفی دکھاؤ خدا کے بندے جب عطائی کا لفظ آ گیا تو علم غیب کی خود بخود نفی ہوگئی وہ علم غیب نہیں رہا انباءالغیب ہے اخبار الغیب ہے علم غیب عطائی ہوتا نہیں تو نفی کہاں سے پیش کروں؟ میں اسی پر تو دس حوالہ جات پیش کر چکا ہوں۔لیکن پھر بھی چلو علی سبیل التنز ل یہ مطالبہ بھی آپ کا پورا کر رہا ہوں جس کے ساتھ میری یہ دلیل نوی نمبر کی ہو جائے گی

(دلیل نمبر 9) پارہ 23 سورہ یسین آیت 79 **وَ مَا عَلَّمْنَا هُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ**

یہ دیکھو علم ...... علم کر رہے ہو کہ روز اول سے روز آخر تک کی علم کی نفی دکھاؤ اس میں علم کی نفی ہے اور میں نے قطعی الثبوت قطعی الدلالت آیت پیش کی اصول احناف کی رو سے اس کی تخصیص یا تنسیخ کیلئے بھی قطعی الثبوت وقطعی الدلالت دلیل چاہئے کسی امتی کا قول اس کے مقابلے میں حجت نہیں آپ کے احمد رضا خان نے بھی لکھا ہے کہ تفسیروں میں مردود اقوال بھی موجود ہیں خدارا قطعی الثبوت قطعی الدلالت آیت پیش کریں یہ حوالہ میں نے پہلے پیش کیا تھا رسائل ابن عابدین سے کہ الہام آ گیا وحی آ گئی

لا يطلق عليه علم الغيب

اس پر علم غیب کا اطلاق نہیں کیا جائے گا۔آپ کو سمجھ کیوں نہیں آ رہی؟ مولوی صاحب ناراض ہو رہے ہیں کہ میں ان کو گالیاں دے رہا ہوں کہ مشرک ہو گئے ہو بیویاں نکاح سے

MKD Ansari

نکل گئیں میں تو بار بار کہہ رہا ہوں کہ میرا فتوی نہیں فقہاء احناف کا فتوی ہے آپ بھی کوئی ایک فتوی پیش کردیں کہ نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب نہ ماننے والا کافر ہے میں توبہ کو تیار ہوں ناراض ہونا ہے گالیاں دینی ہیں تو ان فقہاء کو دو کہیں یہ بھی تو دیوبندی نہیں تھے؟

سراج منیر کا حوالہ پیش کرتے ہو اسی عبارت سے اوپر لکھا ہے:

و منها الاخبار عن بعض المغيبات

اس سے مراد اخبار الغیب ہے وہ بھی بعض

بات واضح ہوگئی آپ نے جو عبارت پیش کی اس سے مراد علم غیب اصطلاحی نہیں اخبار غیب ہے وہ بھی روز اول سے روز آخر تک کا ذرہ ذرہ نہیں بلکہ بعض۔ تفسیر مظہری کا حوالہ پیش کرتے ہو اسی تفسیر مظہری والے کا کفر کا فتوی میں نے پیش کیا اس کو کیوں نہیں مانتے؟ اسی تفسیر مظہری ج1 ص384 پر ہے:

العلم المختص به وهو علم الغيب

اللہ کے ساتھ جو علم خاص ہے وہ علم غیب ہے۔

تم کہتے ہو نہیں یہ تو نبی کیلئے بھی ہے۔ جو عبارت پیش کی مولوی صاحب نے اسی کے نیچے قاضی صاحب کی یہ عبارت کیوں نہیں مانتے:

لا بـد من عرض العلوم الحاصله للصوفية على الكتاب والسنةفان طابقت قبلت اذ المطابق للقطعي قطعي و خالفت رد

صوفیاء کے اقوال کو کتاب وسنت پر پیش کیا جائے اگر ان کے موافق ہوا تو قبول کرلیں گے نہیں تو رد کر دیں گے۔

کب سے آپ کو کہہ رہا ہوں صاوی، جملی، روح البیانی، خرپوتی وغیرہ وغیرہ کے یہ اقوال قرآن وحدیث سے معارض ہیں قابل قبول نہیں اس اصول کو کیوں نہیں مانتے؟

(سبحان اللہ...... ماشاءاللہ)

پھر کہتے ہو کہ اخبار، علم کو مستلزم ہے۔ ظالم آدمی بات مطلق اخبار و علم کی نہیں، بات مطلق لغت

MKD Ansari

کی نہیں، بات تو ایک شرعی مفہوم اور ایک شرعی اصطلاح کی ہو رہی ہے۔ اگر اخبار الغیب علم غیب کو مستلزم ہے تو کتنے غیوب ایسے ہیں جس کا مجھے بھی علم ہے بلکہ اللہ کی ذات بھی غیب ہے وہ تو جانوروں کو بھی معلوم ہے تو لکھ کر دو کہ مفتی ندیم بھی علم غیب رکھتا ہے جانور بھی علم غیب رکھتے ہیں۔ مختصر المعانی کا قول بے محل پیش کرتے ہو آؤ میں تمہیں دکھاتا ہوں تفتازانیؒ کا عقیدہ کیا تھا یہ میرے پاس مطول ص 137 ہے اس میں:

الاستغراق ضربان حقيقي وهو ان يراد كل فرد مما يتناوله اللفظ بحسب اللغة نحو عالم الغيب والشهادة

یعنی استغراق کی دو قسمیں ہیں ایک حقیقی کے لفظ ہی سے تمام افراد کی شمولیت کیا ارادہ کیا گیا ہو جیسے عالم الغیب والشہادۃ۔ یعنی کوئی اور قرینہ نہ ہو تو عرف میں عالم الغیب، علم غیب یہ بولتے ہی اس کو ہیں جس میں غیب کے تمام افراد شامل ہوں۔ یہی ہم آپ کو اب تک سمجھا رہے ہیں کہ علم غیب بولتے ہی اسے ہیں جو کلی ذاتی ہو بقول مولوی صاحب محدود نہ ہو محصور بین الحاصرین نہ ہو اسے کہتے ہیں موقع محل کا حوالہ

(سبحان اللہ...... ماشاء اللہ)

بہر حال میں آتا ہوں اپنے دلائل کی طرف:

(دسویں دلیل) پارہ 16 سورہ طٰہٰ آیت نمبر 15 **اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ" اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى**

ترجمہ: بے شک قیامت آنے والی ہے قریب تھا کہ میں اسے سب سے چھپاؤں کہ ہر جان اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔

اس کی تفسیر میں تفسیر ابن حاتم رازی میں ہے ج 6 ص 174 حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے:

يَقُوْلُ لَا اُظْهِرُ عَلَيْهَا اَحَداً غَيْرِى یعنی میں اپنے سوا کسی کو اس قیامت کے وقت کی اطلاع نہ دوں گا۔

یہ دیکھو قرآن کی آیت کی تفسیر میں صحابی رسول کہہ رہا ہے کہ یہ نفی علم غیب ذاتی کی

MKD Ansari

نہیں بقول آپ کے عطائی کی ہے جواب دو کیا ''اظہار'' ذاتی علم کو کہتے ہیں؟ حضرت قتادہ کا قول اسی سے آگے نقل کیا:

لَعَمْرِیْ لَقَدْ أَخْفَاهَا اللّٰهُ مِنَ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ الْمُرْسَلِيْنَ

میری جان کے مالک کی قسم اللہ تعالی نے قیامت کے علم کو ملائکہ مقربین و انبیاء مرسلین سے بھی مخفی رکھا

یہ دیکھو اللہ قسم کھا کر کہہ رہا ہے کہ میں نے اس کا علم نہ کسی مقرب سے مقرب فرشتے کو دیا نہ کسی پیغمبر کو دیا اگر دیا تو کیا اللہ معاذ اللہ جھوٹ بول رہا ہے؟ شیعوں کے حوالے پیش کرتے ہو کہ پانچ امور کا علم دیا میں ابن عباسؓ کا حوالہ پیش کر رہا ہوں روح البیان والا حاطب اللیل صوفی حجت ہوگا یا ابن عباسؓ؟ روح البیان ہمارے نزدیک معتبر نہیں مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ اس کو ازالۃ الریب میں رد کر چکے ہیں مسلم بین الفریقین مفسر کا قول پیش کرو۔ مستدرک میں ہے تفسیر صحابی حدیث مرفوع کے حکم میں ہے۔

(گیارہویں دلیل) پارہ 9 سورۃ الاعراف آیت نمبر 188 قُلْ اعلان کردوائے پیغمبر مشرک بھی سن لیں مومنین بھی سن لیں **لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعاً وَّلَا ضَرّاً اِلَّا مَاشَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبِ** اومومنوا! او مشرکو! سب سن لو اگر کوئی میری طرف علم غیب کی نسبت کرتا ہے تو میں محمد رسول اللہ ﷺ اعلان کر رہا ہوں کہ اگر مجھے غیب کا علم ہوتا میں عالم الغیب ہوتا بہت سا خیر جمع کر لیتا نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں مجھے علم غیب نہیں آج ایک مشرک اٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ نہیں آپ کو علم غیب تھا ایک مشرک تھا جس کا قرآن پر ایمان نہ تھا آج کا مشرک قرآن پر تو ایمان رکھتا ہے مگر قرآن کی آیات کا انکار کرتا ہے۔

(ماشاءاللہ......سبحان اللہ)

(بارہویں دلیل) پارہ 26 سورہ احقاف آیت نمبر 9 مشرکین کہتے تھے اگر یہ پیغمبر ہے تو اسے ہمارے کرتوتوں کا علم ہوتا جیسا کہ آج کے مشرک کہتے ہیں کہ نبی کو علم غیب ہوگا تو نبی ہے ورنہ نہیں معاذ اللہ مگر پیغمبر ﷺ ان مشرکوں کو کیا جواب دے رہے ہیں قل اے حبیب

MKD Ansari

اعلان کردیں ان تمام مشرکین میں مَا کُنۡتُ بِدۡعاً مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدۡرِیۡ مَا یُفۡعَلُ بِیۡ وَلَا بِکُمۡ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰی اِلَیَّ

یعنی میں کوئی نیا (نرالا) رسول تو نہیں اور میں (بالتفصیل) نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ میں تو صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جس کی مجھے وحی کی جاتی ہے۔ اور آپ کا بڑا احمد رضا خان کیا کہتا ہے الامن والعلی ص 250:

''جو شخص چاہے جس وقت چاہے جس آئیندہ بات کو چاہے حضور بتا دیں گے''

قرآن کچھ کہتا ہے احمد رضا خان صاحب کچھ کہتے ہیں قرآن کچھ کہتا ہے سرکانی صاحب کچھ کہتے ہیں قرآن کچھ کہتا ہے یہ سامنے والے بریلوی حضرات کچھ کہتے ہیں۔

(تیرہویں دلیل) پارہ نمبر 4 سورہ آل عمران آیت 128

لَیۡسَ لَکَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ اَوۡ یَتُوۡبَ عَلَیۡھِمۡ اَوۡ یُعَذِّبَھُمۡ فَاِنَّھُمۡ ظَالِمُوۡنَ

اس کا شان نزول یہ میرے ساتھ بخاری ج 2 ص 584 ہے جب آپ غزوہ احد میں زخمی ہوئے تو فرمایا بھلا وہ قوم کیسے کامیاب ہوسکتی ہے جس نے اپنے نبی کو زخمی کر دیا اس کے بعد آپ قنوت نازلہ پڑھتے رہے اور ان کفار کیلئے بددعا کرتے رہے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی اور آپ ﷺ کو اس سے منع کر دیا گیا میرا استدلال یہ ہے کہ جن کفار کیلئے آپ ﷺ بددعا کر رہے تھے ان میں سے بعض ایسے ہیں جو بعد میں ایمان لے آئے تھے جیسے صفوان بن امیہؓ سہیل ابن عمروؓ، حارث بن ہشامؓ تو نبی کریم ﷺ کو ان کا انجام، ان کا ایمان لانا معلوم نہ تھا کیونکہ آپ ﷺ کو علم غیب نہ تھا تبھی تو بددعا کرتے رہے۔ مسند امام احمد کی روایت میں ہے کہ انہی چاروں پر بددعا کرتے۔ اب اگر یہ پتہ ہوتا کہ یہ لوگ ایمان لے آئیں گے تو کبھی ان کے حق میں بددعا نہ کرتے بلکہ دعا کرتے۔ تمہارے اس شرکیہ عقیدہ کی رو سے نبی کریم ﷺ کی توہین ثابت ہو رہی ہے معاذ اللہ۔

پارہ نمبر 28 سورہ تحریم جو جو آیات پیش کر رہا ہوں سب نص قطعی اور قطعی الثبوت ہیں کسی مفسر یا مولوی کا کوئی قول قرآن وحدیث کے خلاف پیش نہیں کر رہا ہوں جس میں نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب اور بقول فریق مخالف علم و علم عطائی کلی کی نفی صریح الفاظ میں موجود ہے۔ لیکن

MKD Ansari

فریق مخالف اب تک کوئی ایک آیت نہیں پڑھ سکا جس میں نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب یا بقول فریق مخالف روز اول و روز آخر تک علم غیب عطائی کا اثبات ہو۔

﴿وقت ختم﴾

بدعتی مناظر کی ساتویں جوابی تقریر

بعد حمد و صلوۃ

مولوی صاحب نے ہماری طرف ہرے طوطے کی نسبت کی ہر ارنگ نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔ میں حوالے پیش کر سکتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ کو سب سے پسندیدہ لباس ہرا لباس تھا۔

مفتی صاحب

تو آپ نے کیوں نہیں پہنا؟

بریلوی مناظر

مستحب ہے۔ یہ ساتھ والے نے ہری چادر ڈالی ہوئی ہے نہ!!! بہر حال اگر ہم ہرے طوطے ہیں تو آپ کالے کوے ہیں۔

مفتی ندیم صاحب

یہ دیکھو حضور ﷺ پر جھوٹ بول رہا ہے یہ نسیم الریاض ہے اس میں ہے کہ حضور ﷺ نے کبھی ہرے رنگ کا لباس زیب تن نہیں کیا۔ بدعتی جھوٹ بولتے ہو۔

بریلوی مولوی

روایت ہے ......روایت ہے......روایت ہے میرے پاس...... حدیث ہے تم اس کے مقابلے میں قول پیش کر رہے ہو......

مفتی ندیم صاحب

واہ......واہ یہ ہوئی نہ بات میں قرآن کی قطعی آیت پیش کر رہا ہوں بخاری سے حضور ﷺ کے اقوال پیش کر رہا ہوں اور تم اس کے مقابلے میں صاوی، روح البیان، نیلی، پیلی پیش

MKD Ansari

کررہے ہو یہ قرآن ہے؟ یہ حدیث ہے؟ اسی اصول پر فیصلہ کرو آو اگر ہمت ہے کہ قرآن کے مقابلے میں صرف قرآن حدیث کے مقابلے میں صرف حدیث۔ یہ کیا بات ہوئی اپنے لئے اصول کچھ ہمارے لئے اصول کچھ۔ روایت کی بات کرتے ہو روایت تم سمجھتے ہو یا ملا علی قاریؒ؟ ملا علی قاریؒ تو ہرے لباس کو بدعت کہتا ہے۔ بہرحال انتظامیہ کی مداخلت پر پھر باقاعدہ گفتگو شروع ہوئی۔

بریلوی مناظر کی بقیہ تقریر

دیکھو مفتی صاحب نے دعوی لکھا ہے۔ میں شروع سے اپنی بات شروع کرتا ہوں میں نے مفتی صاحب سے سوالات کئے تھے اس کے جوابات ابھی تک مجھے نہیں ملے۔ میں نے کہا تھا کہ تم نے خود سے خود کو مدعی بنایا ہوا ہے میں نے تم سے پوچھا تھا کہ مدعی کی تعریف کرو نہیں کی تاکہ جانبین سے ثابت ہو جائے کہ مدعی کون ہے؟ مدعی بھی خود بن گئے دعوی بھی کر دیا اب جب دعوی لکھ دیا تو تنقیحات کیلئے خود کو تیار کریں۔ چار پانچ تنقیحات میں نے پوچھیں جواب ابھی تک نہیں ملا۔ اس کو یہ پتہ نہیں علم غیب خاصہ باری تعالی ہے خاصہ کی پانچ قسمیں ہیں اس میں کونسا والا ہے؟ علم غیب اللہ تعالی کی صفت ہے جو واجب ہے واجب کی تین قسمیں ہیں اس میں کونسی والی قسم ہے۔ واللہ العظیم اس کو کچھ پتہ نہیں۔ پھر میں نے مطلق علم، علم مطلق پوچھا کہ خالق کی صفت کونسی مخلوق کی کونسی؟ کچھ نہیں بتایا۔ اجمالی ہے یا تفصیلی؟ خدا کے بندے آپ کو ان باتوں کا کچھ پتہ نہیں؟ لوگ آپ کو شیخ الاسلام متکلم اسلام بولتے ہیں۔ آفرین ان لوگوں پر جو آپ کو یہ القاب دیتے ہیں۔ پھر مفتی صاحب ہمیں مشرک کہہ رہے ہیں کہ تمہارے بیویاں تمہارے نکاح سے نکلی ہوئی ہیں تو پھر ہم اس کے جواب میں ان کو مرتد گستاخان رسول کہیں گے۔ یہ دیکھو ہم کتابیں لائے ہیں جو انہوں نے اللہ ورسول کی شان میں گستاخیاں کی ہیں اہل بیت کی کی ہیں قرآن کی کی ہے۔ ثالث اس کو غور سے سن لیں اب اس طرح نہیں چلے گا۔ جو آیات آپ نے پیش کی ہیں اس کا جواب ہم نے دے دیا کہ اس میں علم غیب استقلالی ذاتی کی نفی ہے جو تفسیریں آپ نے پیش کی ہیں اس کا مفاد بھی

MKD Ansari

یہی ہے کہ ان میں علم غیب ذاتی کی نفی کی جارہی ہے۔ آپ نے آیت پیش کی تھی **لو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الغیب** یہ تفسیر روح المعانی ہے اس میں لکھا ہے کہ آپ ﷺ کو غیب کی خبریں دی گئی تھیں لیکن یہاں بطور تواضع وادبا یہ کہہ رہے ہیں یہ تفسیر جمل میں بھی یہی لکھا ہوا ہے کہ یہ تواضع کی وجہ سے تھا **وما ادری ما یفعل بی ولا بکم** اس میں نفی درایت کی آئی ہوئی ہے کونسی درایت کی نفی یہ تفسیر نیشا پوری ہے ج6 ص118 نبی ﷺ نے اپنی طرف سے نفی کی درایت کی ہے بذریعہ وحی کی اطلاع کی نفی نہیں کی۔

﴿وقت ختم﴾

سنی مناظر کی آٹھویں تقریر

بعد حمد و صلوۃ

مولوی صاحب محترم سے میں نے مطالبہ کیا تھا کہ دعوی پیش کریں اس پر دلیل لائیں مگر اب تک دعوی پیش نہیں کیا۔ ان شاء اللہ آپ دیکھ لینا مناظرے کے آخر تک ان کو اپنا دعوی پیش کرنے کی جرات نہیں ہوگی۔ پھر مولوی صاحب کہتے ہیں میں شروع سے اپنی بات شروع کرتا ہوں تو جناب آپ کو کچھ آتا جاتا تو ہے نہیں نہ قرآن ہے نہ حدیث ہے آپ کے پاس تو خواہ مخواہ وقت گزاری کیلئے یہاں آئے ہیں تو ظاہر ہے شروع سے ان پرانی باتوں کو دہرائیں گے۔ میں صرف اشارہ دے رہا ہوں کہ میں ان سوالوں کے جواب اگر نہیں دے رہا تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے ان کے جواب نہیں آتے بلکہ مقصود یہ ہے کہ ان کا ہمارے دعوے سے کوئی تعلق نہیں۔ اشارۃ چند جواب لے لیں کہا مدعی کی طرف کرو تو مدعی کہتے ہیں: **مَنْ نَصَبَ نَفْسَهُ لِإِثْبَاتِ الْحُكْمِ بِالدَّلِيلِ أَوِ التَّنْبِيهِ** ...... مدعی وہ ہے جو کسی حکم کو ثابت کرنے کیلئے خود کو پیش کرے تو ہم نے شرک و کفر کا حکم اس عقیدے کے متعلق آپ پر ثابت کرنے کیلئے خود کو دلائل کے میدان میں پیش کیا ہے۔ آپ کو گلا ہے اور بار بار منتظمین کو متوجہ کر کے ان کے سامنے اپنی مظلومیت کا رونا رو رہے ہیں کہ ہمیں مشرک و کافر کیوں کہا تو اول روز سے ہم نے اپنے دعوے میں یہ حکم لکھا ہوا ہے آپ کو کوئی اعتراض تھا تو پہلے

MKD Ansari

کرتے۔آپ نے سیفیوں کو مرتد کہا حضرت تھانویؒ کو گستاخ کہا دوسروں کو کافر کہتے ہو تو تم دودھ سے دھلے ہوئے ہو؟

ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہو ویسی سنو

ہم اسے دلیل سے ثابت کر رہے ہیں آپ کہتے ہو کہ پھر ہم تمہیں مرتد گستاخ کہیں گے تو کہو خارجیوں والی صفت تم میں ہے کہ بنا دلیل لوگوں کو کافر مرتد گستاخ کہتے پھرتے ہو۔ہاں جب ان عبارات پر گفتگو ہوگی تم دلائل سے ثابت کر لینا ہم توبہ کیلئے تیار ہیں۔مگر ایں خیال است و محال است و جنوں۔کہتے ہو کہ تنقیحات باقی ہیں ان کا جواب دو تو میں نے دعوے کے متعلق ہر ضروری تنقیح کا جواب دے دیا ہے۔ہاں لایعنی باتوں کا جواب نہیں۔مثلاً آپ نے پوچھا کہ انباء الغیب و اخبار الغیب میں کیا فرق ہے میں کہتا ہوں کوئی فرق نہیں اسی لئے مفسرین نے جہاں جہاں انباء الغیب کا لفظ آیا ہے وہاں تفسیر اخبار الغیب سے کی ہے کہو تو تفسیر رازی تفسیر خازن تفسیر بحر محیط وغیرہ کے حوالے ابھی دوں جب کوئی فرق نہیں تو سوال صرف اور صرف بحث کو طول دینا ہے۔بالفرض علی سبیل التنزل کوئی فرق ہو تب بھی میرے دعوے پر کیا اثر پڑتا ہے؟ آپ فرق بیان کر کے میرے دعوے پر اس کا منفی اثر دکھائیں۔ ہاں یہ کہہ سکتے ہو کہ انباء اور اخبار میں کیا فرق ہے؟ بے شک ان میں فرق علماء نے بیان کیا ہے لیکن ہمارے دعوے میں مطلق انباء و اخبار کی بحث نہیں۔میرا مقصد صرف یہ اشارہ کرنا تھا کہ ان کے سوالوں کا دعوے کی تنقیح سے کوئی تعلق نہیں ہاں دلائل سے جان چھڑانے کیلئے ضرور تعلق اور بہت مضبوط تعلق ہے۔میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اگر میں نے ابھی تک تنقیحات کا جواب نہیں دیا تو اس کا مطلب ہے کہ میرے دعوے میں ابہام ہے دعوی واضح نہیں تو میرے دلائل کا جواب کیوں دے رہے ہیں؟ جواب دینا اس بات کی دلیل ہے کہ میرا دعوی واضح ہے اور دلائل ان پر منطبق ہیں تبھی دجل و فریب سے کام لیتے ہوئے انباء، اخبار اور علم غیب ذاتی کو خلط ملط کر کے جواب دینے کی ناکام کوشش کر رہے ہو۔اور آپ نے کس اصول سے اپنے مدعیٰ پر وہ دو دلائل ذکر کیے؟ اور منہ توڑ جواب ملنے پر اس کے بعد تو

MKD Ansari

قرآن کو ہاتھ لگانے ہی سے توبہ کرلی؟ جو مفسرین کے اقوال پیش کئے سب میں اطلاع، خبر وحی کا لفظ موجود ہے۔ میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ اس کا منکر کافر ہے۔ خود کہا کہ وما ادری کا مطلب ہے کہ پتہ نہیں تھا بعد میں وحی ہوئی یہی تو میں کہہ رہا ہوں کہ علم غیب نہیں تھا جب تک آپ ﷺ کو وحی نہ ہو پتہ نہیں ہوتا غیب کا۔ عالم الغیب ذات کو وحی کے انتظار کی کیا ضرورت؟ مگر آپ کا دعوی علم غیب کا ہے جو ذاتی علم وکلی علم غیب پر بولا جاتا ہے جو خاصہ باری تعالی ہے اس کے ثبوت پر حوالہ پیش کریں۔ روح المعانی کا حوالہ پیش کیا یہ میرے پاس علامہ آلوسی کی تفسیر روح المعانی ہے ج20 ص297

ان علم الغيب المنفى عن غيره جل و علا هو ما كان للشخص لذانه اى بلا واسطة فى ثبوته له و هذا مما لايعقل لاحد من اهل السموت والارض لمكان الامكان فيهم ذاتا و صفة وهو يابى ثبوت شىء لهم بلا واسطة ولعل فى التعبير عن المستثنى منه بمن فى السموت والارض اشارة الى علة الحكم وما وقع للخواص ليس من هذا العلم المنفى فى شىء ضرورة انه من الواجب عز و جل افاضه عليهم بوجه من وجوه الاضافة فلا يقال انهم علموا الغيب بذالك المعنى ومن قاله كفر قطعا و انما يقال انهم اظهروا او اطلعوا بالبناء للمفعول على الغيب او نحو ذالك مما يفهم الواسطه فى ثبوت العلم لهم و يويد ما ذكر انه لم يجىء فى القرآن الكريم نسبة علم الغيب الى غيره تعالى اصلا و جاء الاظهار على الغيب لمن ارتضى سبحانه من رسول لا يقال يجوز على هذا ان يقال اعلم فلان الغيب بالبناء للمفعول ايضا على معنى ان الله تعالى اعلمه و

MKD Ansari

اعرفه بطريق من طرق الاعلام التعريف و متى جاز هذا ان يقال علم فلان الغيب يقصد نسبة علمه الحاصل من اعلامه اليه لانانقول لا كلام فى جواز اعلم بالبناء للمفعول و انما الكلام فى قولك و متى جاز هذا جاز ان يقال الخ فنقول ان اريد بالجوازفى تالى الشرطية الجواز معنى اى الصحة من حيث المعنى فسلم لكن ليس كل ما جاز معنى بهذا جا شرعا استعماله فهو ممنوع لما فيه من الايهام والمصادمة لظاهر الآيات كآية قل لا يعلم من فى السموت والارض الغيب الا الله وغيرها و قد سمعت عن الامام الربانى قدس سره النورانى انه حط كل الحط على ما قال الله سبحانه لا يعلم الغيب متاولا له بما تقدم لما فيه من المصادمة للنصوص القرآنية وغيرها و فى ذالک من سوء الادب

مولوی صاحب عبارت سن کر رنگ کیوں پیلا پڑ گیا؟ عوام کیلئے اس کا مطلب بیان کر دیتا ہوں علامہ آلوسیؒ فرماتے ہیں غیر اللہ سے نفی شدہ علم غیب وہی ہے جو ذاتی وکلی ہو کیونکہ ان کی ذات ممکنات میں سے ہیں جب وہ خود ممکن حادث ہیں تو صفت ذاتی قدیم بلا واسطہ کیسے ہوسکتی ہے؟ رہی یہ بات کہ پھر جو خواص کو علم ملا اس کو کیا بولیں تو چونکہ وہ واسطے سے ملا اللہ کی طرف سے فیضان ہوا اس لئے اسے یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان کو علم غیب ملا جس نے ایسا کہا اس نے قطعی طور سے کفر کا ارتکاب کیا بلکہ علم غیب کی جگہ یوں کہا جائے گا کہ غیب کا اظہار کیا یعنی اظہار غیب یا اس کے مثل الفاظ بولے جائیں گے ایسے الفاظ کہ جس سے ان کیلئے اس علم کے ثبوت میں کسی واسطے کا پتہ چلتا ہو اس کی تائید اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ قرآن کریم میں غیر اللہ کیلئے کہیں بھی علم غیب کی نسبت نہیں ہوئی اگر ان کے علم کو علم غیب کہنا درست ہوتا تو ضرور یہ نسبت ہوتی پھر اگر تم یہ کہو کہ جب اللہ نے اخبار و معرفت سے علم دے دیا تو علم

MKD Ansari

غیب کہنا درست ہونا چاہئے؟

مولوی صاحب! توجہ آپ والی بات آرہی ہے کہ اخبار علم کو مستلزم ہے علامہ آلوسی کہتے ہیں:

اس کا جواب یہ ہے کہ ضروری نہیں کہ جو چیز لغۃً جائز ہو شرعاً بھی جائز ہو

یعنی اخبار علم کو مستلزم ہے لغۃً لیکن شریعت میں چونکہ علم غیب ایک مخصوص اصطلاح ہے لہذا اخبار غیب کو علم غیب سے تعبیر کرنا درست نہ ہوگا کیونکہ اس سے غلط مفہوم نکل رہا ہے اور قرآن کی آیت **قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللہ** سے اس کا ٹکراؤ ہو رہا ہے اور بے ادبی کا شائبہ بھی ہے۔

مولوی صاحب! غور کرو علامہ آلوسی کہہ رہے ہیں کہ علم غیب ایک شرعی اصطلاح ہے لہذا اسے علم غیب عطائی یا دیگر چیزوں کے پیوند لگا کر مخلوق کیلئے بولنا جائز نہیں کیونکہ اس میں بے ادبی اور نصوص قرآنیہ سے ٹکراؤ آرہا ہے کہ قرآن میں علم غیب خاصہ باری تعالی ہے۔ اس سے ان عبارات کا جواب بھی ہو گیا جس میں علم غیب کے الفاظ پر آپ اچھل رہے تھے کیونکہ آگے انہوں نے اطلاع وحی وغیرہ کے الفاظ لا کر واسطے کے مفہوم کو پیدا کر دیا تھا لیکن پھر بھی بقول علامہ آلوسیؒ واسطے کا ذکر کر کے بھی اس کو علم غیب بولنا درست نہیں بلکہ یہی کہا جائے جو قرآن نے کہا یعنی اظہار غیب اطلاع علی الغیب۔

پھر کہتے ہو کہ علم غیب ذاتی کی نفی ہے علامہ آلوسیؒ کا حوالہ میں نے پیش کر دیا کہ جب مخلوق خود ممکن ہے تو ان کی کوئی صفت ذاتی کیسے ہو سکتی ہے؟ یہ تو عقل کے خلاف ہے تو جو چیز عقل ہی کے خلاف ہے اس کی نفی کیوں کریں گے یہ مفسرین؟ معلوم ہوا کہ اسی چیز کی نفی ہے جس کا آپ اثبات کر رہے ہیں یہ آپ کے غزالی زماں احمد سعید کاظمی کی تفسیر ہے میرے پاس التبیان مع البیان، ص 79:

''امام رازی اور دیگر علماء نے فرمایا ہے کہ آج تک کوئی ایسا مشرک نہیں پایا گیا جو اللہ کی ذات وصفات میں کسی کو برابر سمجھتا ہو''

ذاتی علم غیب بقول آپ کے اللہ کی صفت ہے تو آپ کے مولوی صاحب کی رو سے تو دنیا

MKD Ansari

میں کوئی ایسا مشرک پیدا ہی نہیں ہوا جو اللہ کی صفات میں کسی کو شریک کرے تو پھر آخر علماء و مفسرین اس کی نفی اور اس پر کفر کا فتویٰ کیوں دے رہے ہیں جس کا دنیا میں نہ کوئی قائل ہے نہ معتقد؟ معلوم ہوا کہ کفر کا فتویٰ اسی پر ہے جسے آپ علم غیب عطائی و کلی علم سے تعبیر کر رہے ہیں۔

پھر جو آپ نے حوالے دئے اس میں ان مفسرین نے اس غیب کو معجزے سے تعبیر کیا معجزہ وقتی ہوتا ہے اس میں دوام نہیں علم غیب میں دوام ہوتا ہے وقتی نہیں معجزہ انبیاء کی قدرت میں نہیں اور علم انسان کی قدرت میں ہے۔ بہر حال یہ ساری تفصیل میں شروع میں کر چکا ہوں دوبارہ ضرورت نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ بھی انبیاء کیلئے علم غیب غیر متناہی ذاتی کا عقیدہ رکھتے ہیں اگر محض بعض مغیبات کا عقیدہ رکھتے ہیں تو لکھ کر دیتے کیوں نہیں کہ ان بعض مغیبات کے ثبوت میں ہمارا اور آپ کا کوئی اختلاف نہیں سوائے اصطلاح کا۔ لہذا بعض غیوب آپ بھی مانتے ہیں ہم بھی ہم آج سے اس کیلئے اظہار غیب یا اطلاع علی الغیب کی اصطلاح استعمال کریں گے تا کہ ہمارا اور آپ کا جھگڑا ختم ہو۔ مگر آپ ایسا کبھی نہیں کریں گے۔ صرف ذاتی و عطائی کہہ دینے سے اگر جان چھوٹ جاتی ہے تو مجھے جواب دیں کوئی کہے کہ میں اللہ کو اللہ مانتا ہوں ذاتی طور پر اور نبی کو اللہ مانتا ہوں عطائی طور پر نبی خالق ہیں رازق ہیں عطائی طور پر جن آیات میں غیر اللہ کے الہ و معبود خالق و رازق ہونے کی نفی ہے اس سے مراد ذاتی ہے نہ کہ عطائی معاذ اللہ جواب دو ایسے مشرک کو آپ کیا جواب دیں گے؟ جو جواب آپ ان کو دیں وہی ہماری طرف سے آپ کو اس تاویل کا:

ما کان جوابکم فھو جوابنا

میں پھر مولوی صاحب سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اپنا عقیدہ پیش کریں اس باب میں آپ کا عقیدہ کیا ہے؟ اس کے بعد قطعی الثبوت قطعی الدلالت آیت وحدیث پیش کریں کہ نبی کریم ﷺ کو علم غیب ملا چلیں علم غیب بھی چھوڑیں علم غیب عطائی یہ تین لفظ دکھا دیں۔ میرے دعوے اور دلیل دونوں میں علم غیب کا لفظ ہے آخر آپ کو کیا تکلیف ہے اگر یہ اسلام کا عقیدہ

MKD Ansari

ہے قرآن کا عقیدہ ہے حدیث کا عقیدہ ہے تو قرآن و حدیث سے یہ الفاظ کیوں نہیں دکھاتے ؟ اب میں آتا ہوں اپنے دلائل کی طرف:

(دلیل نمبر 16) پارہ 28 سورہ تحریم آیت 1

یَاَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ للّٰہُ لَکَ

اے نبی آپ اس چیز کو کیوں حرام کرتے ہیں جس کو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا

اس کا شان نزول سب کو پتہ ہے اگر حضور ﷺ عالم الغیب ہوتے ذرے ذرے کا علم ہوتا تو نبی ﷺ کو یہ پتہ ہوتا کہ آگے چل کر اس کام سے منع و روکنا ہوگا تو آپ ﷺ یہ کام کبھی نہ کرتے ۔ کیا کوئی یہ عقیدہ رکھ سکتا ہے کہ معاذ اللہ حضور ﷺ نے جانتے بوجھتے اللہ کے حلال کو حرام ٹھرایا ؟ حضور ﷺ کبھی اپنے آپ پر شہد کو حرام نہ قرار دیتے ۔

(دلیل نمبر 17) آگے کی دلیل سنو جب ایک زوجہ مبارکہ کو اس کا بتایا تو اللہ نے فرمایا:

وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیْثاً فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِہٖ وَ اَظْھَرَ ہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ عَرَّفَ بَعْضَہٗ وَ اَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَھَا بِہٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَکَ ھٰذَا

بیویوں نے کہا آپ کو کس نے خبر دی؟......

ہائے ازواج مطہرات کو کسی نے نہیں بتایا کہ حضور ﷺ کے پاس تو علم غیب ہے آپ تو عالم الغیب ہیں آپ کو تو روز اول سے روز آخر کے ذرے ذرے کا علم ہے ...... ہاں ہاں ان ازواج کو پتہ تھا کہ آپ کے پاس علم غیب نہیں آپ عالم الغیب نہیں تبھی تو تعجب سے پوچھ رہی ہیں **قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَکَ ھٰذَا** کہ آپ کو کس نے بتایا ؟ **(ماشاء اللہ...... سبحان اللہ)**

قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ

ہاں ہاں مجھے علم غیب تو نہیں جب تک عالم الغیب ذات نے نہیں بتلایا تو نہیں پتہ تھا اب وحی کے ذریعہ اس نے اس کا بتادیا۔

(دلیل نمبر 18) پارہ 11 سورہ توبہ آیت 101

وَ مِنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَہِ مَرَدُوْ اعَلَی الِنّفَاقِ لاتَعْلَمُھُمْ نَحْنُ نَعْلَمُھُمْ آپ ان منافقین کو نہیں جانتے ہم جانتے ہیں اس لئے کہ علم غیب ہمیں ہے آپ کو نہیں۔

MKD Ansari

ہاں ہاں اس آیت کے بعد اگر کوئی ایسی آیت نازل ہوئی ہو کہ آپ کو علم ہے تو لاؤ ہمیں بھی بتلاؤ قطعی الثبوت قطعی الدلات آیت پیش کر رہا ہوں اس کو منسوخ کرنے کیلئے قطعی الثبوت وقطعی الدلالت آیت مانگتا ہوں کسی جمل صاوی روح البیان جیسے رطب ویابس کو نہیں مانتا۔

(دلیل نمبر 19) سورہ توبہ آیت 43 غزوہ تبوک کے موقع پر منافقین آتے جھوٹے عذر پیش کرتے آپ کو اس وقت تک علم نہ تھا اسی لئے اجازت دے دی معلوم ہوا کہ غیب کا علم نبی کریم ﷺ کو نہیں ہے۔ آگے چلو۔

(دلیل نمبر 20): غزوہ تبوک جا رہے ہیں منافقین آئے کہ ہم مسجد بنا رہے ہیں مسجد کا افتتاح کردیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابھی تبوک جا رہا ہوں جب واپس آؤں گا تو افتتاح کرلوں گا نبی کریم ﷺ واپس ہوئے نبی کریم ﷺ نے منافقین سے کیا پوچھا یہ تفسیر درمنثور ہے ص208 ج4 **وهو كاذب فصدقه رسول الله** ﷺ جھوٹ بول رہے ہیں لیکن حضور ﷺ نے تصدیق کردی۔ ابن کثیرؒ لکھتے ہیں ص 511 **ولو قدمنا ان شاء الله تعالى اتينا كم صلينا** کچھ عرصہ بعد **راجع من المدينه**

﴿وقت ختم﴾

فاتحانہ تقریر

اللہ اکبر! حقیقت یہ ہے کہ یہ علمی تقریر اللہ کی طرف سے ایک الہامی تقریر تھی جو آپ کی زبان پر جاری کردی گئی۔ زبان کی روانی اور دلائل کی فراوانی سے جہاں بریلوی مولوی انگشت بدنداں تھے تو اہلحق کے چہرے خوشی سے فرحاں وشادماں تھے۔ خوشی سے دمک رہے تھے۔ تقریر اس قدر علمی، شائشہ و برجستہ تھی اور سامعین اس کے سننے میں اس قدر محو تھے کہ کسی کو سبحان اللہ ماشاء اللہ بول کر تقریر کا تسلسل توڑنے کی بھی ہمت نہ ہوئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ خود ٹائم کیپر کو بھی پتہ نہ چلا کہ کب تقریر کا وقت ختم ہو گیا؟ وہ تو بعد میں ان کو ہوش آیا اور کہا کہ وقت ختم وقت ختم۔ یہی وہ تقریر تھی جس کے بعد بریلوی مولویوں کے تلوں کا سارا تیل نکل چکا تھا۔ ان کی تاویلات کی پٹاری کا بھرکس نکل چکا تھا چنانچہ اس تقریر کے بعد ان کی

MKD Ansari

طرف سے ایک سفید ریش ''شیخ نجدی'' بار بار باہر کی طرف جاتا تنبیہ بھی کی گئی کہ توجہ بٹ رہی ہے مگر وہ بعض نہ آیا وہ تو جب پولیس آئی تو پتہ چلا کہ موصوف بار بار تھانے فون کر کے المدد یا پولیس المدد یا پولیس کررہے ہیں۔

بریلوی مولوی کی آٹھویں جوابی تقریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتی صاحب کہتے ہیں کہ جب آپ نے جوابِ دعوی پیش نہیں کیا تو دلائل کس بات پر دے رہے ہیں؟ مفتی صاحب جب تک میری تنقیحات مکمل نہیں ہونگی اس وقت تک میں جواب دعوی نہیں دوں گا۔آپ نے تو اپنے آپ سے مدعی بنایا ہوا ہے دعوی پیش کیا ہوا ہے تو جب میری تنقیحات ختم ہوں گی میں جواب دعوی پیش کردوں گا۔ پھر مفتی صاحب کہتے ہیں کہ میں مدعی ہوں میں آپ پر حکم شرک و کفر اور علم غیب کی نفی کو ثابت کروں گا تو نفی کا مثبت کیا مدعی ہوتا ہے؟۔آپ کہتے ہو کہ علم غیب اور اخبار غیب میں بہت فرق ہے تو علامہ آلوسی کا حوالہ میں نے پیش کیا وہ اسے علم غیب کے مقابلے میں پیش کررہے ہیں پتہ چلا کہ یہ دونوں ایک چیز ہیں۔ پھر مجھ سے کہتے ہو کہ علم غیب کا لفظ دکھاؤ آپ نے جو آیات پڑھی ہیں اس میں علم غیب کا لفظ ہے؟ اس میں تو مطلق علم کے الفاظ آئے۔

یہ مشکوۃ ص79 **فقال یا محمد هل تدری فیم یختصم الملاء الاعلی قال قلت لافوضع یده بین کتفی حتی وجدت بردها بین ثدیی او قال فی نحری فعلمت ما فی السموت وما فی الارض** یہ ایک روایت اس کے ساتھ یہ دوسری روایت اس میں **تجلی** کا لفظ ہے اور تجلی باب تفعل سے ہے جس کی ایک خاصیت تدریج بھی ہے۔ہم نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب کے قائل ہیں لیکن تدریجا قائل ہیں۔

بریلوی مولوی کی بدحواسی

اور آپ نے کہا کہ **لا تعلمهم نحن نعلمهم** آپ نے کہا کہ یہ قرآن مجید کی آخری آیت ہے معاذ اللہ۔(اس سے آپ بریلوی مولوی کی بدحواسی کا اندازہ لگالیں کہ سابقہ تقریر سے

MKD Ansari

یہ اس قدر بدحواس ہو چکا ہے کہ جھوٹ بول کر جان چھڑانا چاہتا ہے۔ از مرتب)

مفتی صاحب: محترم میں نے ایسا نہیں کہا میرے الفاظ صحیح نقل کریں......

بریلوی مناظر

بولا ہے ایسا ہی بولا ہے اور یہ دیکھو اس میں تم نے کہا کہ منافقین کے علم کی نفی ہے یہ دیکھو اللہ فرماتا ہے **ولتعرفنهم فی لحن القول** یہ آیت جب اس کے بعد نازل ہوئی تو حضرت انسؓ فرماتے ہیں اس آیت کے بعد ایک منافق بھی حضور ﷺ سے چھپا ہوا نہ تھا یہ لیں الاصابہ ص362 اس میں حضرت ابو درداءؓ حضرت علقمہ سے فرماتے ہیں:

الیس فیکم صاحب السر الذی لا یعلمه غیره یعنی حذیفة و فیهما عن عمر انه سال حذیفة عن الفتنة

میں اس پر ابھی حوالہ پیش کروں گا...... یہ دو دلائل النبوۃ...... دونا بھائی......(بھوکلاہٹ کا اندازہ لگائیں کوئی کہاں لگا ہوا تھا کوئی کہاں ہر ایک سرگرداں تھا از مرتب) میں ابھی پیش کروں گا کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو بتایا تھا بعض منافقین کا کہ یہ یہ آدمی منافق ہے جب حضور ﷺ کو علم نہ تھا تو کیسے بتا دیا کہ فلاں فلاں منافق ہے؟ میں ابھی بیس سے زائد کتابوں کے حوالے پیش کروں گا کہ رسول اللہ ﷺ نے منافقین کو مسجد سے نکال دیا تھا یہ میرے ہاتھ میں تفسیر سراج منیر ہے **فقام النبی ﷺ خطیبا یوم الجمعة فقال اخرج یافلان فانک منافق اخرج یا فلان فانک منافق فا ن قیل کیف** یہ بات تفسیر جمل والے نے بھی لکھی ہے......

﴿وقت ختم﴾

سنی مناظر کی نویں تقریر

بعد حمد و صلوۃ

میرا وقت ختم ہو گیا تھا بہر حال پچھلی تقریر میں مولوی صاحب نے میری ایک پیش کردہ آیت

MKD Ansari

کا یہ جواب دیا تھا کہ یہاں بطور عاجزی حضور ﷺ نے خود سے علم غیب کی نفی کی ہے۔تو میرے محترم خدا نے آپ کو آنکھیں دی ہیں اگر یہاں بطور عاجزی نفی کی ہے تو آگے ہے **انی ملک** میں فرشتہ بھی نہیں اب یہاں پر بھی یہی تاویل کرو کہ نہیں حضور ﷺ بشر نہیں فرشتے تھے مگر عاجزی کے طور پر خود سے فرشتہ ہونے کی نفی کی ہے۔میں نے آپ کے سامنے صریح قرآن کی آیات پیش کی موصوف نے اس کے مقابلے میں مفسرین کے اقوال پیش کئے کہ فلاں مفسر کہتا ہے کہ نہیں منافقین کا حال آپ کو بتا دیا گیا تھا میں نے پہلے مولوی احمد رضا خان کا حوالہ پیش کیا کہ قرآن کے مقابلے میں بخاری و مسلم کی صحیح حدیث بھی معتبر نہیں اس کو بھی قبول نہیں کیا جائے گا تو میں کسی مفسر کا قول کیسے قبول کرلوں؟ مفسرین کی یہ عادت ہے کہ وہ رطب و یابس اپنی کتب میں لکھتے ہیں۔

بریلویوں کی مذبوحی حالت

بریلویوں نے یہاں ایک دفعہ پھر اس بات پر شور شروع کر دیا کہ حضرت مفتی فیض الحسن صاحب حقانی نے حضرت مفتی ندیم صاحب کو کیوں داد دی؟ اور کیوں ماشاء اللہ سبحان اللہ کہا؟ مفتی صاحب نے کہا کہ اچھا مولوی صاحب آپ نے اب دوبارہ ماشاء اللہ سبحان اللہ نہیں کہنا کیوں کہ ان کلمات میں اللہ کی تعریف ہے اور یہ اس پر ناراض ہو رہے ہیں۔بس بریلویوں کو تو موقع چاہئے تھا انہوں ایک دفعہ پھر آسمان سر پر اٹھالیا اور اس دفعہ منتظمین کی بھی سننے کو تیار نہ تھے بہرحال مفتی صاحب نے اس دفعہ زور سے کہا **اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم** اور کہا کہ دور ہو شیطان مردود اور حیرت کی بات ہے کہ بریلوی بالکل خاموش ہو گئے جسے حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی کی کرامت ہی کہا جا سکتا ہے۔جس کے بعد حضرت نے تقریر کی شروع کی۔

مفتی صاحب کی تقریر

مولوی صاحب کہتے ہیں کہ جب تک تنقیحات کا جواب نہیں ملے گا جواب دعوی نہیں دیں گے محترم تنقیحات ہو چکی ہیں لیکن نہ آپ نے اپنا عقیدہ واضح کرنا ہے اور نہ آپ کے پاس

MKD Ansari

آپ کے خود ساختہ عقیدہ پر کوئی دلیل ہے۔ پھر مولوی صاحب نے مجھ پر جھوٹ باندھا کہ میں نے یہ کہا کہ یہ قرآن کی آخری آیت ہے حالانکہ ویڈیو کو دوبارہ سے چلایا جاسکتا ہے ان شاءاللہ مولوی صاحب کا جھوٹ کھل کے سامنے آجائے گا میں نے یہ کہا تھا کہ **لا تعلمهم نحن نعلمهم** اس آیت کے بعد وہ آیت دکھاؤ جس میں منافقین کا تفصیلی علم آپ ﷺ کو دے دیا گیا ہو۔لیکن مولوی صاحب کہتے ہیں کہ قرآن کی آخری آیت ہے مولوی صاحب ٹھیک ہے آپ نے تقریر رٹی ہوئی ہے لیکن کم سے کم یہ تو سن لیا کرو کہ میں نے کہا کیا ہے۔ آپ نے شائد تقریر اس اعتبار سے یاد کی ہوئی تھی کہ دیوبندی کہے گا کہ یہ قرآن کی آخری آیت ہے ظالم آیت نہیں آخری سورت ہے۔

(ماشاءاللہ......سبحان اللہ)

پھر مولوی صاحب نے قرآن کی آیت پیش کی **ولتعرفنهم فی لحن القول** خدا کی بندے میں نے جو آیت پیش کی وہ بعد کی ہے آخری سورت کی ہے آپ جو آیت پیش کر رہے ہو سورہ محمد کی وہ اس سے پہلے کی ہے اور جھوٹ بولتے ہو کہ اس کے بعد نازل ہوئی۔ پھر اس میں ہے کہ ان کی زبان سے آپ ان کو پہچان سکتے ہو یعنی علامات سے اندازہ لگا سکتے ہو کہ یہ منافق ہے لیکن علم نہیں یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے کہ یہ منافق ہے۔

پھر الاصابہ کا حوالہ پیش کیا تو اس میں یہ کہاں ہے کہ حضرت حذیفہؓ منافقین کا حال جانتے ہیں یا حضور ﷺ کو تمام منافقین کے حال کا علم تھا؟ اس میں تو ہے کہ آپؐ کو فتنوں کا علم تھا اور یقیناً صحابہ میں سب سے زیادہ فتنوں کا علم حضرت حذیفہؓ کو ہی تھا اسی لئے انہیں ''صاحب السر'' کہا جاتا ہے اس کا کون منکر ہے؟

نیز حضرت انسؓ کی جو روایت پیش کی اس کی سند پڑھو اور اس کی توثیق بیان کرو قرآن کے مقابلے میں ہمارے لئے حجت نہیں احمد رضا خان کا حوالہ دے چکا ہوں مولوی صاحب کہتے ہیں کہ میرے قرضوں کا جواب دو الحمدللہ یہ دیکھو میں کاغذ میں آپ کی باتوں کو نوٹ کر رہا ہوں ہر بات کا جواب دیا ہے۔ الحمدللہ میں نے اب تک آیات پیش کی اس میں

MKD Ansari

سے صرف دو آیات کا نام نہاد جواب دیا دیگر دلائل کو ہاتھ تک نہیں لگایا اور میں تمام مشرکین کو چیلنج کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ قیامت کی صبح تک میرے دلائل کا جواب تم سے نہیں ہو سکے گا۔ **(سبحان اللہ...... ماشاء اللہ)**

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے

یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

(اللہ اکبر...... سبحان اللہ...... ماشاء اللہ)

یار چپ ہو جاؤ مت بولو میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ یہ لوگ اللہ کے نام سے ناراض ہوتے ہیں ان کو موقع چاہئے بس فرار کا ان کو موقع نہ دیں (اس پر اہلحق مسکرانے لگے)

مولوی صاحب کہتے ہیں کہ آپ نے جو سورہ توبہ کی آیت پیش کی اس میں غیب کا لفظ کہاں ہے محترم آپ کے احمد رضا خان سے ایک عقیدہ علم غیب ہی کے باب میں یہ بھی پڑھا تھا کہ روز اول سے روز آخر تک کا تفصیلی علم دیا ہے یہ آیت اسی عقیدہ کو رد کرنے کیلئے پیش کی تھی اس سے پہلے **وما علمناہ الشعر** پیش کی تھی جسے آپ نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔

میں نے ابن کثیر کا حوالہ پیش کیا تھا کہ منافقین آپ ﷺ کے پاس آیئے کہ ہماری مسجد میں نماز پڑھیں آپ ﷺ نے ہامی بھر لی اس پر آیت نازل ہوئی

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (سورہ توبہ آیت 107)

جس کے بعد آپ نے اس مسجد ضرار کو گرانے کا حکم دیا دیکھو جب تک وحی نہیں آئی تھی حضور ﷺ نے ان منافقین کی تصدیق کی ان کی مسجد میں نماز کی ہامی بھری۔ قرآن نے کہا کہ منافقین جھوٹ بول رہے ہیں لیکن حیرت ہے وحی سے پہلے آپ ان کذابوں کی تصدیق کر رہے ہیں یہ کیوں؟ کیونکہ آپ ﷺ علم غیب نہیں اگر علم غیب ہوتا روز اول سے روز آخر تک کا ذرہ ذرہ جانتے کبھی ایسا نہ کرتے۔

مولوی صاحب کہتے ہیں کہ فلاں کو مسجد سے نکالا فلاں کو مسجد سے نکالا میں کہتا ہوں کوئی قطعی ثبوت دو یہ حدیث ضعیف ہے اس کی سند پڑھ کر توثیق بیان کرو۔ مدارج النبوۃ

MKD Ansari

کی بات کرتے ہو احمد رضا خان لکھتا ہے کہ تفاسیر میں رطب و یابس سب کچھ ہوتا ہے غائبانہ نماز جنازہ کے خلاف جب اسی مدارج النبوۃ کے شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا قول آیا تو احمد رضا خان کہتا ہے کہ ''نصوص و جمہور کے مقابلے میں گیارہویں صدی کے اس قاضی کا قول پیش کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے''۔ میں بھی آپ کو کہتا ہوں کہ قرآن کے مقابلے میں گیارہویں صدی کے شیخ کا قول پیش کرتے ہوئے شرم وحیاء آنی چاہئے قرآن کیوں پیش نہیں کرتے صحیح حدیث کیوں پیش نہیں کرتے اس سے تمہیں کیا چڑ ہے؟ پھر علی سبیل التنز ل کہتا ہوں تطبیق کی صورت ہو سکتی ہے جن منافقین کا آپ کہہ رہے ہیں ممکن ہے کہ ان کا حال نبی کریم ﷺ کو بتا دیا گیا ہو لیکن چونکہ نبی کریم ﷺ کو علم غیب تو تھا نہیں اس لئے تمام منافقین کا حال معلوم نہ تھا پس یہ روایات و اقوال میرے خلاف نہیں۔ اگلی دلیل سنو:

(دلیل نمبر 21) پارہ 28، سورہ منافقون ہے آیت 1:

اِذَا جَاءَکَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُهٗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَکٰذِبُوْنَ

یہ بخاری ہے اس میں اس آیت کا شان نزول لکھا ہوا ہے صحابیؓ فرماتے ہیں کہ ہم تبوک سے واپس ہو رہے تھے اور منافقین کہہ رہے تھے کہ ہم معاذ اللہ ان ذلیل لوگوں کو مدینہ سے نکال دیں گے۔ مولوی صاحب! تیاری نہ کرو توجہ کرو میں کہتا کچھ ہوں آپ سمجھتے کچھ ہیں نقل کچھ کرتا ہوں جواب کچھ کا دیتے ہو۔ صحابی کہتے ہیں میں نے یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچا دی حضور ﷺ نے ان منافقین کو بلایا انہوں نے قسمیں کھائیں کہ ہم نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا **فکذبنی رسول اللہ** ﷺ نبی کریم ﷺ نے میری تکذیب کی **و صدقه** اور ان منافقین کی تصدیق کر دی **فاصابنی هم لم یصبنی مثله قط** مجھے ایسی تکلیف ہوئی کہ اس جیسی تکلیف پہلے کبھی نہ ہوئی تھی۔ اس پر قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی **اذا جاءک المنافقین** (الآیة) تو اس کے بعد پیغمبر ﷺ نے کہا **ان اللہ قد صدقک زید** اے زید اللہ نے تیری تصدیق کر دی۔

MKD Ansari

دیکھو پہلے تکذیب کی لیکن جب قرآن کی آیت نازل ہوئی تو تصدیق کررہے ہیں معلوم ہوا کہ علم غیب نہ تھا وحی کے ذریعہ آپ کو اصل صورتحال سے آگاہ کردیا گیا روز اول سے روز آخر تک کا علم نہ تھا تم کہتے ہو کہ حضور ﷺ کو علم غیب تھا۔علم غیب تھا تو جھوٹے کی تصدیق کیوں کی؟ جب تک آیت نازل نہ ہوئی آپ ﷺ کو جھوٹے اور سچے کا علم نہ تھا۔

(دلیل نمبر 22) قرآن میں ہے سورۃ الفتح آیت 18

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُوْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ

مولوی صاحب ! آپ کو اس آیت کے شان نزول کا پتہ ہے کہ صلح حدیبیہ کے وقت جب حضور ﷺ کو یہ جھوٹی خبر پہنچی کہ حضرت عثمانؓ کو شہید کردیا گیا تو آپ نے حضرت عثمانؓ کی شہادت کا بدلہ لینے کیلئے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے بیعت لی۔غور تو کرو اللہ کے رسول ﷺ کو علم غیب نہ تھا معلوم نہ ہوسکا کہ خبر سچی ہے کہ جھوٹی؟ اس لئے بدلہ لینے کیلئے صحابہ سے بیعت لی......

﴿وقت ختم﴾

بریلوی مولوی کی نویں جوابی تقریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولوی صاحب بار بار مجھ سے مطالبہ کررہے تھے کہ کوئی ایسی دلیل پیش کرو جس میں علم الغیب کا لفظ ہو لیکن مولوی صاحب نے اپنی ان دو تقریروں میں کوئی ایسی آیت پیش نہیں کی جس میں علم الغیب کا لفظ ہو۔ہاں آیات پڑھ رہے ہیں اس پر یقیناً ان کو ان کے مقام پر ثواب ملے گا (حیرت ہے ایک طرف کافر کہتے ہو دوسری طرف تلاوت پر ثواب کا عقیدہ بھی ہمارے لئے رکھتے ہو مناظرے کا اثر دماغ پر ہونے لگا ہے۔ازمرتب)۔

میں نے قرآن کے جواب میں مفسرین کے اقوال پیش کئے مولوی صاحب آپ جواب دیں کہ قرآن کی آیات آپ صحیح سمجھتے ہیں یا یہ مفسر؟ میں نے **لو کنت اعلم الغیب** پر جو بات کی وہ روح المعانی کے حوالے سے کی تفسیر خازن میں موجود ہے جمل میں موجود ہے روح البیان میں یہ بات موجود ہے۔مفتی صاحب کہتے ہیں اپنا عقیدہ پیش کرو

MKD Ansari

مفتی صاحب جب آپ کا عقیدہ صاف ہوجائے گا تنقیحات ہوجائیں گی تو میں اپنا عقیدہ پیش کردوں گا۔ پھر مسجد سے نبی کریم ﷺ نے منافقین کو نکالا یہ میں نے اپنا قول تو نہیں پیش کیا تھا؟ تفسیر روح البیان سے حدیث پیش کی ...... نبی کریم ﷺ کا قول پیش کیا یہ روایت روح البیان ص 627 پر موجود ہے...... تفسیر قرطبی دو...... کہاں ہے...... جلد نمبر ایک دو یہ کہتا ہے:

فان النبی ﷺ کان یعلمھم او کثیرا باعلام اللہ تعالی ایاہ

صحابہ کہتے ہیں کہ منافقین کا علم تھا لیکن آج کا مولوی کہتا ہے کہ علم نہیں تھا نبی کریم ﷺ کو۔ اگر نبی کریم ﷺ کو منافقین کا علم نہ تھا تو مسجد سے کیوں نکال رہے ہیں؟ اس بات کو نوٹ کریں مفتی صاحب یہ روایت الاصابہ میں بھی موجود ہے مدارج النبوۃ میں بھی یہ تفسیر جمل ہے:

راینا فی مسند احمد بن حنبل عن ابن مسعود خطبنا رسول اللہ ﷺ فحمد للہ واثنی علیہ ثم قال ان منکم منافقین و من سمیت فالیخرج ثم قال قم یا فلان قم یا فلان حتی سمی ستۃ و و ثلاثین

بقول اس مولوی کے حضور ﷺ کو علم نہیں اور عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ علم ہے...... یہ تفسیر کبیر دو یار...... نہیں یہ تفسیر درمنثور دو...... اس میں ابھی حوالہ پیش کروں گا رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کا انکار کرنا اور یہ کہنا کہ نبی کریم ﷺ غیب کیا جانتے ہیں یہ منافقت کی علامت ہے۔ سب سے پہلا اعتراض نبی کریم ﷺ کے غیب پر منافقین نے کیا...... دو نا یار تفسیر درمنثور...... یہ حوالہ ہم پیش کرتے ہیں...... اور آپ علم غیب کو کفر و شرک کہہ رہے ہیں یہ الحاوی للفتاوی ہے علامہ سیوطی کی:

و قد علم رسول اللہ ﷺ ماھو کائن بامتہ الی ان تقوم الساعۃ

یہ تمہارے کفر و شرک کا فتوی علامہ سیوطیؒ پر لگ رہا ہے یا نہیں؟ یہ دلائل النبوۃ ہے......

﴿وقت ختم﴾

سنی مناظر کی آخری تقریر

MKD Ansari

بعد حمد و صلوۃ

مولوی صاحب! میں نے قرآن کی قطعی الدلالت آیات پیش کی اور بخاری کی احادیث پیش کی آپ کے سامنے وہ تمام دلائل واضح ہیں اس کے جواب میں مولوی صاحب بے سند روایتوں سے سہارا لے رہے ہیں وہ بھی روح البیان، صاوی و جمل جیسے غیر معتبر مفسرین سے یہ ہمارے نزدیک مسلم مفسر نہیں ہیں۔ میں نے مولوی احمد رضا خان کا حوالہ پیش کیا کہ قرآن کے مقابلے میں ہم بخاری کو بھی نہیں مانتے مجھے کہتے ہو سلف سمجھتے ہیں یا تم تو محترم یہ اصول اپنے مولوی صاحب کو سمجھاؤ۔ بعض تفاسیر میں ہر رطب و یابس ہے اسی سیوطیؒ کی جلالین میں کیا آدم وحوا علیہما السلام کی طرف شرک کی نسبت نہیں ہے کیا یہ بات نہیں کہ حضرت زینبؓ پر رسول اللہ ﷺ کا دل آگیا تھا معاذ اللہ؟ آپ کے غلام رسول سعیدی نے اس قول کو توہین رسالت قرار دے کر رد کیا ہے۔ انہی تفاسیر میں ہاروت و ماروت کو جو فرشتے کہا، علامہ آلوسیؒ و آپ کے غلام رسول سعیدی نے اسے توہین پر مبنی قرار دے کر موضوع روایتیں کہا۔ جواب دیں قرآن کی تفسیر آپ سمجھتے تھے یا سلف؟ اگر ان تفاسیر میں سب کچھ ماننا ہے تو ان باتوں کو کس اصول پر آپ لوگوں نے رد کیا؟

پھر خدا کے بندے نبی کریم ﷺ کی طرف کسی روایت کی نسبت کرنے کیلئے صحیح سند کا ہونا ضروری ہے جو بناوٹی روایت جمل سے پڑھی اس کی سند بیان کر کے توثیق ثابت کرو ہم اس روایت کو صحیح نہیں مانتے۔ آپ کے مولانا احمد رضا خان ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ بیضاوی آئمہ تفسیر نہیں کسی فن میں کتاب لکھ لینا اور بات ہے۔ جب بیضاوی جیسا آدمی تفسیر میں حجت نہیں تو ان ''صاویوں'' اور ''جملوں'' کو کون مانتا ہے؟

مجھے کہتے ہو کہ مولوی صاحب کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کو منافقین کا علم نہیں **لعنۃ اللہ علی الکاذبین** میں نہیں کہتا اللہ کا قرآن کہتا ہے۔ مولوی صاحب آپ میں غیرت ہے تو **لا تعلمهم نحن نعلمهم** کا ترجمہ کریں کیا بنتا ہے؟ ثانیاً مولوی صاحب نے ابھی تک اپنا عقیدہ بیان نہیں کیا مولوی صاحب میں نے پہلے کہا تھا کہ مناظرہ مکمل ہو جائے گا

MKD Ansari

مگر آپ عقیدہ پیش نہیں کرو گے۔ الحمدللہ اللہ نے فقیر کی اس بات کو سچ ثابت کر دکھایا اور ابھی تک عقیدہ نہیں آیا۔ گویا اتنا گندہ عقیدہ ہے کہ پیش کرتے ہوئے بھی ان لوگوں کو حیاء آرہی ہے۔ کہتے ہو تم سمجھتے ہو یا اسلاف یہی تو میں کہہ رہا ہوں کہ اسلاف کے فتوے میں نے دکھائے کہ یہ عقیدہ کفریہ ہے ابھی تک اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔

سیوطی سے حوالہ پیش کرتے ہو اس میں سیوطی نے علم کا ذکر کیا اور ما عام نہیں بلکہ خاص ہے یعنی امت کے احوال اجمالی طور پر آپ ﷺ پر قبر مبارک میں پیش کئے جاتے ہیں اس کا کون منکر ہے؟ امام اہلسنت مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ نے اجمالی عرض اعمال کو اہلسنت کا عقیدہ لکھا ہے۔

پھر کہتا ہے کہ منافقین حضور ﷺ کے غیب کے منکر تھے میں کہتا ہوں کہ حضور ﷺ کیلئے غیب کی باتوں کا منکر کافر ہے۔ قرآن میں صریح طور پر آپ ﷺ کیلئے انباء الغیب اور اخبار الغیب کے الفاظ آئے کون کافر ان آیات کا منکر ہوسکتا ہے؟ درمنثور سے دکھانے کی ضرورت نہیں میں کب اس کا انکار کر رہا ہوں؟ میں تو کہہ رہا ہوں کہ حضور ﷺ کیلئے علم غیب ثابت کرنے والا کافر ہے۔ یہ حوالہ دو کہ حضور ﷺ کیلئے علم غیب نہ ماننے والا کافر ہے۔

پھر مولوی صاحب کہتے ہیں کہ ہم علم غیب عطائی کے قائل ہیں میں پہلے دس حوالے دے چکا ہوں کہ واسطہ آگیا تو وہ علم غیب نہیں علم غیب ذاتی کلی ہوتا ہے مولوی صاحب اظہار و اخبار اور مطلق غیب میں آپ کا ہمارا اختلاف نہیں ختم کرو اس اختلاف کو اور لکھ دو کہ حضور ﷺ کو اظہار و اطلاع کے طور پر بہت سی غیب کی باتوں کی خبر تھی لیکن نہ آپ عالم الغیب تھے نہ آپ ﷺ کی ذات غیب دان تھی نہ آپ ﷺ کو کلی علم غیب ملا۔ لیکن مولوی صاحب ایسا کبھی نہیں لکھیں گے کیونکہ ان کا عقیدہ علم غیب ذاتی کلی کا ہے عطائی کا پیوند صرف دھوکا دینے کیلئے لگا رہے ہیں۔

پھر روح البیان و صاوی وجمل والے کو پیش کرتے ہو میں کہہ چکا ہوں کہ یہ نیم شیعہ ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ قطعی الثبوت وقطعی الدلالت دلیل لاؤ۔ آپ نے جو روایتیں پیش کی ہیں ان

MKD Ansari

کی تو سرے سے سند ہی نہیں۔ کیا بے سند قولوں پر قرآن کو منسوخ کرو گے؟ کیا یہی فقہاء کے اصول ہیں؟ کم سے کم اپنی اصل کی طرف رجوع کرلو آپ کے احمد رضا خان واحمد یار گجراتی کہہ رہے ہیں کہ اس باب میں خبر واحد بھی پیش نہیں کی جاسکتی مگر تم بے سند اقوال پیش کررہے ہو۔ اب بتاؤ ان اصولوں پر آپ زیادہ سمجھ رکھتے ہو یا آپ کے یہ اسلاف؟ میں نے کہا تھا کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک پر جارہے ہیں اس وقت اللہ کہہ رہا ہے کہ **لا تعلمهم نحن نعلمهم** آپ اس وقت میں ان کو نہیں جانتے کوئی ایسی دلیل لاؤ جس میں ہو کہ حضور ﷺ اس وقت بھی ان کو جانتے تھے۔ لیکن مولوی کہتا ہے کہ نہیں میں قرآن کی اس آیت کو نہیں مانتا قرآن درست نہیں کہہ رہا کیونکہ جمل میں یہ روایت ہے۔ مولوی صاحب روایت پیش ہی کرنی ہے تو کیا بخاری، مسلم، ترمذی یا حدیث کی دیگر کوئی کتاب نہیں ملی؟ جمل ہی رہ گئی وہی سلف ہے کیا؟ پتہ نہیں سلف کا معنی بھی جانتے ہو یا نہیں۔

اگر جمل والا سلف ہے تو میں ایسے سلف سے بیزار ہوں۔ اصول مناظرہ پڑھو کہ دلیل فریق مخالف کے ہاں بھی مسلم ہو میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ یہ تفاسیر میرے ہاں مسلم نہیں یہ تو ایسا ہی ہے کہ غیر مقلد کے ساتھ مناظرہ ہو اور ان کے رد میں عالمگیری و ہدایہ کے حوالے پیش کررہے ہو اور ساتھ کہہ رہے ہو دیکھو سلف نہیں مانتے۔ پھر کہتا ہے کہ جو نبی کریم ﷺ کے علم غیب کا منکر ہے وہ کافر ہے معاذ اللہ۔ میں نے دس فقہاء احناف کے حوالے پیش کئے ان کا یہ فتوی ان پر لگا کے نہیں؟ اپنے آپ کو حنفی حنفی کہتے ہو اور آج فقہاء احناف کو معاذ اللہ کافر کہتے ہو۔ نبی کریم ﷺ کے علم میں اختلاف نہیں اختلاف علم غیب میں ہے حوالے علم غیب پر دو علم پر نہیں۔ اب سنو میرے دلائل:

(دلیل نمبر 23) پارہ 12 سورہ ہود آیت 70 حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ اللہ ذکر فرمارہے ہیں فرشتے ان کے پاس آتے ہیں آپ ان کے سامنے جلدی جلدی بچھڑا تناول کر کے رکھ دیتے ہیں مگر ہوتا کیا ہے:

فَلَمَّا رَاٰۤ اَیۡدِیَهُمۡ لَا تَصِلُ اِلَیۡهِ نَکِرَهُمۡ وَ اَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِیۡفَةً قَالُوۡا لَا تَخَفۡ اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰی قَوۡمِ لُوۡطٍ

MKD Ansari

ہائے حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے پیغمبر ہیں ان کے پاس علم غیب نہیں اس لئے پتہ نہ چلا کہ یہ فرشتے ہیں کھانا نہیں کھاتے ڈر گئے کہ مہمان ہیں اور کھانا نہیں کھا رہے کہیں دشمن تو نہیں؟ فرشتوں نے کہا ڈریں مت ہم اللہ کے فرشتے ہیں۔

(دلیل نمبر 24) پارہ 12 سورہ ہود آیت 77

یہی فرشتے جب یہاں سے نکل کر لوط علیہ السلام کے پاس آئے قوم کے اوباشوں نے دیکھ لیا کہ حضرت لوط کے گھر میں تو آج بہت خوبصورت لڑکے آئے ہوئے ہیں مکان کو گھیر لیا کہ یہ لڑکے ہمارے حوالے کرو قرآن اس منظر کو بیان کرتا ہے:

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعاً وَّ قَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ''

لوط علیہ السلام کیا کہہ رہے ہیں غمزدہ ہیں دل تنگ ہو گیا کہ کاش میرا کوئی مددگار ہوتا آج کا دن تو بڑا بھاری بڑا مشکل ہے یہ میرے مہمان ہیں باہر کے غنڈوں سے انہیں کیسے بچاؤں؟ میں پوچھتا ہوں کہ اگر لوط علیہ السلام کے پاس علم غیب ہوتا اتنا پریشان ہونے کی کیا ضرورت تھی؟ اتنا غمزدہ ہونے کی اتنی فکر کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ بھائی یہ تو فرشتے ہیں اپنی حفاظت خود کر سکتے ہیں ان کے متعلق کسی سے ڈرنے کی کیا ضرورت؟

(دلیل نمبر 25) اسی طرح آؤ حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ قرآن میں اللہ تعالی ذکر کر رہے ہیں ان کے بھائی انہیں کنویں میں ڈال دیتے ہیں یعقوب علیہ السلام رو رہے ہیں بیٹے کی جدائی میں روتے روتے آنکھوں کی بینائی چلی گئی۔ اگر ان کو علم ہوتا کہ یوسف علیہ السلام کہاں کس حال میں ہیں تو روتے کیوں؟ بلکہ ان کے پاس جاتے اور ان کو لاتے جیسا کہ جب علم ہوا تو ان کے پاس گئے۔

(دلیل نمبر 26) اسی طرح مولوی صاحب! یہ بخاری میرے پاس ہے مشہور واقعہ افک کا واقعہ دیکھ لو ام المومنینؓ پر منافقین مرتدین نے تہمت لگائی نبی کریم ﷺ پریشان ہیں اماں جی فرماتی ہیں کہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ یعنی اپنے والد کے گھر میں تھی تفصیلی روایت ہے بخاری میں موجود ہے......

MKD Ansari

بریلوی مولوی

روایت پیش کرو......

سنی مناظر

حضرت تفصیلی واقعہ ہے پوری سورہ نور اس پر ہے وقت روکو پوری سورہ نور کی تفسیر بیان کر دیتا ہوں......

بریلوی مناظر

......نہیں روایت پیش کرو......

سنی مناظر

میرا قیمتی وقت برباد نہ کرو آج الحمدللہ عوام کے سامنے یہ مسئلہ کھل کر آ چکا ہے۔ حق و باطل میں فرق واضح ہو چکا ہے۔ اب یا تو توبہ کرلو یا مجھے برداشت کرو۔ میں جو باتیں کر رہا ہوں اس میں سے کسی بات کا انکار کرو پھر روایت پیش کروں گا بہر حال میں کہہ رہا تھا کہ اگر نبی کریم ﷺ کو علم غیب ہوتا تو اعلان کرتے کہ منافقو! میری بیوی پر تہمت نہ لگاؤ۔

(دلیل نمبر 27) مشہور واقعہ ہے کہ جب نبی کریم ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو مدینہ والوں نے آپ کا استقبال کیا بخاری کی روایت ہے اسی میں ہے کہ کچھ لڑکیاں یہ اشعار پڑھ رہی تھیں:

و فینا نبی یعلم ما فی غد

ہم میں ایسے نبی ہیں جو کل کی باتیں جانتے ہیں۔ حضور ﷺ نے ان کو ایسا کہنے سے منع فرمایا کیوں منع فرمایا؟ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کی کتاب یہ میرے پاس لمعات ہے اس کی ج6 ص42:

انما منعھن ذالک لکراھة نسبة علم الغیب الیه

انہیں ایسا کہنے سے اس لئے منع کر دیا کہ اس میں علم غیب کی نسبت نبی کریم ﷺ کی طرف

MKD Ansari

ہے اور یہ نسبت نبی کریم ﷺ کو پسند نہ تھی ۔لوگو! غور کرو نبی کریم ﷺ کو تو اس نسبت سے بھی کراہت اور ناپسندیدگی اور یہ آج کا مولوی پچھلے کئی گھنٹے سے اسی لفظ کی نسبت نبی کریم ﷺ کی طرف کر رہا ہے کیا یہ عاشق رسول ہوسکتا ہے؟ یہ کیسا عاشق ہے جس چیز کو نبی کریم ﷺ ناپسند کر رہے ہوں یہ اسی کو معاذ اللہ قرآن وحدیث سے ثابت کرنے کا مدعی ہے یہ کبھی نہیں ہوسکتا۔

بریلوی مولوی کی بھوکلاہٹ اور شکست خوردہ آخری چند باتیں

میں مولوی صاحب سے گزارش کروں گا کہ جو بھی آیت پڑھیں اس پر مفسر کا قول پیش کریں قرآن آپ زیادہ سمجھتے ہو یا مفسر؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جو واقعہ پیش کیا کس مفسر نے اس کو علم غیب کی نفی پر محمول کیا ہے؟ مولوی صاحب کہتے ہیں کہ سند پڑھو میں پڑھتا ہوں یہ منافقین والی روایت کی سند پڑھتا ہوں جس میں ہے کہ نبی کریم ﷺ کے غیب کا انکار کرنے والا منافق ہے......

سنی مناظر

مولوی صاحب خدا کا خوف کرو......خاموش ہو جاؤ مجھے بولنے دو......اللہ کو منہ دکھانا ہے میں اس روایت کا منکر نہیں......اگر سند پڑھنے ہی ہے تو ان روایات کی پڑھو جن کا میں نے انکار کیا یا جن کو ضعیف کہا ان کی پڑھ کر ان کی توثیق بیان کرو......

بریلوی مناظر

خاموش......خاموش......میں پڑھتا ہوں......لیکن تمہیں بھی بخاری کی سند پڑھنی پڑھے گی کیونکہ تمہیں عبارت نہیں آتی......

حضرت مفتی ندیم صاحب

......اچھا میں سند پڑھ رہا ہوں خاموش ہو جاؤ......

بریلوی مناظر

MKD Ansari

نہیں......نہیں...... جہاں سے میں بولوں وہاں سے پڑھنی ہوگی......

مفتی صاحب

ٹھیک میں ایسا کرنے کو بھی تیار ہوں سب سے پہلے میں سند پڑھوں گا اس کے بعد باری باری میرے یہ شاگرد سند پڑھیں گے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اگر ہم نے سند صحیح پڑھ لی تو آپ کو اپنی شکست تسلیم کرنا ہوگی......

مولانا فیض الحسن صاحب اس دوران اٹھے

بالکل حضرت استاجی مفتی صاحب! اس نے ہمارے استاد محترم کو سند پر چیلنج کیا ہے۔ہم سند پڑھ کر دکھائیں گے اور سب سے پہلے میں پڑھ کر دکھاؤں گا لیکن پہلے یہ لکھ کر دینا ہوگا کہ سند پڑھنے پر آپ اپنی شکست تسلیم کریں گے۔ لاؤ بخاری......(بریلوی مولوی بخاری نہیں دے رہا تھا از مرتب)...... لاؤ جلدی کرو...... اپنی مرضی کا صفحہ کھولو میں سند پڑھوں گا...... بخاری دو نا مجھے کیوں نہیں دیتے چھوڑو بخاری صفحہ نمبر بتاؤ جلدی کرو...... منتظمین کدھر ہیں؟ ادھر آؤ......ان سے لکھواؤ بار بار سند سند کر رہے ہیں ہم پڑھ رہے ہیں لیکن ان کو اپنی شکست کا اعلان کرنا ہوگا......

بعد کے حالات

بہرحال اسی پر بحث چل رہی تھی کہ بریلوی حضرات کی طرف سے ایک سفید ریش آدمی جو اپنے مناظرین کی ذلت ورسوائی پر کافی پریشان تھا کافی دیر سے بار بار باہر آتا جاتا رہا۔اس کو منع بھی کیا گیا کہ اس طرح نہ کریں توجہ بٹتی ہے،مگر اس دوران اس کا یہ چلنا پھرنا کچھ زیادہ ہی ہوگیا اور بعد میں پتہ چلا کہ وہ بار بار مقامی تھانے اور فوج کو فون کر رہا تھا کہ یہاں مناظرہ ہورہا ہے اور بہت بڑا فساد ہونے والا ہے نوبت قتل وغارت گری تک پہنچنے والی ہے خدارا جلدی آئیں۔

بریلویوں کی خوش قسمتی کہ جس وقت سند کے پڑھنے پر بحث ہورہی تھی عین اسی

MKD Ansari

وقت پولیس وفوج موقع پر پہنچ گئی۔ان کو پہلے سے یہ اطلاع تھی کہ یہاں شدید قسم کا لڑائی جھگڑا ہو رہا ہے۔اس منظر کو دیکھ کر ان کا یقین مزید پختہ ہو گیا۔ بہر حال ہماری طرف سے بھر پور کوشش کی گئی کہ مناظرہ مزید چلے کیونکہ ابھی تو سو آیات، دو سو احادیث، پھر مفسرین ،فقہاء، آئمہ امت کے حوالہ جات پیش کرنے تھے۔

ہماری طرف سے یہاں تک کہا گیا کہ پولیس ثالث بن جائے اور اس مجلس کو آگے تک چلائے ہم گارنٹی دیتے ہیں کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوگا ۔مگر بریلویوں کی طرف سے پولیس کو کہا گیا کہ ہمیں انہوں نے ابھی بھی لاتوں اور مکوں سے مارا ہے ہمارا کیمرہ توڑ دیا ہے۔

بہر حال پولیس کسی طور پر بھی تیار نہ ہوئی اور اس مجلس کو فوراً سے پیشتر ختم کرنے کا کہا اور خلاف ورزی پر دونوں فریقین کو گرفتار کرنے کی دھمکی دی۔ پولیس اس قدر خوفزدہ تھی کہ کوئی بات سننے کو تیار تک نہ تھی ۔ بہر حال بادل ناخواستہ ہمیں انتظامیہ سے تعاون کرنا پڑا۔ اس وقت بریلویوں کے چہرے دیکھنے کے لائق تھے وہ چہرے جو افسردگی و تاریخی ذلت پر پہلے سے زیادہ سیاہ ہو چکے تھے پولیس کی اس اچانک آمد پر خوشی سے کھل اٹھے تھے بریلوی اتنی بدحواسی کے عالم میں تھے اور ایسے فرار میں تھے کہ اپنے کیمرے کا سٹینڈ تک لیکر جانا بھول گئے جو بعد میں بطور مال غنیمت ہمارے ہاتھ میں آیا۔اور ہم نے با قاعدہ اس کی تصویر سوشل میڈیا پر شائع کی کہ اگر بریلوی اپنے اس سٹینڈ کو لے جانا چاہیں تو ہمارے پاس آکر لے جاسکتے ہیں ۔مگر اس ذلت و رسوائی کے بعد بھلا کس کی جرات کہ وہ دوبارہ شیروں کا سامنا کرے، اور ان شاء اللہ کی ذات پر بھروسہ کر کے کہتے ہیں کہ سرکانی کی یہ روحانی اولادیں زہر کا پیالہ تو پی سکتی ہیں مگر دوبارہ مفتی ندیم صاحب مدظلہ العالی کا سامنا کرنے کی جرات نہیں کرسکتی دیدہ باید۔

اس عظیم فتح پر اہل علاقہ کے خوشی دیدنی تھی حضرت مفتی صاحب کو جلوس کی شکل میں انتہائی مسرت کے ساتھ رخصت کیا گیا اور واپس پشاور پہنچنے پر طلباء و علماء کی طرف سے

MKD Ansari

شاندار استقبال کیا گیا۔ رات دیر تک علماء و اکابر و متعلقین رابطہ کر کے اہل حق کی اس عظیم فتح پر مفتی صاحب اور ان کی ٹیم کو مبارک باد پیش کرتے رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

MKD Ansari

مصنف کی دیگر مطبوعہ وغیر مطبوعہ تصانیف ورسائل

(۱) مناظرہ کوہاٹ: 2012 میں کوہاٹ میں جشن عید میلاد النبی ﷺ پر ہونے والے مناظرے کی مکمل روئیداد

(۲) الاربعین فی مناقب امیر المومنین: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب وفضائل پر چالیس مستند احادیث کا مجموعہ

(۳) تحریک آزادی اور شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ

(۴) روئیداد مناظرہ علم غیب: سوات میں علم غیب پر ہونے والے شاندار مناظرہ کی مکمل روئیداد

(۵) ازالۃ الوسواس عن اثر ابن عباسؓ: سات زمینوں کے متعلق اثر ابن عباسؓ کی توثیق پر لاجواب تحقیقی مقالہ

(۶) مسلک اعلیٰ حضرت: سنیت کے پردہ میں چھپے سبائی فتنہ کی نقاب کشائی

(۷) دفاع اہل السنۃ والجماعۃ (غیر مطبوعہ)

دار العلوم دیوبند کی تقاریظ سے مزین اس کتاب میں علمائے اہل السنۃ والجماعۃ پر ہونے والے تمام اعتراضات کے انتہائی مفصل ومدلل جوابات دے گئے ہیں اپنی نوعیت کی منفرد کتاب جو جلد ہی زیور طبع سے آراستہ ہونے والی ہے۔

(۸) الاربعین فی مناقب الخلفاء الراشدین (غیر مطبوعہ): خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مناقب پر چالیس احادیث کا مجموعہ
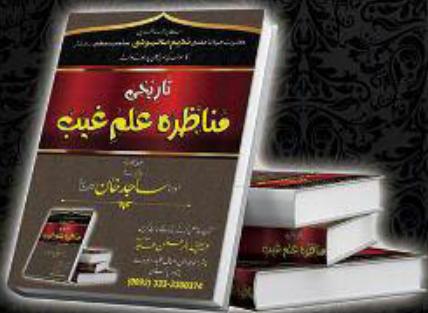
کتاب حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

مولانا عبد الرحمٰن عابد صاحب

ناشر: نوجوانان احناف طلباء دیوبند پشاور پاکستان

(0092) 333-3300274

MKD Ansari